جیت ایک سمان جان کر یُدھ کر۔ ہرش شوک سے رہت ہو اس کا نام سمتا
یوگ ہے۔ ھے ارجن! ایسے یُدھ یوگ کے ساتھ جُڑ کر پاپ پُنیہ دونوں کو کاٹ
ڈال اور بُدھی یوگ کر۔ آتما کے ساتھ جڑ، اس کا نام کلیان یوگ ہے ایسے وِدوک
وِویکی پُرش ہیں سو پھل کسی کرم کا نہیں چاہتے میرے ساتھ جُڑتے ہیں۔ پھل چاہتے
ہیں سو پنچ متی ہیں۔ ھے ارجن! جب تو میرے ساتھ بُدھی کو نشچل کرو گے، تب
جنم مرن کے بندھن کاٹ کر میرے اوِناشی پَد کو پراپت ہو گا! ہے ارجن! جب موہ
کے جال کو تیری بُدھی توڑے گی تب جتنے شاستر سُنے ہیں۔ اُن سے بھی وِرکت ہو گا
جب تیری بُدھی نرمل ہو گی تب تو سمادھی یوگ کے سُکھ کو جانے گا۔ شری کرشن بھگوان
کے وچن سُن کر ارجن سوال کرتے ہیں۔ ہے کیشو! جس کی نشچل بُدھی ہے تِن کے
لچھن کُمر پا کر کہو تِس کی بولی کیسی ہے؟ سمادھی کیسی ہے۔ لوگوں کے ساتھ بات
کس بھانتی کرتا ہے اور چلتا بیٹھتا کس بھانتی ہے؟ میں کیسے سمجھوں کہ یہ نشچل
بُدھی ہے۔ اتنا سُن کر شری کرشن بھگوان کہتے ہیں۔ ھے ارجن! جن کی کامنا

کسی بات پر نہیں اٹھتی، جو اپنی آتما کو سنتشٹ ہے تس کو تو نشچل بدھی جان۔ پھر کیسا ہے، جس کی وہ کو یدی دکھ لگے تو چنتا نہ کرے اور سکھ کی اچھا نہ کرے۔ کسی سے جس کا موہ نہیں اور کسی کا بھے نہیں، کسی کے ساتھ بیر نہیں، اور کسی سے کرودھ نہیں ہوتا۔ پھر کیسا ہے جس کو کسی سے پریتی نہیں، جیسے بھلی وستو پاکر ہرش نہیں اور بری وستو پاکر شوک نہیں۔ تس کی بدھی نشچل جان۔ پھر کیسا ہے؟ جیسے کچھوا اپنے ہاتھ پاؤں مکھ سبھی اندریاں اپنی کھوپڑی میں چڑھا لیتا ہے ویسے ہی جس نے سبھی اندریاں وشیوں سے باندھ رکھی ہیں تس کو تو نشچل بدھی مان! ہے ارجن! یدپی ودیکی پرش اندریوں کو جیتنے کا یتن کرتا ہے تو بھی اندریاں بلوان ہیں من کو اپنی ٹھور سے چلائے مان کر دیتی ہیں۔ ہے ارجن! ان سب اندریوں کو تو بس میں کر۔ کس بھانتی وش میں کرو سو سن — من کا نشچے چیتا میرے میں رکھ۔ من ہی سے اندریاں سر جیت ہیں۔ سوئی میرے میں نشچے رکھ، تب اندریاں آپ ہی جیتی جاویں گی۔ جس کے وش میں اندریاں ہیں اس کی بدھی نشچل جان،

اور میرے نام تتھا میرے دھیان بنا کچھ چتو نا بات کرتا ہے ، اِس سے منشیہ کا کِس
بھانتی کا ریہ بگڑے ہے ، سوسُن ۔ جُو وِشیوں کی بات کریں تِن کا سنگ نہ کرے
اتھوا اپنے من میں وشیوں کا دھیان کرنے سے مَن میں کامنا اُپجتی ہیں . کام سے
کِرودھ اُپجتا ہے ! کرودھ سے لوبھ ، لوبھ سے موہ ، موہ سے چیتنیہٗ کا ناش ہوتا
ہے ۔ چیتنیہٗ کے ناش سے بُدھی کا ناش ہوتا ہے ۔ جب بُدھی نشٹ ہوئی تب یہ پشو ہُوا
اس کارن سے میرے بھگت سنسار میں وِشیوں کا سنگ کبھی نہیں کرتے اور نام
کے بنا اور کوئی بات نہیں کرتے . من کو چیتونی بنا اور کچھ سنکلپ نہیں کرتے ، یہ میرے
بھگتوں کو میری آگیا ہے ۔ تب ہے ارجن ! میرے بھگت بھوجن چھادن کا ،
اُنگی کار کیسے کریں ؟ سوسُن جیسی میری آگیا ہے جو آملا تیسے ہی بھوگ لیا ۔
شوک سے رہت اور تنکے مَن کا نشچل چیتا میرے میں ہوتا ہے . تس پر کرپا کرتا ہوں
میری کرپا سے تنکے تن اور من کو چھوٹے بڑے جو دُکھ ہیں اُن کا ناش ہوتا ہے . جن
کا نام اتی پرسن ہوتا ہے تنکا بُدھی کا نشچل چیتا میرے میں ہوتا ہے ۔ اب جن کی ناستِک

بُدھی ہے، تِن کی بات سُن۔ ہے ارجن ؛ ناستِک بُدھی کس کو کہتے ہیں ؟ جو ایسا کہتے ہیں کہ پرمیشور کہاں ہے ؟ تِن کی شردھا میرے میں نہیں لگتی، میرے میں شردھا لگے بِنا شانتی نہیں اور شانتی کے بنا کوئی سُکھ نہیں۔ ناستِک بُدھی دکھی رہتا ہے ہے ارجن ؛ جو اندریاں وشیوں کی اور چلیں تِن کے پیچھے من کو نہ جانے دیوے۔ اُس کی بُدھی کیسی ہے ؟ سو سُن ـــ جیسے نوکا ندی کے پرلے کنارے چلتی ہے اور پَون کا جھونکا ساتھ آتا ہے تو نوکا کو اس تٹ پر نہیں لگنے دیتا۔ وہ جدھر کدھر آ لگتی ہے۔ اِسی بھانتی اندریوں کے پیچھے من کو نہ جانے دے۔ اس لئے ہے ارجن ؛ پرتھم تو اندریوں کو بس میں کر۔ جن پُرشوں نے اندریوں کو اپنے بس میں کر لیا اُن کی بُدھی تیسے ہی میری بھگتی پوُرن اور نِشچل چاہیئے تو نِشچیہ جان۔ ہے ارجن ؛ اب اور سُن ـــ میرے سمرن میں جو آنند ہے اُسے سنساری نہیں جانتے ہیں۔ تِن کے واسطے میرا بھجن رات ہے جن میں منشیہ جاگتے ہیں اور سینتی جو میرے بھگت ہیں سو اُس اُور سے سو رہے ہیں۔ تِن کے واسطے سنسار کی بات راتری

ہے اور جو بھگت میرے ہیں بھجن میں جاگتے ہیں سادھان ہیں میرا جو پورن بھگت ہے اُس کے لکشن سُن ـــــ جیسے سمندر اپنے جل سے پوُرن اور نشچل ہے۔ وہ کیسا ہے؟ جس کی کامنا میرے بھجن بنا کسی بات کو نہیں چاہتی۔ ایسے جو اپر یہ آتوا چھی نرہن کار ممتا سے رہت ہے وہ شانتی پد میں لین ہے اور شانتی اس میں لین ہے۔ ھے ارجن! یہ میں نے تجھ کو برہم استھی کہی ہے۔ جو برہم میں ہے، تِس کی یہ اِستھی سُو بھاؤ سے پراپت ہوئی ہے سو پھر مایا کے لوبھ سے نہیں مُوہا جاتا۔ کیوں کہ وہ مایا ہر۔ نروان برہم پد کو جا پراپت ہوتی ہے۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سُوپ نِشت سُو برہما ودھیایئں یوگ شاستر شری کرشن ارجن سنواد ے ویشد یوگ نام دھتیوں ادھیائے سماپت

دوسرے ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن جی کہتے ہیں ــــــ ہے لکشمی، دکشن دیش کے پورن نالک نگر میں سوشرما نامک دھنی ایک سادھو کی سیوا کرتا تھا۔ وہ ایک دن سادھو سے بولا۔ مجھے نارائن جی کے پانے کا اُپدیش کرو؟ بہت دن گذر گئے پر وہاں ایک بالک برہمچاری آیا۔ اُس نے برہمچاری سے وِینتیہ کری کہ مجھے نارائن جی کے پانے کا اُپدیش دو۔ تب بالک برہمچاری نے کہا۔ میں تجھے کلیان کاری دوسرے ادھیائے کا پاٹھ سناتا ہوں۔ سوشرما نے پوچھا۔ گیتا کا ادھیائے سُن کر کوئی کرتارتھ بھی ہوا ہے؟ بالک برہمچاری نے کہا ہاں؛ پہلے ایک پراچین کتھا سنو! ایک ایالی بن میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ ایک دن وے بکریاں لے کر واپس گھر آرہا تھا کہ راستے میں ایک سنگھ (شیر) بیٹھا دکھائی دیا۔ سب سے

آگے والی بکری کو دیکھ کر سنگھ ڈر کر بھاگ گیا۔ ایالی نے پوچھا کہ یہ سنگھ بکری کو دیکھ کر کیوں بھاگ گیا ہے ؟ میں نے کہا کہ یہ بکری پچھلے جنم میں ڈائن تھی اور سنگھ پھندک (شکاری) تھا۔ ایک دن بکری ڈائن نے پھندک کو کھا لیا۔ وہی پھندک مر کر یہ سنگھ بنا۔ اور وہ ڈائن بکری بنی۔ سنگھ کو پچھلا جنم یاد تھا۔ اب بکری کو دیکھ کر سنگھ نے جانا کہ یہ ڈائن مجھے کھانے آئی ہے اس لئے شیر بھاگ گیا۔ ایالی نے پوچھا ــــ میں پچھلے جنم میں کون تھا ؟ میں نے کہا ــــ تو پچھلے جنم میں چنڈال تھا ! ایالی نے کہا کیا ہمارا اُدھار بھی ہو سکتا ہے ؟ میں نے انہیں گیتا کا دوسرا ادھیائے سنایا ! اُن تینوں کی مُکتی ہوئی اب برہمچاری نے سو شرما کو وہاں گیتا کے شبد سنائے ! وہ گیتا گیان سن کر مُکت ہوا اور وید دھ پا کر بیکنٹھ کو گیا۔ شری نارائن جی بولا ــــ ہے لکشمی شری گیتا جی کے شرون کرنے سے مکت ہو جاتے ہیں۔

اِتی شری پدمو پرانے ستی اِشور سمبوادے اُترا کھنڈے گیتا مہاتمے نام دوتیہ ادھیائے سمپورن

شریمد بھگوت گیتا

تیسرا، ادھیائے

کرم یوگ



اس پرکار ارجن نے شری کرشن بھگوان سے پرشن کیا کہ اے جناردھن ! یدی آپ کرم کی اوپیکشا گیان کو شریشٹھ مانتے ہیں تب مجھے بھینکر کرم کی اور کیوں پریرت کرتے ہیں ؟ ان ملی جلی باتوں سے میری بدھی کو

کیوں بھرم میں ڈالتے ہیں؟ ایک نشچت بات بتایئے جس سے میرا کلیان ہو
ارجن کے وچن سن کر شری کرشن بولے —— میں تمہیں پہلے بتا آیا ہوں کہ
سدھی کے دو مارگ ہیں۔ گیانیوں کے لئے گیان یوگ اور کرمیوں کے لئے،
نشکام کرم یوگ! کسی بھی مارگ پر چلو، کرم تو کرنا ہی ہوگا۔ کرموں کے
نہ کرنے سے ہی نش کرمتا اتھوا بھگوان کا ساکھشاتکار تو ہو ہی نہیں سکتا! کرموں
کو کوئی چھوڑ بھی نہیں سکتا۔ پراکرتی کے آدھین اسے سونا، اٹھنا آدی کرم کرنے
ہی پڑتے ہیں۔ جو موڈھ بدھی ہٹھ سے اندریوں کو روک کر من سے انیک بھوگوں
کا دھیان کرتا ہے وہ دمبھی کہلاتا ہے۔ ہاں جو پرش اندریوں کی لگام من سے تھامے
ہوئے بھوگوں میں لپت ہوئے بنا اندریوں سے کرم کرتا ہے وہ سریشٹھ ہے۔
اس لئے تو کرم تو کر ہی، کرم نہ کرنے سے کرم کرنا سدا اچھا ہے۔ بنا کرم جیون
نرواہ بھی نہیں ہو پائے گا۔ ہے ارجن! جو کرم بھگوان کے نمت نہیں کئے جاتے
ہیں۔ وے منشیہ کو اس آواگون کے چکر میں باندھتے رہتے ہیں۔ اس لئے نشکام

ہو کر کرم کر۔ برہما نے پرجا کی رچنا کے ساتھ یگ بن کر آگیا دی کہ یگ دوارا تم لوگ بڑھو گے۔ یہ یگ تمہارا کام دھینو رہے گا تم لوگ یگ دوارا دیوتاؤں کو سنتشٹ کرو۔ وے تمہیں اُنّت کریں گے۔ اس پرکار پرسپر اُنّتی کرتے ہوئے پرم کلیان پراپت ہوگا۔ یگ سے پرسن کئے دیوتا تمہیں اِچھِت بھوگ پہنچائیں گے۔ ان بھوگوں کو جو انہیں دیئے بنا بھوگتا ہے وے نشچیہ چور ہی ہے یگ سے بچے بھوگوں کو بھوگنے والے شریشٹھ پرش سب پاپوں سے مُکت رہتے ہیں۔ اور جو کیول اپنے لئے ہی بھوگ جمع کرتے ہیں وے نشچیہ ہی پاپ بھوگتے ہیں یہ سرشٹی چکر ایسا ہے کہ سروپرانی انّ سے پیدا ہوتے ہیں۔ انّ کی اُتپتی ورشا سے سرشٹی کی رچنا یگ سے ہوتی ہے۔ یگ کا ارتھ ہے سرواُپکار کرم۔ یہ برہم ارتھات وید (گیان) سے اور گیان اوی ناشی پرماتما سے ملتا ہے۔ اس پرکار سروویاپی پرمیشور کی پرتیشٹھا سدا یگ میں ہے۔ جو پرش اس سرشٹی چکر کے انوسار نہیں ورتتا۔ وہ پاپی ویرتھ ہی جیتا ہے۔ پرنتو جو پرش آتم تتو میں لین

اور اس سے سنتشٹ رہتا ہے، اُس کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ اس لئے ہے ارجن؛ تو اناستک رہ کر کرم کرتا جا۔ اس پرکار کرم کرنے والا منشیہ ایشور کو پراپت کرتا ہے۔ جنک آدی سنتوں نے ایسے ہی کرم یوگ سے سدّھی پائی تھی۔ پھر لوک ہتارتھ بھی کرم کرنے ہی چاہئیں۔ کارن کی بھلے آدمی کو دیکھ دوسرے پُرش اُس کا انوسرن کرتے ہیں۔ ہے ارجن؛ مجھے ہی دیکھ! تینوں لوکوں میں مجھے سب کچھ پراپت ہے تو بھی میں سندھیا، ترپن، پت سیوا، آدی ست کرم تو کرتا ہی ہوں۔ یدی میں آلسی ہو ست کرم بھی تیاگ بیٹھوں تب مجھ کو دیکھ سبھی ست کرموں کو چھوڑ بیٹھیں گے۔ سب لوک نشٹ ہو جائیں گے، پرجا میں ورن سنکرتا ہو جائے گی اور میں ساری پرجا کا وناشک کہلاؤں گا۔ اَتیو ہے ارجن؛ اگیانی پرش آسکت کرم کرتے ہیں ویسے ہی گیانی پُرش لوگوں کی شکھشا کے لئے آسکتی راہت کرم کرتے ہیں۔ کرم کرنا چھوڑ کر اگیانیوں میں کرم کے پرتی اشردھا اُتپن نہ ہونے دے۔ اَپتو سوئم سمتا بدھی رکھتا ہوا، اُن سے بھی ویسا

ہی کرم کرا دے ! ہے ارجن ؛ وستت : تو کرم پراکرتی کے گنوں دوارا کیئے ہوتے ہیں
اور اہنکار والا پُرش کہتا ہے میں کرتا ہوں ایسا سمجھتا ہے ۔ پرنتو جو گیانی پُرش گن ،
وبھاگ اور کرم وبھاگ کے تتو کو جانتا ہے آتما کو ان دونوں سے نرلیپ انوبھو
کرتا ہے ، وہ جانتا ہے ، گن گنوں میں ورتتے ہیں ۔ اس لئے وہ کرموں سے سُکھی اتھوا
دُکھی نہیں ہوتا ۔ پراکرتی کے گنوں سے بھرانت بُدھی پُرش پراکرتی کے گنوں اور
کرموں میں لپت ہوتے ہیں الپ بدھیوں کو گیانی پرش چکر میں نہ ڈالیں ۔
اس لئے ہے ارجن ! آتما بھیمکھ ہو کر مجھ میں سب کرموں کو ارپت کر ، آشا
اور ممتا کو تیاگ نشچت ہو یُدھ کر ! جو منشیہ شردھا سے میری یہ صلاح مانتے ہیں
وہ سب کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہیں ۔ اور جو ان میں مین میخ نکالتے ہیں ۔
اس کے انوسار ورتتے نہیں ۔ وے بھرانت بُدھی کلیان مارگ سے بھرشٹ ہو
جاتے ہیں ۔ گیانی اپنے سوبھاؤ کے انوکول کرم کرتا ہے سبھی سوبھاؤ کے ،
آدھین ہیں ۔ ہٹھ سے کوئی لابھ نہیں ہوتا ۔ منشیہ کو چاہیئے سبھی اندریوں

کے بھوگوں میں جو راگ دویش کی بھاؤنا بھری رہتی ہے۔ اس کے آدھین نہ ہو۔
کلیان کے مارگ میں بادھک یہ دونوں ہی لٹیرے ہیں۔ گُن رہت بھی اپنے
سو بھاؤ کے انوسار کیا ہوا کرم اچھی پرکار سادھے ہوئے دوسرے کے سوبھاؤ
انوسار دھرم سے ادھک اچھا ہے۔ سودھرم کے سادھن میں جیون کھپا دینا
کلیان کارک ہے۔ دوسرے کا دھرم بھینکارک ہوتا ہے۔ یہ سُن کر ارجن
نے پوچھا ____ ہے یدوپتی! یہ تو بتایئے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی مانو کھانڈے
کے جور سے پُرش سے پاپ کون کراتا ہے؟ بھگوان شری کرشن نے کہا ____
رجوگُن سے اُتپن کام ہی کرودھ ہے۔ جو منشیہ کو پاپ کی طرف لے جاتا ہے! اس
کی بھوک بہت بڑی ہے۔ یہ بڑا پاپی ہے۔ اس کو تو اپنا بیری جان۔ جیسے
دھوئیں سے اگنی اور دھول سے درپن اور جیر سے گربھستھ شِشو ڈھک
جاتا ہے، ویسے ہی گیانیوں کو سدا بیری اگنی سریکھے، کام سے گیانی کا گیان
ڈھکا رہتا ہے۔ اور یہ کام منشیہ کی اندریوں، من اور بُدھی میں رہتا ہے۔ اور ان کے

دوارا ہی منشیہ کو موڑھ بناتا ہے۔ اس لئے ہے ارجن ؛ تو پہلے اندریوں کو اپنے وش میں کر ، گیان وگیان کو نشٹ کرنے والے اس پاپی کام کو ودھ ولش کر ! جو تو سمجھے کہ یہ میری شکتی سے باہر ہے سو بات نہیں ۔ کارن ، کہ اندریوں سے ، سُتدم من سے سُتدم اور ادھک بلوان ہے ۔ اُس کے دوارا درجن رُوپی کام شترو کو مار !

اِتی شریمد بھگوت گیتا سو نپشد سو برھم ودیا یوگ شاسترے کرم یوگ
نام تیسرا ادھیائے سماپت ہوا

مہاتم

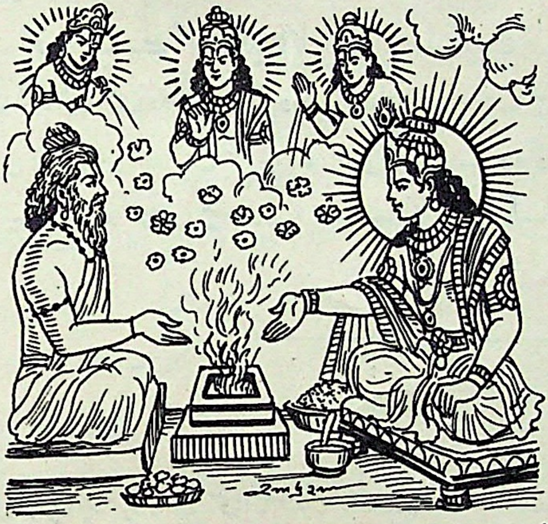
ایک شودر نے بڑے انرتھوں سے دھن اکٹھا کیا تھا۔ اس کا دھن چور لے گئے
دھن کے ویوگ میں پاگل ہو کر وہ لوگوں سے پوچھتا پھرتا تھا، مجھے کوئی ایسا طریقہ بتاؤ کہ
جس سے میں پرتھوی میں گڑا ہوا دھن نکال لوں! کسی نے کہا ماس مدرا کھایا پیا کر!
وہ مانس مدرا کھا پی کر دُشٹ کرم کرنے لگا۔ ایک دن چوری کرنے گیا۔ چوروں نے اُسے
مار دیا۔ وہ پریت یونی پا کر ایک بڑے ورکش پر دُوکھت اور کلشٹ جیون میں رہنے لگا
کچھ کال اُپرانت اس کی پتنی کے ایک لڑکا ہوا۔ بڑا ہو کر لڑکے نے اپنی ماں سے اپنے پتا کے بارے
میں پوچھا۔ ماں نے کہا ــــ تمہارے پتا کو چوروں نے مار ڈالا۔ پُتر نے پوچھا ــــ تم نے اُس

کی گتی کرائی ؟ ماں نے کہا ـــــ نہیں ؛ پتر نے کہا ـــ تو میں اس کی گتی کرانے گیاجی جاؤں گا۔ اتنا کہہ کر وہ گیاجی کو چلا۔ راستے میں ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر وہ گیتا کے تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کرنے لگا۔ اس درخت پر اس کا پتا پریت بن کر وچرن کرتا تھا۔ تیسرے ادھیائے کا پاٹھ سن کر وہ پریت یونی سے مکت ہو دیو دیہی پائی۔ اپنے پتر کے سامنے آکر بولا ـــــ میں تیرا پتا ہوں تم نے گیتاجی کے تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کر کے میری گتی کرائی ہے۔ تیرے سات پیڑھی کے پتر نرکوں کا دکھ بھوگ رہے ہیں۔ اب تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کر کے اس کا پھل ان کو نمیتت دے۔ جس سے وہ نرک سے گر کر سورگ کو جائیں۔ یہ کہہ کر وہ وہاں پر بیٹھ کر بیکنٹھ کو گیا۔ پتر نے تیسرے ادھیائے کا پاٹھ کر کے اس کا پھل پتروں کو دیا۔ وے نرک سے چھوٹ کر سورگ کو پراپت ہوئے۔ دھرم راج کے پاس دوتوں نے آکر کہا کہ نرک خالی ہو گیا۔ وہاں کے جیو سورگ کو چلے گئے۔ دھرم راج چنتت ہو کر اسی سمے شری نارائن جی کے پاس آئے اور بولے ـــــ بھگوان، جو جیو جنم جنمانتر کے پاپی تھے انھیں آپ کے دوت بیکنٹھ کو لے گئے ہیں۔ نارائن نے پرسن ہو کر کہا ـــ دھرم راج

مت ہو۔ اب سے جو جیوٗ گیتا کا پاٹھ اتھوا شرون کرے یا کوئی جیوٗ گیتا کا پاٹھ کر کے اس کا پھل کسی دوسرے جیوٗ کو دے تو اسے نرک میں مت بھیجنا۔ دھرم راج نے اپنی پوری میں آکر نارائن جی کی دی ہوئی آگیا اپنے دوتوں کو دی۔ نارائن جی لکشمی سے بولے ـــ یہ میں نے تمہیں تیسرے ادھیائے کا مہاتم کہا ہے۔

اِتی شری پدم پورانے ستی ایشور سمو وادے اترا کھنڈے گیتا مہاتم نام تیسرا ادھیائے سمپورن

شریمد بھگوت گیتا



چوتھا ادھیائے

(کرم سنیاس یوگ)

۴۲ ، اشلوک

اس کے اُپرانت شری کرشن مہاراج بولے ۔ ہے ارجن ، سرشٹی کے آدی میں یہ اَوی ناشی کرم یوگ میں نے وِوسوان کو بتایا تھا ۔ وِوسوان سُوریہ نے پُتر منو کو بتایا ، منو نے اِکشواکو کو ۔ اس پرکار پرم پرا سے راج رشیوں نے جانا ۔

پرنتو اب اس پراتن یوگ کو لوگ بھول چکے ہیں یہی پراتن رہسیہ میں نے تجھے بتایا۔ کیوں کہ تو میرا بھگت ہے اور متر بھی۔ یہ سُن کر ارجن نے پوچھا ــــــ بھگوان، آپ کا جنم تو پیچھے کا ہے اور وویوسوان کا بہت پُرانا ہے پھر میں یہ کیسے جانوں کہ سرشٹی کے آدی میں آپنے وِوسوان کو یہ سب بتایا تھا۔ شری کرشن مہاراج نے جواب دیا ــــــ ہے ارجن! میرے اور تیرے انیک جنم ہو چکے ہیں۔ اُن سب کو میں جانتا ہوں تو نہیں جانتا۔ میں اوناشی، اجنما اور سب پرانیوں کا ادھشٹھاتا ہوتا ہوا بھی یوگ مایا دوارا اپنی پرکرتی کو آدھین کر کے پرکٹ ہوتا ہوں۔

ھے بھارت، جب دھرم کی ہانی اور ادھرم کی ورِدھی ہوتی ہے تب میں اپنے روپ کو پرکٹ کرتا ہوں۔ سادھو پرشوں کا اُدھار، پاپیوں کا وناش تتھا دھرم کی استھاپنا کرنے کے لئے پرکٹ ہوتا ہوں۔ جو پُرش میرے اِس دِویہ جنم اور کرم کو سنچا جان لیتا ہے وہ پھر جنم، مرن کے بندھن سے چھوٹ کر پرَماتما میں لین (آدھشتت) ہو جاتا ہے۔ ایسے کتنے ہی پُرش گیان رُوپ تپ سے

پوتر ہو کر راگ، بھئے اور کرودھ کی بھاؤنا سے مُکت ہو کر پرماتما میں لین ہو چکے ہیں ہے ارجن، پرماتما کی بھگتی جس رُوپ میں جو کوئی کرتا ہے، وہی روپ اُس کو پراپت ہوتا ہے۔ اس رہسیہ کو جان بدھی مان پُرش اسی کے مارگ پر چلتے ہیں۔ جو منشیہ کرم پھل چاہتے ہوئے دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں انہیں منشیہ لوک میں کرم پھل پراپت ہوتا ہے۔ گنُ اور کرموں کے بٹوارے سے براہمن، اکھتری، ویشیہ اور سودر کی رچنا کو بھی اَوی ناشی آکرتا پرماتما کی رچنا سمجھ۔ جو یہ جانتا ہے کہ پرماتما کو کرم پھل کی اچھا نہیں ہے۔ اُتیو اُسے کرموں کا لیپ نہیں ہوتا وہ پُرش بھی کرموں سے نہیں بندھتا۔ یہ سمجھ کر پہلے ہی پُوروجوں نے کرم کئے ہیں۔ اس لئے تو بھی پوروجوں دوارا سدا کئے ہوئے کرموں کو اسی پرکار کر۔ کرتو یہ کرم کیا ہے، کیا نہیں ہے، اس وشئے میں ودوان پرش بھی چکرا جاتے ہیں۔ میں تجھے اُس کرم کو ایسا سمجھا دوں گا کہ تو سنسار کے بندھن سے مُکت ہو جائے گا۔ کرم کی گتی رہسیہ مئے ہے۔ کرم کا سورُوپ نشدّھ کرم گُکرم اور اکرم کو بھی سمجھو۔ جو پُرش کرم کو اکرم کو

ارتھات اہنکار پھل کامنا رہت کرم سمجھتا ہے اور اسی پرکارنِ کام کرم ارتھات اکرم
کو ہی کرم مانتا ہے وہ بُدھی مان یوگی کرموں کو کرنے والا ہے۔ ہے ارجن، جس ویکتی
کے سب کاریہ کامنا اور سنکلپ سے رہت ہیں۔ اس پرکار گیان کی اگنی سے جس نے
سب کرموں کو جُھلسا دیا ہے وہ پنڈت ہے۔ کرم پھل کی آسکتی کو چھوڑ کر سنسار
کا آشریہ چھوڑ کر سدا پرماتما میں لیت اور ترپت رہنے والا پرش بھلی پرکار کرم
کرتا ہوا بھی کچھ نہیں کرتا۔ پھل کی آشا چھوڑے ہوئے انیہ کرن اور شریر کو وش
میں رکھنے والا سب بھوگ سامگری سے لِس پرہیہ پرش شریر سے کرم کرتا ہوا
بھی پاپی نہیں بن پاتا۔ جو کچھ مل جائے اس سے سنتشٹ سکھ، دُکھ، ہرش
شوک سے پرے، ایرشا سے رہت، سِدھ اسِدھ میں سمان بھاؤ رکھنے والا
پرش کرم کر کے بھی اس میں بندھتا نہیں۔ آسکتی سے رہت پُرش کرم
مکت ہو جاتا ہے۔ اس کا چت گیان میں رہتا ہے۔ ایسا پُرش یگ کے لئے کرتا ہے
اس لئے اب اس کے کرم سکھ دُکھ آدی پھل اُتپن نہیں کرتے۔ جس پُرش

کا ترپن، ارپن، ہوی، اگنی برہم ہے۔ وہنی برہم ہے، اُس کا پراپتو بھی برہم ہی ہے۔ کوئی یوگی دیو یگ کرتے ہیں۔ کوئی برہم اگن میں یگ کرتے ہیں۔ ارتھات گیان دوارا پار برہم پرماتما میں ایک بھاؤ سے اوستھت ہوتے ہیں۔ کوئی کرن آدی اندریوں کا ہون سنیم کی اگنی میں کرتے ہیں۔ ارتھات اندریوں کو وشئے سے روکے رکھتے ہیں، کوئی شبد آدی وشیوں کو اندریوں میں ہون کرتے ہیں ارتھات وشیوں کو اندریوں سے گرہن کرتے ہوئے بھی انہیں بھسم سات کرتے ہیں۔ وہی یوگی جن اندریوں اور پرانوں کے بیوپار کو گیان سے پرکاشت پرماتما وستھت کی اگنی میں ہون کرتے ہیں۔ اپنی سب چیشٹھاؤں سے پرماتما کا چنتن کرتے ہیں۔ کوئی ایشور ارپن بدھی سے لوک سیوا میں درویہ لگاتے ہیں۔ (درویہ یگ)، کوئی سوکرتویہ پالن روپ تپو یگ کرتے ہیں۔ کوئی اشٹانگ یوگ روپ کے یوگ کرتے ہیں۔ دوسرے تیکچھن ورت سواد ھیائے گیان یگ کے کرنے والے ہیں۔ کوئی آپان میں پرانا وایو کو اور پران میں آپان وایو کو اس پرکار دونوں کی گتیوں کو روک کر پران یام کرتے ہیں۔ کچھ آہار کو نیت

کر کے پرانوں میں پرانوں کا ہون کرتے ہیں۔ یہ سب یگ کو منن والے یگ
سے پاپ کا ناش کرتے ہیں۔ ہے ارجن! یگ کے پرینام امرت کو بھوگنے والے
نتیہ برہم کو پراپت کرتے ہیں، یگ رہت پرش کو تو اس لوک میں بھی
سکھ نہیں ملتا پرلوک کی تو کون کہے۔ ویدوانی میں ایسے کتنے ہی یگوں کا،
وستار بتایا گیا ہے۔ وے سب کرج ہیں ایسا جان کر تو مکت ہو جائے گا۔
دَرویہ مئے یگ سے گیان روپ یگ شریشٹھ ہے۔ ہے ارجن کرموں کی انتم سیما
تو گیان ہی ہے۔ تتو دیتا گیانیوں سے یہ گیان نمرتا اور سیوا سے پوچھ پوچھ کر
جاننا چاہیئے۔ اس کو سمجھ لینے پر پھر ایسے چکر میں نہیں پڑے گا۔ اور پھر اپنے آتما
میں اور مجھ میں بھی سب بھوت پرانیوں کو اوستھت دیکھے گا۔ یدی تو سب
سے ادھک پاپ کرنے والا بھی ہو تو بھی گیان روپی نوکا را سب پاپوں سے پار
ہو جائے گا۔ ہے ارجن، جیسے پرجیولت اگنی ایندھن کو جلا دیتی ہے ایسے ہی گیان
اگنی دُشٹ کرموں کو راکھ کر دیتی ہے۔ گیان کے سمان پوتر اس لوک میں کچھ،

نہیں ہے جو اس گیان کو کرم یوگ کا سادھک پاکر اپنی آتما میں انو بھو کرتا ہے
جتیندریہ گیان کی لگن والا شردھالو پُرش گیان کو پا لیتا ہے اور گیان کو پراپت
کر لیتا ہے۔ اور گیان کو پراپت کر کے جلدی ہی پرم شانتی کا لابھ لیتا ہے۔ جو پُرش
اگیانی ہے شردھالو بھی نہیں ہے۔ وہ ڈانواں ڈول ہے۔ اس لوک اور پرلوک
میں وشواس نہیں رکھتا۔ وہ مارا مارا پھرتا ہے۔ شنشیہ آتما کو چین نہیں ملتا۔
ہے دھننجیہ، سمتوٗ بُدھی روپ یوگ سے جس نے سب کرموں کا تیاگ کیا ہوا
ہے، سب دُویدھائیں کاٹ دی ہیں، جو پرماتم پرائن ہے۔ اُسے کرم نہیں باندھتے
اس لئے یہ بھرت ونشی ارجن، اگیان سے اُتپن اپنے ہردئے میں استھت اس
شنشئے کو گیان تلوار سے کاٹ کر یدھ کرنے کو تیار ہو جا۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سوپنشد کرم سنیاس یوگو نام چوتھا ادھیائے سماپت ہوا۔

مہاتم

شری نارائن بولے ــــــ ہے لکشمی ، گیتا پاٹھی سے چھوکر بھی آدھمی دیویک کو پراپت ہوتے ہیں۔ اب ایک کتھا شروع کرو ! بھاگیرتھی گنگا کے تٹ پر ایک ویشنو سادھو رہتا تھا۔ وہ نتیہ پرتی شری گنگاجی میں اسنان کر کے گیتا چوتھے ادھیائے کا پاٹھ کرتا تھا۔ ایک دن وہ سادھو بن میں گیا۔ وہاں دو بیریاں اکٹھی کھڑی تھیں ! سادھو گرمی سے گھبرا کر بیریوں کے نیچے سو گیا۔ ایک بیری سے اس کا سر لگا اور دوسری بیری سے پاؤں لگے۔ وہ دونوں بیریاں اُس یونی سے چھوٹ کر ایک براہمن کے گھر میں کنیا کے رُوپ میں اُتپن ہوئیں۔ جب وہ بڑی ہوئیں تو انہوں نے سوچا کہ جس تپسوی نے ہمیں بیریوں کی ادھم دہ سے چھٹکارا دلایا تھا ہمیں اس کا درشن کرنا چاہیئے۔ یہ بے چاری اپنے پتا سے تیرتھ یاترا کی آگیا لے کر چلیں۔ کاشی میں جا کر انہوں نے اُس سادھو ویشنو کو دیکھا تو وہ

اس کے آگے جاکر ڈنڈوت کر کے بولیں ــــ تم دھنیہ ہو۔ تم نے ہمیں کرتارتھ کیا۔ سادھو بولا ــــ
میں تو تمہیں نہیں جانتا۔ وہ بولیں ؛ ہم بیریاں ہیں۔ جن کا آپ نے اُدھار کیا تھا۔ سادھو بولا
ــــ اب میں تمہاری کیا سیوا کروں ؟ وہ بولیں ــــ کرپا کر کے ہمیں گیتا کے چوتھے ادھیائے
کا پھل دان کرو ۔ ویشنو سادھو نے چوتھے ادھیائے کا پھل دان کیا۔ وہ دونوں اسی سمے دیو دیہ
پاکر بیکنٹھ کو گئیں۔ نارائن بولے ــ ہے لکشمی ! تم نے یہ چوتھے ادھیائے کا مہاتم سُنا !

اتی شری پدم پورانے ستی ایشر سمبوادے اترا کھنڈے شری گیتا مہاتم نام
چوتھا ادھیائے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا



پانچواں ادھیائے

سنیاس یوگ

۲۹ اشلوک

ارجن نوواچ ——— ارجن نے پوچھا، ہے بھگوان ! آپ کرموں کا تیاگ اور پھر ان میں جُٹ جانا (کرم یوگ) مجھے دونوں کی صلاح دیتے ہیں۔ ان دونوں میں جو ایک نشچیہ رُوپ سے ادھک کلیان کارک ہو، مجھے وہ بتاؤ ؟ شری بھگوان واچ مہاراج بولے، ہے ارجن ! کرموں کا سنیاس اور کرموں کا یوگ دونوں ہی کلیان

کارک ہیں۔ اِن دونوں میں کرم چھوڑنے کی اپیکشا اس میں جٹے رہنا ادھک کلیان کارک ہے۔ جو پُرش کسی سے دویش نہیں کرتا، نہ کسی کو چاہتا ہے وہ تو سنیاسی ہی ہے ایسا نِردھن پرش بڑی آسانی سے بندھن رہت ہو جاتا ہے۔ سنیاس اور یوگ کا الگ الگ ماننا مورکھتا ہے۔ بُدھی متتا نہیں دونوں میں سے ایک کا بھی بھَلی بھانتی آشریہ لینے سے دونوں کا پھَل پراپت ہو جاتا ہے۔ گیانی یوگی جس پرم پد کو پہنچ جاتے ہیں۔ نشکام کرم یوگ کے بنا کرم سنیاس کی استھتی پراپت کرنا کٹھن ہے۔ نشکام کرم یوگ میں منن کرنے والا منشیہ اس استھتی کو چٹکی میں ہی پا جاتا ہے۔ نِش کام کرم یوگی، شُدھاتما، شریریندریہ، کو وش میں رکھنے والا ہی سب پرانیوں میں ایک ہی بھاؤ سے برتنے والا مہانو بھاؤ کرم کرتا ہوا بھی اس میں لپت نہیں ہوتا۔ اِندریاں سب اپنے وشیے میں وچرتی ہی ہیں۔ ایسا سمجھ کر تتو گیانی کرم یوگی دیوتا سنتا، چھوتا، سونگتا کھاتا، چلتا، شواس لیتا، بولتا، تیاگتا، آنکھ کھولتا اور میچتا ہوا بھی میں کچھ نہیں کرتا ایسا مانتا ہے۔ ارجن! کُسنگ کو چھوڑ کر سب کرموں

کو پرماتما میں ارپت کر جو پُرش کرم کرتا ہے وہ جل کے کمل پتر کی نیائیں کرم سے لیپت نہیں ہوگا۔ نش کام کرم یوگی آس تک چھوڑ کر انتہ کرن کی شُدھی کے لئے کیول اندریوں من، بُدھی اور شریر دوارا بھی کرم کرتے ہیں۔ نشکام کرم یوگی کرم پھل کا تیاگ کر کے شردھا سورُوپ بھگتو پراپت رُوپ شانتی کو پاتا ہے۔ سکامی منشیہ پھل میں آسکت ہو کر کامنا کے کارن بندھتا ہے۔ من سے سب کرموں کو تیاگ کر سنیمی پرش نو دواروں والے اس دیہہ میں کرنے کروانے کے جھنجھٹ سے اچھوتا رہ کر سُکھی رہتا ہے۔ پرمیشور نے سرشٹی میں کرتا تھوا کرم پھل سنیوگ کسی کو بھی نہیں بنایا۔ پرنتو سوبھاؤ سے یہ پرورتی ہے۔ سرو ویاپی پرماتما نہ کسی کے پاپ کرم کو لیتا ہے نہ کسی کے شبھ کرم کو۔ کنتو مایا سے اس کا گیان ڈھکا رہتا ہے۔ اس لئے سب جیو بھرم میں پڑے ہوئے رہیں۔ جن کے انتہ کرن کا یہ اگیان نشٹ ہو گیا ہے۔ اُن کو وہ گیان سُوریہ کے سمان اس پرماتما کا ساکھشات کار کرا دیتا ہے۔ ہے ارجن! جو جن بُدھی اور انتہ کرن سب پرکار سے پرماتما کے رُوپ کے ساتھ

ایکی بھاؤ رکھتے ہیں، وہ گیان سے پاپ کو چھوڑ کر جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہیں۔ اس لئے سمدرشی پنڈت جن، ودوان اور وینئی براہمن، گئو، ہاتھی، کتا اور چنڈال سب کو ایک درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اس پرکار سمتا میں جو اپنے من کو سانتھ لیتے ہیں، وہ جیتے ہوئے ہی مُکت ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ پرماتما نردوش اور سم ہے۔ جو اس میں استھت پرش اچھی لگنے والی وستو کو پاکر پرسن نہیں ہوتا اور اپریہ سے دُکھی نہیں ہوتا وہ ستھر بُدھی سنشیر ہت، برہم ویتا پُرش برہم میں ایکی بھاؤ سے ستھر ہے۔ وشیوں کے باہری سنیوگ سے نرلیپت رہنے والا پرش انت کرن میں چین انوبھو کرتا ہے۔ وہ برہم میں ایکی بھاؤ سے استھت ہوا پرش اکھشئیہ سُکھ کو پراپت کرتا ہے۔ اندریہ ایوم وشیوں کے سنیوگ سے اتپن ہونے والے بھوگ تو دکھ ہی اُتپن کرتے ہیں، یہ بھوگ انتیہ ہیں۔ اس لئے وویکی پُرش ان میں نہیں رمتا۔ جو منشیہ شریر چھوڑنے سے پہلے سے ہی کام کرودھادی کو جیت لیتا ہے۔ وہ پرش وستوتیہ سُکھی ہے۔ جو پُرش انترا تما میں سُکھی، چین اور

آنند کرتا ہے وہ یوگی برہم گیان کو پراپت ہوتا ہے۔ پاپ جنکے نشٹ ہو گئے ہیں۔ آتم درشی سب سے ہت رکھنے والے سنشیہ رہت، گیانی منشیہ پار برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔ کام کرودھادی سے رہت سنیہ مت انتہ کرن والے گیانی منشیوں کے لئے چاروں اور پرماتما ہی پرماتما ہے واہیہ وشیہ بھوگ کو تیاگ کر درشٹی کو بھونہوں کے بیچ میں سادھ کر شواس، پرشواس کو سم کر کے اندریہ من اور بدھی کو جیتنے والا اچھا، بھیئے اور کرودھ سے رہت منشیہ مکت ہوتا ہے۔ وہ مجھے یگ اور تپ کا بھوگ کرنے والا، سب لوگوں کا آدمی پتی اور سب پرانیوں کا مترجان کر شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سو برھسم وڈیا یوگ شاسترے۔ سنیاس یوگ نام پانچواں ادھیائے سماپت ہوا۔

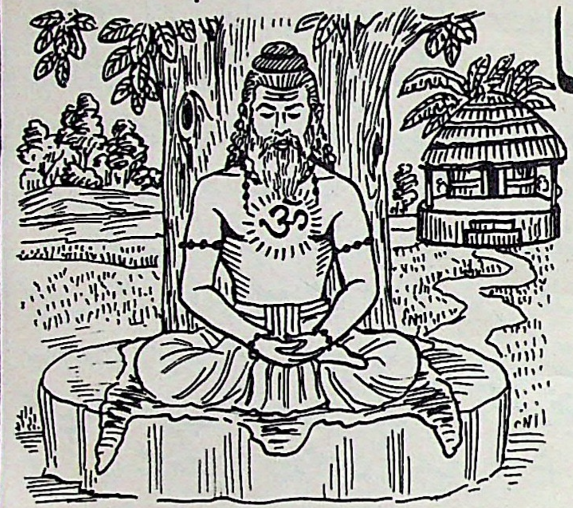
پانچویں ادھیائے کا خلاصہ و مہاتم

نارائن بولے ـــــــ ہے لکشمی ؛ ایک پنگل نامی برہمن دھرم سے بھرشٹ ہوکر ماس مچھلی، مدرا کا کھان پان کیا کرتا تھا۔ برادری والوں نے اُسے نکال دیا۔ وہ ایک راجہ کے پاس نوکر ہوا۔ وہ نتیہ پرتی راجہ سے چغلیاں کر کے دھنوان ہو گیا۔ اُس نے اپنا وِواہ بھی کر لیا۔ اُس کی استری دیو بھی چارنی تھی۔ وہ اپنے بھرتا کا کہنا نہ مانے۔ ایک دن پنگل نے اپنی پتنی کو بہت مارا۔ پتنی نے اسے زہر دے دیا جس سے وہ مر کر گدھ بن گیا۔ کچھ کال بعد وہ استری بھی مر گئی۔ اور نانا پرکار کے نرک بھوگ کر طوطی بن گئی اور ایک طوطے کی استری ہوئی۔ ایک دن اس نے طوطے سے پچھلے جنم کی بات پوچھی۔ طوطے نے کہا ـــــــ میں پچھلے جنم میں برہمن تھا ! اپنے گرو

کی آگیا نہیں مانتا تھا۔ ایک دن گرو نے مجھے شاپ دیا کہ تو طوطا ہو جا، سو میں طوطا بنا۔ اب تو اپنے پچھلے جنم کی وارتا کہہ۔ طوطی نے اس سے اپنے پچھلے جنم کی وارتا کہی ــــــ ایک دن وہ طوطی ون میں بیٹھی تھی وہاں وہی گدھ آیا۔ اس نے پہچانا کہ اس طوطی نے پچھلے جنم میں مجھے زہر دیا تھا۔ وہ اسے مارنے دوڑا۔ طوطی آگے کو بھاگی۔ طوطی تھک کر شمشان میں ایک پانی سے بھری کھوپڑی میں جا کر گری۔ گدھ پر پانی کے چھینٹے پڑیں۔ وہ اُسی وقت مر کر دیو دیہہ کو پراپت ہوئے۔ جب دھرم راج پوری میں پہنچے تو دھرم راج نے پوچھا ــــــ کیوں رے گدھ! تو پچھلے جنم میں کون تھا؟ گدھ نے اپنی پچھلے جنم کی وارتا کہی، پھر بولا ــــــ کرپا کر ہمیں یہ بتایئے کہ ہم نے اپنی جان میں تو کوئی پُنیہ نہیں کیا پھر ہمیں دیو دیہہ کیونکر پراپت ہوئی؟ دھرم راج بولے ــــــ "وہ ایک سادھو کی کھوپڑی تھی جس پانی بھرا تھا۔ وہ نتیہ گنگا اسنان کر کے گیتا کے

پانچویں ادھیائے کا پاٹھ کرتا تھا۔ وہ کھوپڑی پوتر تھی اُس کے اسپرش سے تم دیو دیہہ کو پراپت ہوئے۔ پھر انہوں نے دُوتوں کو آگیا دی ــــ جو پُرانی گیتا کا پاٹھ کرتے ہوں انھیں مجھ سے بِنا پوچھے بیکنٹھ لے جایا کرو!

اِتی شری پدم پُرانے ستی ایشور سمواد ے اُتر اکھنڈے گیتا مہاتمیہ نام پنچوادھیائے سمپورنم



شریمد بھگوت گیتا

چھٹا ادھیائے

آتم سنجم یوگ

اشلوک ۴۷

شری بھگوان اوواچ ——— جو منشیہ کرم پھل نہ چاہتا ہوا کرنے یوگیہ کرم کرتا ہے وہ سنیاسی اور یوگی دونوں ہے۔ کیول اگنی ہوتر ادی کریاؤں کا تیاگ کرنے والا سنیاسی اتھوا یوگی نہیں۔ ہے پانڈو پتر ارجن، جس کو سنیاس

کہتے ہیں۔ اسی کو تو یوگ جان۔ کیوں کہ سنکلپوں کو نہ تیاگنے والا کوئی بھی یوگی نہیں۔ یوگی بننے کی اِچھا والے منن شیل منشیہ کے لئے نِشکام کرم ہی سادھن ہے۔ اور یوگارو ڑھ ہو جانے پر سنکلپوں کا ابھاؤ کلیان کے ہیتو ہے۔ جب منشیہ نہ تو اندریوں کے بھوگوں میں آسکت ہوتا ہے اور نہ کرموں میں اس سمے وہ سب سنکلپوں کا تیاگی پُرش یوگارو ڑھ کہاتا ہے۔ اپنے دوارا ہی سنسار سمندر سے اپنا اُدّھار کر، اپنے کو گراوے نہیں۔ کارن کی یہ جیو آتما سوئم اپنا مِتّر اور ہے۔ جس نے اپنے من اور اندریوں ساہت شریر کو جیت لیا ہے۔ وہ اپنا سوئیں مِتر ہے، جس نے نہیں جیتا ہے اس کا آپ ہی شترو ہے۔ سردی، گرمی، دُکھ سُکھ تتھا مان اپمان آدی اندریوں میں، نِروِکار، شانت، سوادھین شریر والے منشیہ کی استھتی پرماتما میں ہی ہو جاتی ہے، وہ تدروپ رہتا ہے۔ گیان وگیان سے جس کا انتہ کرن ترپت ہے۔ جو نِروِکار اندریجیہ تتھا مٹی، پتھر اور سونے میں سمان بھاؤ رکھنے والا ہے۔ وہی پرماتما سے یُکت ارتھات یوگی کہا جاتا ہے۔ ہِتیشی، مِتر، شترو، ادرسین،

دوشی، بندھو اور پاپی سب میں سمان بھاؤ رکھنے والا ویکتی شریشٹھ ہے۔ انتہ کرن اور اندریہ سہت شریر کو جیت کر واسنا اور سنگرہیہ شیلتا سے دور رہ کر ایکانت میں اپنی آتما کو پرماتما کے سوروپ سے یُکت رہنے کی سادھنا کرنی چاہیئے۔ شُدھ بھومی پر کُشا اس پر مرگ چھالا، اس پر وستر ایسے ستھر آسن کو جو نہ بہت اونچا ہو، نہ بہت نیچا بچھاوے۔ اس آسن پر بیٹھ کر من کو ایکاگر کر کے چت اور اِندریوں کی کریاؤں کو وش میں کیئے ہوئے آتما کی شدھی کے لئے یوگا ابھیاس کرے۔ اس سمے شریر، سر اور گردن سیدھے اچل ستھر رہیں، اِدھر اُدھر نہ دیکھ کر ناسیکا کے اگر بھاگ پر درشٹی جمائے، انتہ کرن شانت ہو بھیہ رہت ایوم برہمچریہ کے ورت میں استھت ہو۔ من کو وش میں کیئے بھگوان کا دھیان کرتا رہے۔ اس پرکار آتما کو روپ میں نرنتر لگاتا ہوا سوادھین من والا یوگی ایشور میں استھہ رُوپ پرمیشور میں پرنت ہونے والی شانتی کو پالیتا ہے۔ اس ابھیاس کی سِدھی بہت کھانے والے کی بھی نہیں،

ہوتی اور بالکل نہ کھانے والے کو بھی نہیں ہوتی آتشیہ نہ کرنے والا اتھوا اتینت
جاگنے والا بھی اس سدھی کو پراپت نہیں کرتا۔ یتھا یوگیہ آہار، بہار، کرم چیشٹھا
اور شین جاگرن کرنے والے ویکتی کو یہ سب دکھوں کا ناش کرنے والا یوگ،
پراپت ہوتا ہے۔ اس ابھیاس سے جب وش میں آیا من ایشور میں ہی استھت
رہنے لگتا ہے، سب اچھاؤں سے منشیہ نسپرہ ہو جاتا ہے۔ تب یہ یوگ یُکت
کہاتا ہے۔ جس پرکار وایو رہت استھان میں رکھے کھو دیپک کی لو ہلتی جھلتی
نہیں، ویسے ہی یوگ کے ابھیاس سے منشیہ کا وش میں کیا ہوا من چلائمان
نہیں ہوتا ہے۔ ہے ارجن! جب ایسی استھتی ہو جاتی ہے کہ یوگ کے ابھیاس
سے ورودھ ہوا من وشیوں سے اُپرام ہو جاتا ہے۔ منشیہ کی آتما ایشور کے درشن
میں ہی سنتشٹ رہتی ہے، اندریوں سے اگمیہ کیول سُوکشم بُدھی گراہیم اننت آنند
کو انو بھو کرتا ہے اور دھیان سے وچلت نہیں ہوتا۔ اس سدھی لابھ سے
ادھک لابھ کو بڑا نہیں مانتا اور بھاری دُکھ سے بھی اس سدھی کو نہیں

چھوڑتا، تب اس دُکھ سنیوگ سے رہت استھتی کو یوگ سمجھنا چاہیئے۔ یہ یوگ
بنا گھبراتے ہوئے نشچئے کے ساتھ سادھنا چاہیئے۔ سنکلپ سے اُتپن
ہونے والی سب کامناؤں کو چھوڑ کر من سے سب اندریوں کو بھلی
پرکار وشں میں کرتا ہوا کرمشہ ابھیاس کرتا ہوا دھیرج اور دھیان
پوروک وشیوں سے اُپرام ہو۔ پھر چت کو ایشور کے سوروپ میں
لگا کر کسی دوسری اور نہ جانے دے۔ چنچل اور استھر من جدھر نکل جاوے
اُدھر سے پھیر کر ایشور میں ہی ستھر کرے جب من شانت ہو جاتا ہے تب
اس پاپ سے رہت رجوگن وراہت یوگی کو برہما سوروپ آتی اُتّم آنند
کو پراپت ہوتا ہے۔ پاپ سے رہت یوگی اس پرکار یوگ پراپت کرتا
ہوا ایشور کی پراپتی رُوپ انت آنند کو پراپت کرتا ہے۔ ہے ارجن ! اِس
پرکار یوگ ابھیاس کے دوآرا ایشور سے یکت آتما والا پُرش سب
میں سمدرشی ہو کر سب پرانیوں کا اپنے سروویاپی آتما اور آتم کا بھوتوں

میں انو بھئو کرتا ہے جو پُرش سب بھوتوں میں سب آتما رُوپ ایشور کو انو بھئو کر لیتا ہے وہ ایشور میں سب پرانیوں کی استھتی کو جان لیتا ہے وہ ایشور سے اُتھوا اس سے ایشور کبھی نہیں بچھڑتا۔ جو منشیہ سب پرانیوں میں استھت پرماتما کا دھیان کرتا ہے، وہ یوگی سب کچھ کرتا ہوا بھی پرماتما میں ستھر رہتا ہے۔ ہے ارجن، جو دیکتی سُکھ اور دُکھ کو بھی اپنے سمان سب میں دیکھتا ہے وہ سرو شریشٹھ یوگی ہے۔ یہ سب سُنکر ارجن نے کہا ــــــ ہے مدھوسُودن، آپ نے جس سمست یوگ کی سِدھی کا ورنن کیا ہے وہ تو من کے چنچل سو بھاؤ کے کارن دیر تک سِدھ نہیں رہ سکے گا۔ ہے کرشن، من بڑا چنچل، ہٹھی، بلوان اور درڑھ ہے اس کا روکنا تو وایو کو روکنے کے سمان اتی دُشکر کاریہ ہے۔ کرشن بھگوان نے اُس کے اُتر میں کہا ــــــ ہے مہا باہو، نِس سندیہ من چنچل ہے اور کٹھنتا سے وِش میں آنے والا پرنتو ابھیاس اور ویراگیہ سے یہ وش

میں آتا ہے۔ جو اپنے من کو وش میں نہیں کر سکتا اُس کے لئے تو یوگ کی، پراپتی کٹھن ہے۔ من کو وش میں کر کے منشیہ سادھن اور یتن سے پرماتما میں استھت روپ یوگ کو پا سکتا ہے۔ ارجن نے پھر پوچھا ——— جو منشیہ شردھالو ہو پرنتو یوگ کا ابھیاس کرتے ہوئے من کو وش میں نہ رکھ سکے، وہ یوگ سِدھی تک نہ پہنچ کر کس گتی کو پراپت کرتا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ بھگود پراپتی کے مارگ سے بھٹکا ہوا کہیں بھی نہ پہنچ کر چھِنّ بھِنّ بادل کی طرح بھانتی سنسارِک بھوگوں اور بھگوت پراپتی دونوں سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہو! ہے کرشن! میرا یہ سنشیہ آپ ہی مِٹا سکتے ہیں اور ایسا کوئی دیکتی نہیں۔ بھگوان نے کہا ——— ہے ارجن! ایسے پُرش کو اس لوک اور پرلوک دونوں میں ستھان ہے۔ ہے پیارے! شُبھ کرم کرنے والے کی کبھی دُرگتی نہیں ہوتی۔ یوگ بھرشٹ پرش پُنیہ لوکوں میں برسوں نواس کر شُدھ آچار والے شریمان منشیوں کے گھر جنم لیتا ہے۔ اتھوا وہ گیان وان یوگیوں

کے گھراُت پنن ہوتا ہے ۔ پرنتو یہ جنم اَتی دُرلبھ ہے ! اس پرکار دونوں میں کہیں بھی جنم لے کر اُس پُرش کو پُورو شریر سے سمبندھ سمتوُ بُدھی سنسکار سوبھاو پراپت ہوتا ہے ۔ ہے ارجن ! وہ پھر سِدھی کے پریتن کرنے لگتا ہے ۔ وہ پُوروجنم میں یوگ بھرشٹ پُرش سرو سنسکاروں کے کارن سوئیتہ یوگ سِدّھی کے مارگ میں چلتا ہے ، یوگ کے اس جِگیاسُو کو اُپدیش کی اَوشیکتا نہیں ہوتی ۔ اس پرکار پریتن سے یتن کرنے پر پاپ سے رہت ہو یوگی بنتا ہے ۔ یہ سِدھی انیک جنموں میں پراپت ہوتی ہے ۔ سِدھی پراپت ہونے پر ایشور کے سوَرُوپ میں لین ہوتا ہے ۔ ہے ارجن ! یوگی پرش تپسوی گیانی اور سکام کرموں کے کرتاؤں سے اَدھک شریشٹھ ہے ۔ اَت ایو یوگی بن ، یوگیوں میں بھی جو یوگی اپنی آتما کو ایشور کے سوَرُوپ میں استھاپت کر شردھا پوروک بھگوان کا دھیان کرتا ہے ، وہ پرم شریشٹھ یوگی ہے ۔

اِتی شری بھگوت گیتا سو نپشد کرم سنیاس یوگو نام چھٹا ادھیائے سماپت ہوا ۔

چھٹے ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن بولے ——— ہے لکشمی ! چھٹے ادھیائے کا مہاتم سنو !
گوداوری ندی کے تٹ پر ایک جان شروتی نامک راجہ راجیہ کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کے نگر میں ہنس اڑتے ہوئے آنکلے ! اُن میں سے ایک ہنس بیٹھتے ہی اڑ گیا۔ پنڈتوں نے کہا۔

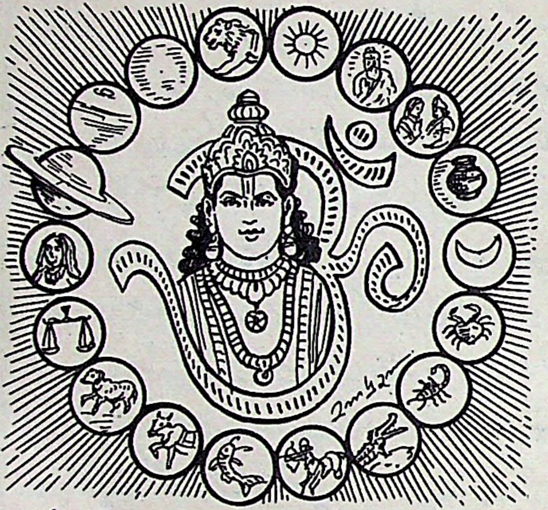
——— ہے ہنس ! کیا تو راجہ جان شروتی سے بھی پہلے سورگ جانا چاہتا ہے ؟

ہنس بولا ——— اس راجہ سے سریشٹھ ایک رئیک مُنی ہے۔ وہ بیکنٹھ کا ادھیکاری ہوگا۔ ہنس تو اڑ گیا کنتو راجہ کے من میں اِچھا ہوئی کہ ایسے رئیک مُنی کے درشن کرنے چاہیئے ! وہ رتھ جُڑوا کر کاشی دوارکا آدی چاروں دھاموں میں بھرمن کرتا رہا۔ کنتو رئیک مُنی کا پتہ نہ چلا پھر اُتر دِشا

کو گیا۔ اس کا رتھ آگے نہ چلا۔ اس نے سمجھ لیا کہ یہاں رَیک منی ضرور ہوں گے۔ راجہ رتھ سے اُتر کر آگے بڑھا۔ ایک پَروَت کی کندرا میں ایک یتی بیٹھا دکھائی دیا۔ جس کے تیج سے ساری کندرا پرکاشمان ہو رہی تھی۔ راجہ نے ڈنڈوت کر کہا ـــــ میں آپ کے درشن کرکے کرتارتھ ہو گیا ہوں! رَیک مُنی نے راجہ کو پریم سے اپنے پاس بٹھا کر کند مول کھانے کو دیئے۔ راجہ نے پوچھا ـــــ آپ کا تیج کِس کے بَل سے ہے؟ رَیک مُنی بولے ـــــ میں نے اپنی جان میں کوئی پُنیہ نہیں کیا، ہاں! میں نے نتیہ گیتا جی کے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ کرتا ہوں، یہ سب تیج اِس کا ہے۔ راجہ اپنا راج پاٹ پُتر کو دیکر یہاں رَیک مُنی سے گیتا کے چھٹے ادھیائے کا پاٹھ پڑھنے لگا اور ترِکال درشی ہوا۔ ھے لکشمی! یہ چھٹے ادھیائے کا مہاتم ہے۔

اِتی شری پدم پوران انترگت گیتا مہاتم چھٹا ادھیائے سمپورن ہوا

شریمد بھگوت گیتا



ساتواں ادھیائے

پرکرتی بھید، یوگ

۳۰، اشلوک

شری کرشن بھگوان نے کہا ـــــ ہے پارتھ ؛ ایشور میں چت کو لگا کر اُس کا آشریہ لے کر اَننیہ بھاؤ سے بھگوت پرائین یوگ میں مَن لگن ہو سُمے، ایشوریئے وبھُوتی ، بل آدی یکت بھگوان کو نِشچیہ ہی کیسے جانے گا، سو سُن ! میں تجھے

یہ سب تتو سمپورنتا سے بتاؤں گا جس کو جان کر پھر کچھ جاننے یوگیہ باقی نہیں بچتا ہزاروں منشوں میں سے کوئی ورلا ہی سدھ کا پریتن کرتا ہے۔ اور ان یتن کرنے والے یوگیوں میں سے کوئی ورلا ہی بھگوان کو جان پاتا ہے۔ ہے ارجن، پرتھوی، جل، اگنی وایو، آکاش، من، بدھی اور اہنکار یہ آٹھ پرکار سے وبھکت پرکرتی ہے اور یہ آٹھ پرکار کی جڑ پرکرتی آپرا کہلاتی ہے۔ سمپورن جگت کا دھارن کرنے والا جیو بھوت چیتنیہ پرکرتی بھگوان کی پرکرتی کہلاتی ہے۔ ہے ارجن، تو یہ نشچیہ کر لے کہ جگت کے سمپورن پدارتھ ان دونوں پرکرتیوں سے اتپن ہونے والے ہیں۔ ایشور سمپورن جگت کی اتپتی اور پرلیہ کا مول کارن ہے۔ ہے دھننجے، ایشور سے باہر کچھ بھی اس سنسار میں نہیں ہے۔ جس پرکار دھاگے میں منی پروئی جاتی ہے، ویسے ہی سنسار (جگت) مجھ (ایشور) میں پرویا ہوا ہے جل کا تتو بھوت رس میں ہی ہوں، سوریہ چندرما کی جیوتی، ویدوں کا سار بھوت اونکار، آکاش کا شبد، پرشوں کا پورش، بھومی کی گندھ، اگنی کا تیج، پرانیوں کا چیتنیہ تپسیوں

کا تپ، سب پدھارتھوں کا سناتن کارن میں ہی ہوں۔ ہے ارجن، میں بُدھی مانوں
کی بُدھی تیجسویوں کا تیج بلوانوں کی کامنا اور آسکتی سے رہت بَل اور پرانیوں
کے دھرم کے انکول، شاستر وِدِت کام ہُوں اور جو ستوگُن، رج ایویں تمم،
سمبندھی بھاؤ ہیں۔ اُن کا بھی مول میں ہی ہوں۔ وستُوتہ ان میں یا تو
وے میرے میں نہیں ہیں۔ یہ سا مگر جگت ان تینوں ساتوک راجس اور
تا ان سِک بھاؤ سے بھرانت رہتا ہے اور اِس سے اچھُوت مجھ (برہم) کو نہیں
جان پاتا ہے اور یہ ترگُنیم آلوکک بھرانتی (مایا) بڑی دُستر ہے جو پرماتما کا ہی
آشریہ لے لیتے ہیں۔ وہ اس بھرانتی سے نکل جاتے ہیں۔ جو لوگ پاپی ہیں،
بھرانتی سے جن کا گیان نشٹ ہو جاتا ہے وے آسُوری بھاؤناؤں سے گھرے
رہتے ہیں، میرا (بھگوان کا) بھجن نہیں کرتے! ہے ارجن میرا بھجن تو چار
پرکار کے ویکتی کرتے ہیں ایک ارتھارتھی ارتھات سانسارِک پدارتھوں کو
چاہنے والا، دوسرا سنکٹا پن، تیسرا جگیاسُو اور چوتھا گیانی۔ اِن میں جو

گیانی نشکام بھاؤنا سے بھگتی کرتا ہے، وہی اُتم ہے۔ گیانی مجھ (بھگوان) سے پریم کرتا ہے اور میں اُس سے یدھپی اور بھی سب پرکار سے اُودار (اچھے) ہیں۔ پرنتو گیانی تو ساکشات پرماتما سوروپ ہی ہے۔ وہ جتیندریہ سروُتم گنتویہ استھان روپی پرماتما میں استھت ہے۔ بہت سے جنموں کے پشچات پرماتما کو پراپت ہوا، سب کچھ واسُودیو ہی ہیں۔ ایسا انوبھو کرنے والا، مہاتما آتی دُرلبھ ہے۔ شیش لوگ اپنی اچھاؤں کے انوکُول بُدھی والے ہوکر دوسرے دیوتاؤں کی بھگتی کرتے ہیں۔ ان کی کامنا انوسار اُن کا ایشٹ دیو اسی روپ کا ہوتا ہے۔ پرنتو اِن سکامی بھگتوں میں سے جو کوئی جیسا ایشٹ دیو شردھا سے بناتا ہے۔ میں ایشور اس کی ویسی اٹل بھگتی کا نرمان کرتا ہوں۔ وہ ویکتی شردھا سے پُوجا کی چیشٹا کرتا ہے اس دیوتا سے بھی اس کی جو کامنا پورن ہوتی ہے اس کا کارن بھی میں ایشور ہی ہوں۔ پرنتو اِن الپ بُدھی والوں کو جو پھل ملتا ہے وہ ناشوان ہے۔ دیوتاؤں کے پجاری دیوتاؤں

کو پہنچتے ہیں اور میرے بھگت مجھے۔ مند بدھی پُرش میرے ایشور اَوِناشی
سروُتّم تتو رُوپ کو نہ سمجھتے ہوئے آشریری بھگوان کو شریر رُوپ میں
جانتے ہیں۔ لوگ مایا سے چھپا ہوا میرا روپ سب کے لئے پرکٹ
نہیں، اس لئے مورکھ لوگ مجھے اجنما اور اوناشی نہ سمجھ کر
شریر رُوپ میں میرا بھجن کرتے ہیں۔ ہے ارجن! میں تو سب سے پہلے
ورت مان تتھا بھوشیہ میں ہونے والے سب پرانیوں کو جانتا
ہوں۔ مجھے یہ سادھارن لوگ نہیں سمجھتے۔ بھاونا دُویش سے
اُتپنن سُکھ دکھ سے بھرانت ہوئے پرانی اگیان سے گھرے ہوئے ہیں۔ جو
پرانی پُنیہ کرموں سے اپنے پاپوں کو نشٹ کر دیتے ہیں۔ وے اِس سُکھ دکھ آدی دوندوں کے
جال سے مکت ہو جاتے ہیں اور مجھے (ایشور کو) سمجھ کر اُس کی بھگتی کرتے ہیں اور جو بھگوان کا آشرے
لے کر جنم اور مرن سے چھوٹنے کا پریتن کرتے ہیں، وے برہم ادھیاتم اور کرم،
سب کو ادی کُل جان جاتے ہیں۔ وے ہی ادھی بھوت، ادھی دیو

ادھی یگ کو سمجھ پاتے ہیں۔ اور شریر چھوڑتے ہوئے سنیت چت ہونے سے میرا (بھگوان کا) دھیان کرتے ہیں۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا کے گیان وگیان یوگ نامی ساتواں ادھیائے
سماپت ہوا

اَتھ آٹھویں اَدھیائے کا مَہاتم

شری نارائن واچے ____ ہے لکشمی، نرودا ندی کے تٹ پر ایک سُوشرما نامی برہمن رہتا تھا۔ اس کے کوئی پُتر نہ تھا۔ اس نے پُتر پراپتی کے لئے اشومیدھ یُگ کرنے کا سنکلپ کیا۔ اسمیں بلی دان کرنے کے لئے وہ جس وقت بکرے کو مارنے لگا تب بکرے نے کہا ____ اے راجہ، میں نے بھی تیری طرح بکری کا بچہ بلی دان کیا تھا۔ اس کی ماں نے مجھے شاپ دیا تھا کہ تو میرے پُتر کو مار کر پتر پراپتی کی اِچھا رکھتا ہے، کسی دن تیرے گلے پر بھی چھُری چلے گی۔ میں نے اس کی پرواہ نہ کی۔ برہمن نے کہا ____ میں تجھے آنکھوں دیکھی گھٹنا سناتا ہوں۔ کورو کشیتر تیرتھ میں چندر سوشرما نامی راجہ، اسنان کرنے کو آیا۔ گرہن کے اُوسر پر اس نے لوہے کا آدمی بنوا کر ایک برہمن کو دان دیا۔ وہ لوہے کا آدمی ہنس کر برہمن سے بولا ____ کیا تو مجھے پچا سکے گا؟ برہمن بولا ____ میں نے تیرے جیسے کئی پچائے ہیں۔ وہ لوہے کا آدمی اسی سمے پھٹ گیا اور ایک کالی مورتی نکلی۔ برہمن نے گیتا کے آٹھویں ادھیائے

کا پاٹھ کیا۔ اُسی سمے کالیکا دیوئے دیہہ پاکر بیکنٹھ چلی گئی۔ بکرا برہمن سے بولا ـــــ کیا تمہارے گھر کوئی گیتا پاٹھی ہے جس سے میں اس آدھم دیہہ سے چھوٹوں ؟ برہمن بولا ـــــ اس نگر میں ایک گیتا پاٹھی رہتا ہے۔ پھر اس نے گیتا کے آٹھویں ادھیائے کا پاٹھ کیا جس سے راجہ کی دیہہ، چھوٹی۔ نارائن جی بولے ـــــ ھے لکشمی ؛ یہ تم نے گیتاجی کے آٹھویں ادھیائے کا مہاتم سُنا !

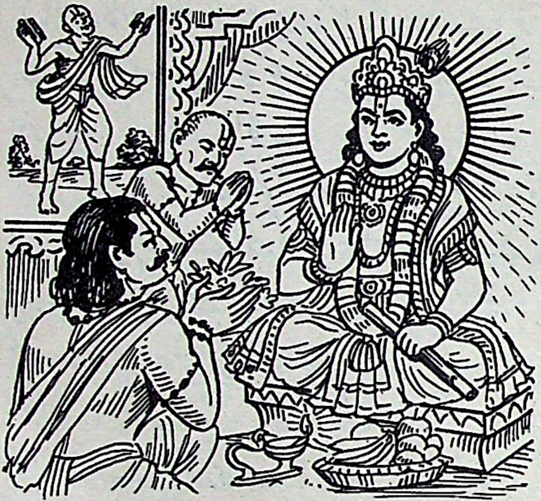
آٹھویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

شریمد بھگوت گیتا

۹ نواں ادھیائے

راج وِدیا راج گجھ یوگ

اشلوک ۳۴،



شری کرشن نے ارجن سے کہا ـــــــ اب میں دوَیش درشٹی رہیت
تجھ شیشیہ کو اتی رہسیمیہ برہم گیان وِگیان پدھارتوں کے گیان سہت،
سمجھاؤں گا۔ جس کو سمجھ کر تو اَمنگل سے مُکت ہو جائے گا یہ برہم گیان سب

گیانوں کا راجہ اور رہسیوں کا بھی راجہ ہے، پوتر ہے، اُتکرشٹ ہے، سُکھ دُکھ کی بھانتی پرتکشیہ الو بھوُ سِدھ پُنیہ ہے بڑی سُرلتا سے سیمادت کیا جا سکتا ہے اور اُویناشی پھل والا ہے۔ ہے شترنجیہ ارجن، اِن میں شردھا نہ رکھنے والے مجھ پرماتما کو نہ پہنچ کر جنم، مرن کے چکر میں پھنس جاتے ہیں۔ ہے ارجن؛ جیسے برف میں جل سرو تر ویاپت ہے اور گھڑے میں مٹی ویسے ہی ویکت اس سنسار میں میں (ایشور) ابرکٹ رُوپ سے ویاپت ہوں۔ میں اُسے ویکت روپ پردان کرتا ہوں، سب بھُوت میرے انترگت ہیں۔ میں اُن کے آدھار پر نہیں ہوں۔ پرنتو میں سنگرہت ہوں۔ اس لئے یہ بھی ٹھیک ہے کہ یہ چراچر پدارتھ مجھ میں استھت نہیں ہیں۔ میرے ایشوری پربھاؤ کو دیکھ کر چراچر پدارتھوں کا پوشک اور اُن کا اُتپنن کرنے والا بھی میرا (پرماتما کا) سوُروپ پدارتھوں میں وچار سہت ہو کر، استھت نہیں ہے۔ جیسے سب جگہ پہنچنے والا وِسترُت وایو سدا آکاش میں قائم رہتا ہے۔ آکاش کا اُس کے ساتھ سنگ نہیں ہوتا ویسے ہی سب پدارتھ

مجھ میں استھت رہتے ہیں۔ ہے کنتی پتر! پرلیہ کے سمے سب پدارتھ جگت کے کارن روپ پرکرتی میں لین ہو جاتے ہیں۔ پھر سرشٹی کے سمے اس پرکرتی میں لین سب پدارتھوں کی یتھا یوگیہ رچنا کرتا ہوں۔ میں اپنی پرکرتی مایا کا ادھیشٹھاتا بن کر اپنے اپنے کرموں کے آدھین ہوئے ان سب چراچروں کو ان کے کرموں کے انوسار رچتا رہتا ہوں۔ ہے ارجن! استھت پرلیہ روپ یہ کرم مجھ کو تو باندھتے نہیں ہیں۔ کیوں کہ میں کسی میں راگ دویش نہیں رکھتا، ان میں سنگ کرتا پن کو رکھتا ہوں۔ ہے ارجن! جیسے چمبک کے پاس رکھنے پر لوہا سوئم آکرشن روپ کاریہ کو کرتا ہے۔ ویسے ہی مجھ ادھیشٹھاتا کے سنکٹ رہنے پر پرکرتی اس چراچر، جگت کو اتپن کرتی ہے۔ اس پرکار یہ جگت بار بار اتپن ایوں پرلین ہوتا ہے۔ آدِ لوپی منشیہ میرے اس اُت کرشٹ روپ کو نہ سمجھ کر مجھے مانوشی دیہہ والے دیکھتے ہیں اور بھکتی نہیں کرتے۔ اُن کی اس موڑھتا کا کارن اُن کی الپ بدھی ہے۔ اور اسی کارن اُن کی اچھاؤں کی اپورتی نشپھلتا ہے یتھارتھ گیان نہ ہونے سے اُن کی نشپھلتا

ہے۔ ویدرتھ آشا ایویں کم گیان والے مورکھ لوگ ویویک ناشی سو بھاؤ کے آدھین رہتے ہیں۔ پرنتو ہے ارجن؛ جو وشال بدھی ہیں وے کرم یوگیوں کے سو بھاؤ والے منشیہ مجھ کو سب بھوتوں کا کارن اور آدی ناشی جانتے ہوئے میری اننیہ بھگتی کرتے ہیں۔ لوگ سدا میرا گان کرتے ہیں۔ میری پراپتی کے لئے درڑھتا سے یتن کرتے ہیں اور بھگتی سے نمسکار کرتے ہیں۔ اور کرم سنیاسی بھی گیان روپ سے میری پوجا کرتے ہیں۔ اور سرو روپ مجھ ایشور، کی اُپاسنا نانا پرکار سے کرتے ہیں۔ کیوں کہ میں ہی شروت کرم ہوں۔ پنچ مہایگادی سمارت کرم میں ہوں۔ پتروں کو دیا جانے والا ان سب ونسپتیاں، منتر کرت، اگنی ہون روپ کرم سب میں ہوں۔ اس جگت کا پتا، ماتا، دھاتا، پتامہ سب میں ہوں۔ جاننے یوگیہ پوتر، اونکار۔ رگ، سام، یجر، بھی میں ہوں، کرم پھل، بھرن کرنے والا سوامی شبھ اشبھ کرم کا ساکھشی، واس استھان آشریہ، متر، اُتپتی، پرلیہ، آدھار، ندھان اور اوی ناشی بھی میں ہوں۔ گرمی اور ورشا بھی میں ہی کرتا ہوں۔

ویکت اور اویکت بھی میں ہی ہوں۔ تینوں ویدوں میں ورنت سکام ، کرموں کو کرنے والے ، سوم رس و پاپوں سے رہت ہوئے پُرش یوگیوں سے پُوجا کر سورگ کی کامنا کرتے ہیں۔ یہ بھی پُرش پُنیہ کرموں کے پھل سوَ رُوپ سورگ کو پراپت ہو دیوی بھوگوں کو بھوگتے ہیں۔ پرنتو اُس وِپُل سورگ کے بھوگ جال کو بھوگ چکنے پر سورگ پراپتی کے ہیتو بھوت پُنیہ پھل کے ختم ہونے پر منشیہ لوک میں آجاتے ہیں۔ دیو لوک کرموں کے کرنے والے اِس پرکار آواگون میں رہتے ہیں۔ پرنتو جو جن مجھے ہی سروت پراپت مانتے ہوئے میری بھگتی کرتے ہیں۔ اُن نتیہ ایکاکی بھاؤ سے سروتہ میں لگے ہوئے نتیہ نِشکام کرم یوگیوں کے یوگیہ شریہ کا دایتو مجھ پر ہے۔ سدا پرماتما میں سماہت چت ہو کر رہنے والے پرش موکھش سُکھ کا انو بھاؤ کرتے ہیں۔ وے آواگمن کے چکر میں نہیں رہتے۔ ہے کنتی پُتر ، شاستر گیان سے ہین جو پُرش دوسرے دیوتاؤں کی شردھا سے بھگتی کرتے ہیں وے بھی میری پوجا کرتے ہیں۔

پرنتو اُن کی یہ پُوجا وِدھی پورن نہیں ہے، کیوں کہ اُن دیوتاؤں میں بھی ایشور ہی استھت ہے۔ سب شروت اور سمارت یگوں کی رکشا کرنے والا اور اُن کا پھل دینے والا ایشور رُوپ میں ہی ہوں۔ پرنتو یہ دوسرے دیوتاؤں کے پوجک بھگت لوگ میرے اس سوَرُوپ کو نہیں جانتے۔ اتیوے ٹھیک مارگ سے بھرشٹ رہتے ہیں۔ نیم یہ ہے کہ دیوتاؤں کے پوجک اُن سے دیئے پھلوں کو پراپت کرتے ہیں۔ پرتدیے کو اور جڑ چیتن پدھارتھوں کے یتھایوگیہ سیون کرنے والے پھلوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی پرکار جو پرماتما کے سچے رُوپ کی اُپاسنا کرتے ہیں وے موکھش رُوپ پھل کو پراپت کرتے ہیں۔ جو منشیہ پتر، پُشپ، پھل، جل کچھ بھی پریم سے مجھے سمرپت کرتا ہے اُس شُدھ آتما دوارا بھگتی سے سمرپت کیا وہ پُشپ پترآدی میں گرہن کرتا ہوں۔ ہے ارجن، سب کرم کھانا، پینا، یگ اور تپ کرنا جو کچھ بھی ہے، مجھے سمرپت کر دے ایسا کرنے پر اِن کرموں کے بندھن بھوت شُبھ اشُبھ پھلوں سے مُکت رہے گا اور پھل سنگیاس

اتھ ساتویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن بولے ـــــــ ہے لکشمی ؛ اب ساتویں ادھیائے کا مہاتم سنو!
پٹیل نامک نگر میں سنکوکرن نامی ایک بیوپاری رہتا تھا۔ ایک بار وہ انیہ بیوپاریوں کے ساتھ
بیوپار کرنے گیا۔ راستے میں ایک سانپ نے کاٹ لیا اور وہ مر گیا۔ انیہ بیوپاریوں نے
اُس کا داہ کرم کیا۔ واپس لوٹ کر انہوں نے اُس کا دَرویہ اُس پُتر کو دیا اور گتی کرانے کو کہا۔
اُس کے پُتر والے نارائنی بلی آدی کرم کرا کے اپنے پتا کا دھن آپس میں بانٹ لیا۔ چھوٹے پُتر نے
بیوپاریوں سے کہا ـــــــ "مجھے وہ استھان دکھاؤ جہاں میرے پتا کو سانپ نے کاٹا تھا۔ میں
اُس سانپ کو ماروں گا!" بیوپاریوں نے وہ استھان اُسے جاکر دکھایا۔ وہاں ایک بامبی تھی
وہ کدال سے اُس بامبی کو کھودنے لگا۔ ایک سانپ اُس میں سے نکلا اور بولا ـــــــ "میرا گھر

کیوں کھودتا ہے؟" بالک بولا ـــــــ "جس نے میرے پتا کو مارا ہے میں اُسے ماروں گا!" سانپ بولا ـــــــ "میں تیرا پتا ہوں؛ اپنے پچھلے کرموں کے کارن سانپ کی یونی میں پڑا ہوں۔ یدی تو میری گتی کرانی چاہتا ہے تو کسی گیتا پاٹھی کو یعنی براہمن کی سیوا کر۔ اس کے آشیرواد سے میرا اُدّھار ہو گا!" پُتر نے لوٹ کر گیتا پاٹھی براہمنوں کو بُلوا کر گیتا جی کے ساتویں ادھیائے کا پاٹھ کرایا اور بھوجن کرایا۔ براہمنوں نے آشیرواد دیا۔ اتنے میں شنکو کرن وہاں پر چڑھ کر اپنے پُتر کو دھنیہ دھنیہ کہتا ہوا بیکنٹھ کو پراپت ہوا۔

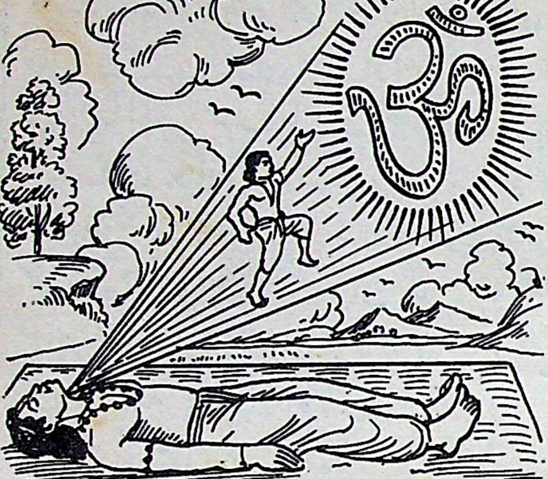
نارائن بولے ـــــــ "ہے لکشمی؛ یہ تم نے ساتویں ادھیائے کا مہاتمیہ سُنا!"

اِتی شری گیتا مہاتم ساتویں ادھیائے سماپت ہوا

شریمد بھگوت گیتا

آٹھواں ادھیائے

اکشر برہم یوگ



اشلوک

بھگوان شری کرشن کے وچنوں کو سُن کر ارجن نے پوچھا ——— ہے پرشوتم
آپ نے جن برہم، ادھیاتم کرم ادھی بھوت اور ادھی دیو کی بات کہی وہ کیا ہیں؟
ہے مدھوسودن، یہاں ادھی یگ کون ہے اور وہ اس شریر میں کیسے؟ سنیت

انتھہ: کرن والے انت سمے بھگوان کو کیسے جان لیتے ہیں؟ شری کرشن بھگوان نے جواب
دیا ______ ہے ارجن ، سدا اوی ناشی پرماتما برہم ہیں۔ اپنا سوروپ ارتھات
جیو آتما ادھیاتم کہا جاتا ہے۔ بھوتوں کے بھاؤں کو اتپن کرنے والا شاستر وہت
یگیہ ، دان ہوم ادی تیاگ پوروک کیا ہوا سرشٹ ویوہار 'کرم' ہے اُتپتی وناش
سو بھاؤ والے سب پدارتھ ادھی بھوت ہیں ہرنیۂ پُرش ادھی دیوت ہے اور ہے پُرش
شریشٹھ ارجن ، میں ہی ادھی یگ ہوں۔ شریر چھوڑنے کے سمے جو پُرش
میرا (بھگوان کا) سمرن کرتا ہوا شریر چھوڑتا ہے وہ نسندیہہ میرے ساکشات
سوروپ کو پراپت ہوتا ہے۔ اتھوا وہ منشیہ جس بھاؤ کا سمرن کرتا ہوا شریر
کو چھوڑتا ہے۔ اس سنسکار سے سنسکرت ہوا وہ اُس کو ہی پراپت ہوتا ہے۔
اس لئے تو سب سمے نرنتر میرا (بھگوان کا) ہی چنتن کر اور یُدھ بھی کر۔ اِس
پرکار مجھ میں ہی مَن اور بُدھی کو لگائے رکھنے سے مجھ کو ہی پراپت ہوگا۔ اس میں
کچھ بھی سندیہہ نہیں۔ ہے پارتھ ، یہ نیئم ہے کہ پرمیشور کے دھیان روپ ابھیاس

یوگ سے یُکت کسی انیہ اور نہ جانے والے چِت سے نِرنتر اُس ہی کو چِنتن کرنیوالے اُس دویہ پُرش پرمیشور کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو منشیہ سروگیہ آنادی انتریامی ہوکر پرانیوں کو شُبھاشبھ کرموں دُوارا اُن کا نینترن رکھنے والے، سُوکشم سے بھی اَتی سُوکشم چراچر جگت کو دھارن کرنے والے، مانی اور من سے آگوچر سُوریہ سدرِش نتیہ چیتن، اویکت پرکرتی سے اُت کرشٹ پرماتما کا سمرن کرتا ہے، وہ بھگت یُکت پُرش سمادھی کے نِرنتر ابھیاس کے کارن انت کال میں بھی بھوں ہوں کے بیچ سُپُومن دُوارا پران وایو کو اِستھاپت کر نِشچل من سے اس کا سمرن کرتا ہے، وے اُس دِویے سَوَرُوپ پرمیشور کو پراپت ہوتا ہے۔ وید کے جاننے والے وِدوان جس اَوِی ناشی کا سَوَروپ بتاتے ہیں اسکتی رہت یتن شیل کرم یوگی جس کو پراپت ہوتے ہیں جس کو چاہتے ہوئے برہمچریہ کا ابھیاس کرتے ہیں۔ برہم کے اس سَوَروپ کو میں تجھے سنکھشیپت سے بتاتا ہوں۔ ہے ارجن شریر میں وِشیوں کے پردیش کرنے کے اِن دروازوں کو بند کر کے ارتھات اندریوں کو وِشیوں سے ہٹا کر

اور من کو ہردیہ میں روک کر اپنے پران وایو کو بھوہوں کے بیچ میں استھاپت کر منو نِرودھ رُوپ استھِر تا کو پراپت ہوا جو منشیہ ایک وَرن رُوپ داوم، برہم کا اُچارن کرتا ہوا اور اُس داوم، کے لکشیہ رُوپ مجھ (ایشور) کا جتن کرتا ہوا شریر کو چھوڑتا ہے وہ سرو شریشٹھ گتی کو پراپت کرتا ہے۔ ہے ارجن! جو پُرش ایک چت ہو پرمیشور کا سدا دھیان کرتا ہے۔ اس سَدا سما دھست کرم یوگی منشیہ کو میں سدا سُلبھ ہوں۔ ہے پرم سدھی مہاتما مجھے پراپت ہو کر پھر سے دُکھ کے گھر کھین بھنگور جنم کے چکر میں نہیں پھنستے ہیں۔ ہے ارجن! برہم لوک سے لے کر بھُوت لوک پرینت سب لوک ایسے ہیں کہ ان میں پہنچا ہوا منشیہ پھر پھر جنم لیتا ہے۔ پرنتو جو پُرش مجھ ایشور کو پراپت کر لیتا ہے اُس کا پھر جنم نہیں ہوتا۔ دن رات کے پریرام کو پری نام کو جاننے والے جانتے، برہما کا دن ہزار چتر یوگوں کے برابر ہوتا ہے۔ اور اتنی ہی راتری ہے، منشیوں کا ایک ورش دیوتاؤں کا ایک آہوراتر کہلاتا ہے ایسے ہی بارہ ہزار ورشوں کی چتر یوگی کہلاتی ہے یہی برہما کا ایک دن ہے۔ ایسے دنوں

کے ۱۰۰ سالوں کی برہما کی آیو ہے۔ ارتھات برہما بھی اس پرکار شانت ہے۔ سب پُرش (درشیہ) بھوت برہما کے اس دن کے آرمبھ ہوتے ہی پرکٹ ہو جاتے ہیں اور راتری کے پرارمبھ ہونے پر اس میں لین ہو جاتے ہیں۔ ہے ارجن، یہی پرکٹ اور اپرکٹ ہونے پر بھوت سموداے دن اور راتری کے چکر میں پرکٹ اور اپرکٹ ہوتا رہتا ہے۔ پرنتو اس اویکت پرکرتی سے شریشٹھ جو دوسرا اننیہ اویکت ہے۔ وہ سرو سریشٹھ جیتوں کے ویکت اور آیوؤں آویکت ہونے پر بھی نشٹ نہیں ہوتا۔ اس آویکت اکشر کو پرم گتی کہتے ہیں۔ وہی میں سرو شریشٹھ گنتویہ استھان ہوں۔ جس کو پراپت ہو کر پھر جنم کے چکر میں نہیں پھنستے ہیں۔ ہے ارجن، جس پرماتما کے انترگت سب بھوت ہیں۔ جس سے یہ سب سنسار پری پورن ہے وہ سناتن آویکت پرم پُرش اننیہ بھگت سے پراپت ہوتے ہوگیہ ہے۔ ہے ارجن، جس سمے شریر چھوڑنے سے یوگی جن، جنم مرن کے بندھن میں پھنستے ہیں یا نہیں پھنستے وہ تجھے بتاتا ہوں۔ پراتا کال سوریہ اُدے

سمے دن شکل پکش ، اُترائن کے چھ : ماس (ماگھ سے لے کر) اِن میں شریر چھوڑنے والے برہم ویتا کرم سنیاسی پر برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔ پھر نہیں جنمتے ۔ سائیں کال راتری ، کرشن پکش ، دکشائن کے چھ : مہینے (شردن سے لے کر) اِن میں شریر ، چھوڑنے والا گیان ہین سکام کرم یوگی سورگ پھل کو بھوگ کر دوبارہ شریر دھارن کرتا ہے سنسار میں یہ دو شکل اور کرشن مارگ سدا سے مانے گئے ہیں۔ دیویان اور پرتیان انہی کا نام ہے ۔ ایک مارگ پر چلنے والا مُکت ہو جاتا ہے ۔ دوسرے مارگ پر چلنے والا دوبارہ جنم لیتا ہے ۔ ھے ارجن ، اِن دونوں مارگوں کو جاننے والا یوگی کبھی بھولتا نہیں ہے ۔ اَت اَویں تُو بھی سدا ایسا کرم یوگی بن ۔ اس رہسیہ کو جاننے والا یوگی وید جاننے اور یگ تپ الو دان کرنے سے پراپت پُنیہ پھل سے زیادہ اُت کرشٹ پھل پاتا ہے ۔ اور سناتن برھم کے سوَرُوپ کو پراپت کر لیتا ہے ۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا کا کھشر برہم یوگ کا آٹھواں ادھیائے ختم ہوا

روپ کرم یوگ سے مکت ہو کر ایشور کو پراپت رہے گا استھاور جنگ مادی سب پرانی میرے لئے ایک سمان ہیں۔ مجھے کوئی پریئے اتھوا آپریئے نہیں ہے۔ جو پُرش بھگتی سے میرا بھجن کرتے ہیں، کیول کرتو یہ بُدّھی سے کرم کرتے ہوئے مجھے سدا سمرن کرتے ہیں۔ اور میں بھی سدا ان کے انتہ کرن میں استھت رہتا ہوں۔ یدی کوئی اتینت ہی دُوراچاری بھی پرسِدھ ہو، پرنتو پھر میری اننیہ بھگتی کرنے لگے، تو وہ سداچاری ہی ہے کیونکہ اس کا کرم سمی چین نِشکام کرم کرنے کے سنکلپ کے کارن ہو جاتا ہے۔ وہ پُرش شیگھر ہی دھرماتما ہو جاتا ہے اور پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔ ارجن تو ستیہ جان کہ میرا بھگت نشٹ نہیں ہوتا۔ ہے ارجن! جو ماتا پتا کے پاپی سنسکار والے دِکھتی ہیں۔ گرہے کاریہ سے آوکاش نہ پانے والی استریاں ہیں، ویاپار میں لگے ویشیہ ہیں نوکری پیشہ شُودر ہیں وے سب نِشکام کرم یوگ روپ بھگتی سے پرماتما کا آشریئے لے کر اُتم گتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ پھر پُنیہ کرم ویدوں کے وِدوان

برہمن و راج رشیوی ، کھشتریوں کی تو بات ہی کیا ! اس لئے اس انتیہ اسکھ ، دہے کو پراپت کر ایشور کی آگیا میں ہی رہ ، ایشور میں ہی من رما ، اس کی ہی بھکتی کر اس کی ہی پوجا کر ، اسے ہی نمسکار کر ۔ اس پرکار نکت ہو کر تو پرم پتا پرماتما کو پراپت ہو گا !

اِتی شریمد بھگوت گیتا یوگ شاسترے و بھوتی یوگ

اِتی شریمد بھگوت گیتا سوپنشد سو برہم وِدّیا یوگ شاسترے راج ودّیا گُہُ یوگ نامک

نواں ادھیائے سماپت ہوا

اَتھ نویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن جی بولے ـــــ دکھن دیش میں بھاؤ سوشرما نامی شودر مدراپان کرنے سے مرگیا۔ وہ مرکر پریت ہوا اور ایک ورکش پر رہنے لگا۔ اس گرام میں ایک برہمن رہتا تھا۔ اس کی استری کسی کو بھیک نہ دیتی تھی۔ وہ دونوں مرنے پر پریت ہوکر اس پیڑ کے نیچے رہنے لگے جہاں پریت رہتا تھا۔ ایک دن پیشاچینی نے پرش سو پوچھا ـــــ تمہیں پچھلے جنم کی خبر ہے؟ پیشاچ نے کہا ـــــ میں پچھلے جنم میں تو برہمن تھا۔ پیشاچینی نے کہا ـــــ تو نے پچھلے جنم میں کیا سادھنا کری جس سے تجھے پچھلے جنم کی خبر رہی؟ پیشاچ نے کہا ـــــ میں نے پچھلے جنم میں کوئی پُنیہ نہیں کیا۔ گیتا جی کے نویں ادھیائے کے تین اشلوک سرون کئے تھے۔ پیشاچینی نے وے تینوں اشلوک شرون

کئے تھے۔ اُوپر بیٹھے ہوئے پریت نے بھی وارتالاپ شروع کیا۔ گیتا کے وارتالاپ کے پُنیہ سے وے دونوں دیو دیہہ پاکر بیکنٹھ کو چلے۔ مارگ میں دیوتاؤں نے اُن سے پوچھا —— تم کِن پُنیوں کے کارن اتنی جلدی بیکنٹھ کو چلے ہو؟ انہوں نے کہا —— ہم نے ایک براہمن کے منہ سے گیتا کے واکیہ سُنے۔ اُن کے کارن ہی بیکنٹھ کو جارہے ہیں۔

اِتی شری گیتا مہاتم نواں ادھیائے سمپورن



دسواں ادھیائے

وبھوتی یوگ

اشلوک ۴۲

بھگوان شری کرشن نے کہا ——— ہے مہا باہو ارجن ؛ تم میری بات جس پریتی سے سُن رہے ہو اسے دیکھتے ہوئے تمہارے ہت کی اِچھا سے میں تمہیں تتو کی بات سناتا ہوں سُنو ؛ دیوتا اور ویدویتا مہا رشیوں

کا بھی میں کارن ہوں وے میرے سامرتھیہ کو نہیں جانتے ۔ جو مجھ کو کارن رہت اور
اجنما سب لوکوں کا مہیشور کر کے مانتا ہے ، وہ پنڈت سب پاپوں سے مُکت ہو
جاتا ہے ۔ نشچیہ کرنے کی شکتی تتوّ ، گیان دِویک ، چھما ، ستیہ اِندریوں پر دجے
سُکھ دُکھ اُت اتپتی پرلیہ ، بھئے ، ابھئے ، اہنسا ، سُکھ دُکھ آدی میں سمچت رہنا
پراپتھارتھ میں سنتوش دوندو میں سہج دان کیرتی اور آکیرتی میں سمان یہ سب
پرانیوں کے نانا دھرم مجھ ایشور سے ہی ہوتے ہیں ۔ کشیپ ، آتری ، بھاردواج
وشوامتر ، گوتم ، جمدگنی اور وشیشٹھ یہ سات پرارمبھک پوجیہ تم رشی
سوائمبھو آدی سب منو میرے ہی مانس پُتر ہیں ۔ اِن میں جو رچنا کرنے اور رکشا کرنے
کا دھرم ہے وہ پرمیشور کے اس سوبھاؤ کا ہی پرینام ہے اور یہ سنسار اُن کی
ہی پوجا ہے ۔ جو پُرش میری اس پرمیشور رُوپ شکتی اور یوگ شکتی کو ٹھیک ٹھیک
سمجھ لیتا ہے وہ نِس سندھیہ نشچل کرم یوگی بن کر ایشور کا اننیہ بھگت ہوتا ہے ۔
ایشور سب کی اُت پتی کا کارن ہے ۔ ایشور سے ہی سارا جگت چیشٹا کرتا ہے ۔

یہ سمجھنے والے شردھالو پنڈت جن ایشور کا بھجن کرتے ہیں۔ وے نرنتر ایشور کا ہی دھیان کرتے ہیں۔ پران بھی اُن کے وہیں رہتے ہیں۔ پرس پر میرا گیان کراتے اور شِشیوں کو میرا ہی اُپدیش کرتے ہیں۔ اسی میں پرسن رہتے ہیں اور رمتے ہیں اِس پرکار نرنتر مجھ 'ایشور' میں ہی رہنے والوں اور پریتی پوروک بھجن کرنے والوں کو وہ سمتو بُدھی یوگ دیتا ہوں جس سے وے مجھ میں سمندر میں ندی کی بھانتی لین ہو جاتے ہیں۔ ایسے پرشوں پر میں (ایشور) انوگرہ کر کے ان کے انتہ کرن میں استھت ادی ویک سے اُتپن اندھکار کو آگیان کو جاج ولیہ مان گیان دیپ سے نشٹ کر دیتا ہوں۔ نتیہ ایشور کو سمرن کرنے والے کرم یوگیوں کا انتہ کرن گیان کے پرکاش سے آلوکت ہو اٹھتا ہے۔ ارجن یہ سب سن کر بولا ____ بھگوان؛ آپ ایشور کو سب رشی، مہارشی، نارد، آست، دیول، مہارشی۔ ویاس اور آپ سوئم بھی پرم برہم۔ پرم دھام سناتن دیویہ پرش دیووں کے آدی اجنما اور سرو ویاپی بتاتے ہیں۔ ھے کیشو؛ آپ جو کچھ کہتے ہیں

ہیں اُس سب کو سَتیہ مانتا ہوں۔ دیو دانو کوئی بھی آپ کو سوَروپ کو نہیں جانتے
ہے پرشوتم ؛ بھوتوت پادک ہے بھوت نیتا ؛ دیوادھی دیو ؛ جگت پالک
ساکشات آپ ہی ہیں۔ انیہ کوئی نہیں۔ اپنے آپ کو آپ ہی جانتے ہیں۔
آپ ہی اپنے دِیوے نانا روپوں کو پوری طرح بتا سکتے ہیں جن رُوپوں دُوارا آپ
سنسار بھر میں سَرو ویاپک ہیں۔ ہے آدو بھوت سام ارتھ والے بھگوان،
سدا سمرن کر کے میں آپ کو کیسے جانوں اور آپ کا کِس رُوپ میں چنتن کروں؟
ہے جنار دن ، آپنے سامرتھ ورنانا سوروپ وبھوتیوں کو وستار سے کہیئے۔
میں سُن کر اگھاتا نہیں ہوں بھگوان شری کرشن بولے ـــــ ہے کورو شریشٹھ ؛
یوں تو میرے وِستار کا انت نہیں ہے پرنتو اپنے مکھیہ مکھیہ سوَرُوپ میں اب
تجھے بتاتا ہوں۔ ہے نِدرجیئے ارجن ، سب پرانیوں کے انتہ کرن میں اِستھت
میں سب کی آتما ، سب بھوتوں کا آدی مدھیئے اور انت بھی میں ہی ہوں۔ سب
پرانیوں کا آرمبھ مجھ ہی سے ہوتا ہے۔ مجھ (ایشور) میں ہی وہ پہلے ہیں ؛ اور

انت میں لین بھی پرمیشور میں ہی ہوتے ہیں۔ یہ کہہ کر پرمیشور کے وِدھ روپوں
کا یوں ورنن کیا آدیتی، بارہ پتر بارہ آدتیوں میں وشنو نامک آدتیہ ہوں۔
پرکاش مان اگنی آدیوں میں پرچنڈ جیوتی سوریہ ہوں۔ وایو دیوتاؤں میں
مریچی وِدھو دُگر بھاوالیو، ویدوں میں سام وید، دیوؤں میں اندر، اِندریوں
میں من اور پرانیوں میں چیتنا، گیارہ رُودروں میں شنکر یکش راکشسوں میں
دھنیس، کبیر، آٹھ وسوؤں میں اگنی اور پروتوں میں سُومیرو، سیناپتیوں
میں سوامی کارتک اور جلاشیوں میں سمندر، مہارشیوں میں بھرگو۔ وچنوں
میں ایک اکشر اونکار، سب یگوں میں جپ تپ یگ اور ستھر رہنے والوں
میں ہمالیہ۔ سب ورکشوں میں پیپل دیورشیوں میں نارد، گندھرووں میں
چترتھ اور سِدھوں میں کپل مُنی ہوں۔ گھوڑوں میں امرت سے اُتپن
اُچے شروا، ہاتھیوں میں ایراوت اور منشیوں میں مجھے راجہ جان، شاستروں
میں بجر، گایوں میں کام دھینو، شاستر وکت ریتی سے سنتان کی اُتپتی

کا ہیتو کام دیو اور سرپوں میں واسوکی ، فنی ناگوں میں شیش ناگ ۔ جل چروں
میں ورون ، پتروں میں آریہ ما اور شاشن کرنے والوں میں یم راج ، دیتیوں
میں پرہلاد ۔ گنتی کرنے والوں میں سمے ۔ ونیہ پشوؤں میں سنگھ ، پکھشیوں
میں گروڑ ، پوتر کرنے والوں میں وایو ، شاستر دھاریوں میں رام ، مچھلیوں
میں مگرمچھ ، ندیوں میں گنگا ہوں ۔ سرشٹیوں کا آدی مدھیہ اور انت
میں ہی ہوں ۔ ودھاؤں میں تتو نرنیہ کرنے والی آدھیاتم ودیا میں ہوں
اکھشروں میں آدی اکھشر آکار ، سماسوں میں ادبھیہ پدارتھ پردھان دھوندھ
میں ہوں ۔ اکھشیہ کال اور وراٹ سوروپ سب کا دھاتا میں ہی ہوں ۔
سروہاری مرتیو اور اتپن ہونے والوں کی اُتپتی کا کارن میں ہی ہوں
استریوں میں ورت مان کیرتی ، شریہ ، سوندریہ ، مدھر وانی ، سمرن شکتی ،
دھارن شکتی ، میدھا ، دھیریہ ، اور کھما میں ہوں ۔ سماسوں میں ورہت
سماس ، چھندوں میں گایتری ، مہینوں میں مارگ شیرش کا مہینہ رتوؤں میں ،

بسنت میں ہی ہوں۔ چھل کرنے والوں میں جوآ، پربھاؤشالیوں کا پربھاؤ جیتنے والوں کی وجے۔ ویوسائیوں کا اودھم ساتوک پوروشوں ساتوک بھاؤ یادوؤں میں واسدیو۔ پانڈوؤں میں دھننجیہ۔ منیوں میں ویدویاس۔ کویوں میں شکراچاریہ ہوں۔ دمن کاریوں کا ہیتو بھوت دنڈ، جیتنے کی خواہش رکھنے والوں کی جیئے ہیتو نیتی، رہسیوں میں رہسیہ کارن موک وانی اور گیانیوں کا گیان ہوں۔ ہے ارجن؛ چراچر جگت کا بیج میں ہوں۔ کوئی بھی ایسا چر۔ اچر پدارتھ نہیں ہے جو میرے بنا ہو اس لئے سب کچھ میرا ہی سوروپ ہے۔ ہے پرن تپ؛ میرے؛ دیویہ سوروپ کا انت نہیں ہے۔ میں نے جو وستار بتایا ہے یہ تو نام ماتر ہی کہا ہے۔ ہے ارجن؛ جو پرانی دھن دھانیادی سمردھی یکت راجیہ آدی ایشوریہ یکت اتھوا بل شکتی سمپن

ہیں ۔ اُن سب کی میرے تیج کے اَنش سے ہی اُتپتی جان ۔ اتھوا یہ سب جاننے سے تجھے کیا پریوجن ! میں اپنے ایک اَنش سے اس سارے جگت میں ویاپت ہوں ۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سوپ نِشتسو برہما ودھائیہ یوگ شاسترے شری کرشن ارجن سمواد ے وبھوتی یوگ نام دسم ادھیائے سماپت

دسویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن بولے ــــــ ہے لکشمی ! اب گیتا کے دسویں ادھیائے کا مہاتم سنو!
کاشی پوری میں دھیرج نامی برہمن رہتا تھا۔ ایک دن وہ مہا دیو جی کا درشن کرنے گیا۔
راستے میں ہی گرمی کے کارن گر کر مر گیا۔ مہا دیو جی کا بھرنگی گن اسے مرا ہوا دیکھ کر اسے
مہا دیو کے پاس لے گیا اور بولا ــــــ مہاراج یہ براہمن آپ کے درشن کرنے
آیا تھا۔ راستے میں مر گیا ہے۔ اس نے ایسا کون سا پنیہ کیا ہے جس سے اس نے ،
ایکادشی کے دن ایسی کھلی جگہ شریر تیاگ کیا ہے ؟ مہا دیو جی بولے ــــــ سنو
برہما کا ہنس میرے درشن کے لئے آ رہا تھا۔ راستے میں جب وہ ایک سرووَر پر سے
گذر رہا تھا تو ایک کمل لینی کی پرچھائی پڑنے سے وہ کالا ہو کر پرتھوی پر آ گرا ۔

میرا اگن اسے میرے پاس لے آیا۔ میں نے کم لینی سے پوچھا، تیری پرچھائی پڑنے سے یہ ہنس کالا کیوں پڑ گیا؟ کم لینی بولی، میں پچھلے جنم میں ایک اپسرا تھی۔ ایک براہمن گنگا کے تٹ پر گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ کرتا تھا۔ اندر کو وچار ہوا کہ کہیں براہمن میرا راج نہ چھین لے اُس نے مجھے اس کا تپ بھنگ کرنے کے لئے بھیجا۔ میری اُس سے ایکانت میں بھینٹ ہوئی۔ میرے انگ سے اس کا انگ لگا۔ اس نے مجھے شاپ دیا کہ تو کم لینی ہو جا۔ اس کے شاپ کے پربھاؤ سے جو بھی میرے اُوپر سے گذرتا ہے، وہ کالا ہو کر پرتھوی پر گر پڑتا ہے۔ اب میری اور اس کی گتی گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ شروع کرنے سے ہو سکتی ہے۔ اتنے میں ایک براہمن وہاں سے گذرا۔ کم لینی کے کہنے سے اُس نے گیتا کے دسویں ادھیائے کا پاٹھ سنایا۔ ہنس شویت ورن اور کم لینی دیو کنیا ہو کر اندر لوک کو گئی۔ شنکر جی بولے، یہ وہی گیتا پاٹھی براہمن ہے جس نے کم لینی کو گیتا کا پاٹھ سنایا تھا۔

اِتی شری پدم پُورانے ستی ایشور سمواد ے اُترا کھنڈے گیتا مہاتم نام دسم ادھیائے سماپت ہوا



شریمد بھگوت گیتا

گیارھواں ادھیائے

وشوروپ درشن یوگ

اشلوک : ۵۵

اِس پرکار بھگوان کے وچن سُن کر ارجن بولا ـــــــ ہے بھگوان مجھ پر کرپا کرنے کے لئے آپ نے جو پرم گوپنیہ ادھیاتم اُپدیش کیا ہے اس سے میرا اگیان نشٹ ہو گیا ہے۔ میں نے چراچر جگت کی اُتپتی اور پرلے آپ سے وستار پُوروک

جان لئے ہیں۔ اور آپ کا ادی ناشی مہاتمیہ بھی سُن لیا ہے۔ ھے پرمیشور! آپ
اپنے کو جیسا بتاتے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ پرنتو ہے پروشوتم! میری خواہش
ہے کہ آپ کا ایشوریہ رُوپ پرتیکشا دیکھوں۔ یدی آپ سمجھتے ہیں کہ میں اس رُوپ
کو دیکھ سکتا ہوں تو ھے یوگیشور! کرپا اپنے اُس آدی ناشی روپ کے درشن
کرائیے! ارجن کی اس پرارتھنا پر کرشن جی بولے ——— ھے ارجن میرے
سینکڑوں پرکار کے نانا وِدھ وِوِدھ ورن اور آکار پرکار کے دِویہ روپوں کو دیکھ
آدتیہ، وسو، رُدر اشونی کُمار اور مروت جو تو نے کبھی دیکھے نہیں ہیں۔
آشچریہ مئے ہیں۔ اُن میرے رُوپوں کو دیکھ۔ مجھ میں ایک استھان پر ودھمان
چراچر ساہت سمپورن جگت کو دیکھ اور جو کچھ دیکھنا چاہے دیکھ، پرنتو میرے
اس رُوپ کو اپنے پراکرت نیتروں سے نہیں دیکھ پائے گا۔ اس لئے میں تجھے
دِویہ چکشو پردان کرتا ہوں۔ اُن سے میرے ایشوریہ پربھاؤ کو دیکھ سکے گا۔
سنجے بولا ہے ارجن مہا یوگیشور سب پاپوں کے ادی ناشی بھگوان نے یہ کہہ کر

ارجن کو ایشور یہ یوکت دِیوئے روپ دکھایا، اس رُوپ میں ارجن نے دیکھا کہ اس میں انیک مُکھ، انیک دِیوئے نیتر اور انیک الوُرد، رُوپ ہیں نانا آبھوشن دیوئے مالائیں اور وستر، دِیوئے گندھوں کا لیپ اور سب پرکار کے آشچریوں سے یُکت اننت اور ویراٹ سوَرُوپ ارجن نے دیکھا! ھے راجن؛ آکاش میں ایک ساتھ ایک ہزار سُوریوں کے اُدیئے ہونے سے جو پرکاش ہوتا ہے وہ بھی اُس وِشوَرُوپی مہاتما کے پرکاش کے برابر نہ ہوگا۔ اُس وراٹ رُوپ کو دِیوادھی دیو کے شریر میں ارجن نے دیکھا۔ یہاں ایک ہی استھان پر نانا روپ میں سمست جگت اُپستھِت ہے۔ یہ سب دیکھ کر آشچریئے یُوت اور روما نچت ہوا دھننجیہ، بھگتی سہت پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بھگوان سے کہنے لگا——— ھے دیو؛ آپ کے شریر میں سمپورن دیو سمپورن بھوت سموداے، کمل کے آسن پر استھت برہما، مہادیو، سب رشی اور دِیوے سیوَ روپ کو دیکھتا ہوں۔ ھے وشویشر؛ آپ کے انیک ہاتھ، پیٹ، مُکھ۔ نیتر ہیں۔ کہیں نہ ھیے

اور انت نہیں دیکھ پڑتے ۔ مُکٹ گدا اور چکر ہیں۔ چاروں اور نج چلیمان تیج
کا پُنج سُرودا پردیپت اگنی اور سُوریہ کی بھانتی انوپم آپ کا یہ دُرنکشیہ تیجو رُوپ
میں دیکھ رہا ہوں۔ ہے بھگوان! آپ ہی جاننے یوگیہ سروتک کرشٹ اکھشر ہیں۔
اس جگت کے پرم آشریہ انادی دھرم رکھشک آوی ناشی سناتن پُرش
ہیں۔ آپ کا آدی مدھیہ اور انت نہیں ہے باہُویں اننت ہیں۔ چندر اور سُوریہ
ہی آپ کے نیتر ہیں۔ مہاتمن بھولوک اور پرتھوی کے بیچ کا سمپُورن آکاش اور
سب دِشائیں آپ سے ویاپت ہیں۔ آپ کا یہ اُگر رُوپ دیکھ کر تینوں لوک
کھیوبدھ ہیں۔ سارے دیوتا آپ میں پرویشٹ ہو رہے ہیں۔ کوئی ڈر سے
ہاتھ جوڑے ستُتی کرتے ہیں مہارشی اور سِدھ 'سوستی' کہہ کر آپ کی بہت
بہت ستُتی کرتے ہیں۔ رُودر آدتیہ وسُو وشو دیو اشونی کمار سمست پتر
گندھرو یکش راکھشس اور سِدھ سب آپ کو دیکھ کر آشچریہ کر رہے ہیں۔
آپ کے انیک مُکھ نیتر باہو، جنگھا، پاؤں، پیٹ۔ داڑھ والے اس بھیانک

رُوپ کو دیکھ کر سب لوگ اور میں بھی کھیو بُدھ ہوں۔ یہ آپ کا آکاش چھبی انیک ورن پر دیپت کھُلے منہ والا پرکاش مان اور بڑی بڑی آنکھوں والا رُوپ دیکھ کر میں بھے بھیت ہوں۔ مجھے دھیریہ اور شانتی نہیں ہے۔ وِکرال داڑھ والے پرلیہ کال کی اگنی کے سہرش آپ کے مُکھوں کو دیکھ کر میں چکرا گیا ہوں۔ ھے جگن نواس ! آپ پرسن ہو، اس دھرت راشٹر کے یہ سب پُتر سب راجاؤں سمیت، بھیشم، درون، کرن ہمارے سب یودھا بھی شیگھر آپ کے بھینکر مُکھوں میں دھنسے جا رہے ہیں۔ کسی کسی کے تو پسے ہوئے سر آپ کے دانتوں میں پھنسے دکھائی پڑتے ہیں۔ جیسے ندیوں کے انیک جل پرواہ سب کے سب سمندر کی اور بہتے ہیں۔ ویسے سب یودھا آپ کے پردیپت مُکھوں میں ہی پر وِشٹ ہو رہے ہیں جیسے پتنگا پرجیولِت اگنی میں گر نشٹ ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب لوگ دُرت گتی سے آپ کے مُکھ میں ہی پروشٹ ہو رہے ہیں۔ اور آپ پرجیولِت مُکھوں کے دوارا ان کو کھاتے

ہوئے خوب چاٹ رہے ہیں۔ آپ کا اُگر تیج اس جگت کو بھسم سات کر تپاتا ہے۔ بھگون ؛ بتایئے آپ اُگر رُوپ والے کون ہیں ؟ آپ کو نمسکار ہو، پرسن ہو جیئے۔ آپ کا سا توک رُوپ میں جاننا چاہتا ہوں۔ آپ کی پرورتی کو میں نہیں جانتا ___ شری کرشن نے ارجن کو اُگر رُوپ کی وِیاکھیا کرتے ہوئے بتایا۔ میں لوکوں کا ناش کرنے والا بڑھا ہوا مہا کال ہوں۔ جو یودھا سیناؤں میں استھت ہیں وے تیرے یُدھ نہ کرنے پر بھی مریں گے۔ اِن کا ناش تو اوش سمبھاوی ہے اِس لئے ارجن کمر کس، کیرتی کما، شتروؤں کو جیت کر سمست راجیہ کا بھوگ کر۔ اِن کا ناش تو میرے دوارا پہلے ہی ہو چکا ہے۔ کیول نمت بن۔ درُون، بھیشم، جے دھرت، کرن تتھا انیہ وِیر یودھا میرے دوارا مرے ہوئے ہیں۔ انھیں تو مار۔ اسمیں کشوبھ کرنے کی اوشیکتا نہیں یُدھ کر، یُدھ میں دشمنوں کو جیتے گا۔ سنجے نے کہا ___ کرشن جی کی یہ وانی سُن کر ارجن نے ہاتھ جوڑ

لئے۔ وہ کانپتا ہوا، ڈرتا ہوا شری کرشن کو پرنام کر کے بولا ____ ہے
انتریامی! آپ کے کیرتن سے جو لوگ پرسن اور دتت چت ہوتے
ہیں وہ ٹھیک ہی ہے۔ راکھشس ڈر کر بھاگتے ہیں۔ سدھ لوگ نمسکار
کرتے ہیں۔ آپ برہما کے بھی آدی کرتا اور بڑے ہیں پھر آپ کو نمسکار
کیسے نہ کریں۔ ہے اننت دیویش جگن نواس! ست است اور
ان سے بھی اُت کرشٹ جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہیں۔ آپ آدی دیو،
سناتن پرش ہیں۔ آپ اس جگت کے پرم آشرئے، جاننے یوگیہ اور
پرتیکش پرم دھام ہیں۔ ہے اننت روپ، آپ سے یہ سارا جگت ویاپت
ہے۔ وایو، یم، اگنی، ورُن، چندر اور برہما سب آپ کے ہی روپ
ہیں۔ آپ کو ہزاروں بار نمسکار ہو۔ آپ کو آگے پیچھے سب اور سے نمسکار
ہو۔ آپ اننت پراکرم شالی ہیں۔ آپ سب میں ویاپت ہیں۔ اتئیو سوروپ
ہیں۔ آپ کو متر مان کر آپ کی اس مہیما کو نہ جانتے ہوئے بھول سے یا پریم

سے کبھی کرشن یادو، سکھا آدی ناموں سے جو سمبودھن کیا ہے۔ اور کہاں
بان، شیبا، آسن بھوجن آدی کے آؤسر پر ہنسی ہنسی میں آپ کا جواب مان
سب کے سن مکھ اتھوا، اکیلے میں کیا ہے۔ ھے امِت پرنبھاؤ شالین،
آپ سے میں اس کے لئے شما مانگتا ہوں۔ ھے وشویشور، آپ اس چراچر
لوک کے جنک، پوجیہ اور گرو ہیں۔ تینوں لوکوں میں آپ کے برابر
کوئی نہیں۔ تب ادھک کیسے ہو؟ اس لئے آپ کے چرنوں میں شریر
رکھ کر آپ ستوتی یوگیہ پرمیشور کو پرسن کرتا ہوں۔ ھے دیو جیسے پتا پُتر
کے، سکھا سوسکھا کے اور پتی استری کے اپرادھوں کو شما کر دیتا ہے۔ ویسے
ہی آپ میرے اپرادھوں کو شما کریں۔ ہے جگن نواس دیوادھی دیو، آپ
کے اس ادرشٹ پورو روپ کو دیکھ کر میں ویاکل بھی ہوں۔ اتو پرسنن ہو کر
آپ مجھے پہلا روپ ہی دکھائیے۔ ہے سہستر باہو، مکٹ گدا، چکر آدی
یُکت آپ چتر بھج روپ میں پرکٹ ہو جیئے، ارجن کی اس پرارتھنا پر بھگوان

کرشن نے کہا ____ ھے ارجن ؛ میں نے پرسنن ہوکر اپنے پربھاؤ سے تجھے ، اُت کرشٹ تیجو میئہ ، اننت سب کا آدی بھوت رُوپ دِکھایا ہے ۔ اسے تیرے سوا ، اور کسی نے نہیں دیکھا ۔ مرتیو لوک میں ، وید پڑھنے ، یگ ، ادھیہ ین ، دان کرنے آدمی نانا کریاؤں و اُگرتپوں سے بھی مجھے اس رُوپ میں نہیں دیکھ سکتا ۔ میرے اس ڈراؤنے رُوپ کو دیکھ کر ڈرنے اور مُوچھرت ہونے کی اوشیکتا نہیں ، یہ میرا پہلا رُوپ دیکھ ۔ سنجے بولا ____ کرشن بھگوان نے ارجن سے یہ کہہ کر پھر اپنا سَوُرُوپ دکھایا ۔ اور سَومیئے مُورتی ہوکر ارجن کو بار بار دھیرج بندھایا ۔ تب ارجن بولا ____ ھے بھگوان آپ کے اس شانت منشیہ رُوپ کو دیکھ کر میں اب ہوش میں آگیا ہوں ۔ اور مجھے شانتی ملی ہے ۔ بھگوان کرشن نے پھر بتایا ____ ارجن ؛ یہ میرا اتی دُرلبھ رُوپ جو تو نے دیکھا ہے اس کے درشن کے لئے دیوتا بھی سدا لالاۂِت رہتے ہیں ۔ جس رُوپ میں تو نے

مجھے دیکھا ہے ، وہ رُوپ تو وید، تپ، دان وِیگ کی سادھنا سے
بھی دیکھنے کو نہیں ملتا۔ پرنتو پرن تپ اننیہ بھگتی سے مجھے اس رُوپ میں،
دیکھا اور جانا جا سکتا ہے۔ تتھا مجھ میں لین ہُوا جا سکتا ہے۔ جو منشیہ سب کچھ
میرا سمجھتا ہوا یگ دان تپ آدی کرتو یہ کرم کرتا ہے میرا بھگت ہے۔ کسی پرانی
سے دویش نہیں رکھتا ہے، سروتر آسکتی رہت ہے۔ وہ مجھ (پرمیشور) کو
پراپت ہوتا ہے۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سو نپشد سو برہم ودیائے یوگ شاستر دے شری کرشن ارجن سمواد ے
شو روپ درشن یوگو نام گیارھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

اتھ گیارھویں ادھیائے کا مہاتم

دکھنی دیش میں تنگ بھدرا نایک نگر کا راجہ سُکھا آنند تھا۔ اُس کے نگر میں ایک بڑا دھن پاتر ودوان پنڈت رہتا تھا۔ وہ نتیہ اسنان کر کے گیتا جی کے گیارھویں ادھیائے کا، پاٹھ کرتا تھا۔ ایک دن اُس راجہ کے پاس دیش، دیشانتروں سے بھرمن کرتے ہوئے کچھ آتی تھی آئے۔ راجہ نے اُن آتی تھیوں کو بڑی حویلی کھلوا دی! پراتکال راجہ اپنے پُتر ساہت آتی تھیوں کے درشن کرنے آیا۔ راجہ گیان کی باتوں کو سُننے لگا۔ اور راج کمار کھیلنے لگا۔ وہاں ایک پریت نے راجہ کے پُتر کو مار دیا۔ راجہ اور آتی تھی اُس پریت کے پاس پہنچے۔ ایک آتھتی نے پریت سے پوچھا تو پریت کیونکر ہوا؟ اور راج کمار کو تو نے کیوں مارا؟ پریت بولا ــــ میں پچھلے

جنم میں برہمن تھا۔ کھیت میں ہل جوت رہا تھا۔ ایک دُربل برہمن میرے کھیت میں آکر گرا۔ چیل کوّے اس کا مانس نوچ نوچ کر کھانے لگے، میں کھڑا کھڑا دیکھتا رہا۔ اتنے میں ایک برہمن وہاں آیا۔ اس نے مجھ سے کہا ـــــ تو یگیوپویت دھاری برہمن نہیں چنڈال ہے۔ کیونکہ تیرے کھیت میں برہمن کا مانس چیلیں نوچ نوچ کر کھاتی ہیں۔ تو پریت یونی کو پراپت ہوگا۔ میں نے چرن پکڑ کر پوچھا ـــــ پھر میرا اُدھار کیسے ہوگا؟ برہمن نے کہا ـــــ گیتا کے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ شروع کرنے سے تیرا اُدھار ہوگا۔ دھن پاتر برہمن نے گیتا کے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ کر کے پریت پر جل چھڑکا وہ تت کال پریت یونی سے چھوٹ کر دیودیہی کو پراپت ہوا اور جتنے جیو اس نے کھائے تھے تن سب کا اُدھار ہوا۔ راجہ کا پتر ساودھان ہوا۔ شیام سندر چتر بھج روپ ہو کر کھڑے ہو گئے۔ سورگ سے وماں آئے تب پریت بولا ـــــ ہے راجہ؛ اپنے پتر کو مِل۔ جب وہ ملنے لگا تب وہ بولا ـــــ ھے راجہ جس کے کُل میں ایک ویشنو ہووے اس کے کئی کُلوں کا اُدّھار ہوتا ہے۔ تو بتا ویشنو ہے۔ تب راجہ نے سوہ کر کے کہا ـــــ ھے پُتر تو کس کو کہتا ہے۔ پتر بولا ـــــ میں کئی بار تیرا پتا ہوا۔ کئی بار تیرا پُتر ہوا۔ یہ پرمیت دھنیہ ہے، جس نے مجھ کو مارا اور گیتا کے گیارہویں

ادھیائے کا پاٹھ شروع کر میں کر تارتھ ہوا ہوں۔ پھر راجہ نے کہا ـــــ پتر، تو میرے گھر میں ایک ہی پتر ہے۔ میری اب کون گتی کرے گا اور کوئی سنتان نہیں۔ تب پتر نے کہا ـــــ ہے راجہ، جس کُل میں ایک وشنو ہو وے اس کا اُدھار ہوتا ہے۔ پتا تو چنتا نہ کر اب میں نارائن پراین ہوا ہوں اور جب میں نارائن کے درشن کروں گا تب تیرے کُل کا اُدھار ہوگا۔ اکیس کُل تیرے اُدھریں گے۔ راجہ نے کہا ـــــ اچھا سِدھارو! تب سب وِمان پر بیٹھ کر بیکنٹھ کو گئے۔ تب اُس برہمن سے راجہ نے گیارہویں ادھیائے کا پاٹھ شروع کیا۔ من میں کہا اب پتر پتری کوئی نہیں۔ ورکت ہو کر گیتا کا پاٹھ کیا کرو، تلسی میں جل ڈالا کرو۔ برہمن سادھو چلے گئے۔ راجہ بھی پرم بھگت کا ادھیکاری ہوا۔ نارائن جی کہتے ہیں ـــــ ہے لکشمی؛ یہ گیارہویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو تم نے شروع کیا ہے۔

اِتی شری پدم پورانے ستی ایشر سمواد لے انترا کھنڈے نام مہاتم گیارہویں ادھیائے سماپت ہوا۔

شریمد بھگوت گیتا

بارھواں ادھیائے [۱۲]

بھگتی یوگ

اشلوک ۱، ۲۰



بھگوان کے وچن سن کر ارجن نے پوچھا —— بھگوان! جو اننت پریمی بھگت جن اس پرکار نرنتر آپ کے بھجن دھیان میں لگے ہوئے وشو رُوپ آپ کی اُپاسنا کرتے ہیں اور جو دوسرے اوِی ناشی سچدانند دھن نراکار کی اُوپاسنا

کرتے ہیں۔ ان دونوں پرکار کے بھگتوں میں اتی اُتّم یوگ وِیتا کون ہیں؟ بھگوان نے کہا ــــ جو بھگت اپنے انتہ کرن کو وِشو روپ مجھ میں لگا کر نرنتر کرم یوگ میں لگے رہ کر اتی پریم سے میرا بھجن کرتے ہیں وہ شریشٹھ کرم یوگی ہیں اور جو بھگت سَرو پرانیوں کے ہتیچھو ہو کر ایشٹانشٹ سب دیشیوں میں سَم بُدھی والے ہیں۔ اپنی اندریوں کو وَش میں رکھ کر نِتیہ اَچل نِر ویکار اَچنتیہ، سَرو تر پری پُورن، اَویکت دکھانے یا بتانے میں جو نہیں آتا ہے اس پر برہم کی اُپاسنا کرتے ہیں، وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہیں اِن اَویکت سے نِراکار برہم میں آسکت ہوئے چِتّ والے پرشوں کے سادھن میں پرِیشرم بہت ہے۔ کا اِن کی دیے ہا بِھیمانی اَویکت گتی کو کٹھنتا سے پراپت کر سکتا ہے اور جو پری پُورن کرموں کو مجھے ارپت کر اننیہ بھگتی سے میرا بھجن چِنتن کرتے ہیں۔ اُن کا تو میں شیگھر ہی مرتیو رُوپی سنسار سمُدر سے اُدّھار کرتا ہوں۔ اس لئے ہے ارجن! تو مجھ میں ہی اپنے من اور بُدھی کو لگا۔ ایسا کرنے سے تو مجھ میں ہی نواس کریگا

اِس میں سندیہہ نہیں! یدی تو میرے میں مَن کو اچل کر کے استھاپت کرنے میں سمرتھ نہیں ہے تو ابھیاس رُوپ یوگ کے دوارا مجھے پراپت ہونے کی اِچھا کر! یدی تو ابھیاس بھی کر سکتا نہیں تو سوارتھ کو تیاگ کر میرے لیے کرم کرنے والا بن، میرے لئے کرم کرتا ہوا بھی سپھلتا کو پراپت کر لے گا۔ یدی یہ بھی نہ بن پڑے تو من کو جیت کر میری پراپتی رُوپ یوگ میں چت دے کر سب کرم، پھلوں کو میرے لئے تیاگ دے۔ چت میں استھت کرنے کے لئے اگیان پُوروک کئے ہوئے ابھیاس سے آتم گیان اچھا ہے۔ میرے آتم گیان سے ایشور کے سوروپ کا گیان سریشٹھ ہے۔ ایسے دھیان پوروک سے کرم پھل تیاگ سریشٹھ ہے ایسے پھل تیاگ سے تُرنت شانتی پراپت ہوتی ہے۔ آتم گیان، نِش کام کرم یوگ بھگتی کے لچھن یہ ہیں۔ وہ سب پرانیوں میں دویش رہیت کا پریمی، ہیتو رہت دیالُو ممتا سے رہت، اہنکار سے رہت، سُکھ دکھ کی پراپتی میں سم اور شماوان ہے۔ نِرنتر دھیان میں مگن، من اندریہ سہت شریر

کو وشں میں رکھنے والا ہیوڑھ نشچیہ والا، من بدھی کو مجھ پرمیشور میں لگانے والا ہے، اس سے کوئی جیو کشبدھ نہیں ہوتا ہے۔ نہ وہ کسی سے کشبدھ ہوتا ہے۔ ہرش، کرودھ بھئہ اور کشوبھ اس کے پاس ہی نہیں پھٹکتے۔ اس کی کوئی مانگ نہیں، وہ باہر بھیتر سے شدھ و چتر ہے، اُداسین اور دُکھ سے رہت سب کریاؤں میں کرتاپنے کا تیاگی ہے۔ کبھی ہرش دویش، شوک اور موج نہیں کرتا۔ شبھ اشبھ کرموں سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ شتر مِتر، مان اپمان سردی، گرمی آدی دوندوں میں سم بدھی اور سنسار میں اسے کوئی آسکتی، نہیں ہے۔ نندا استوتی اس کے لئے ایک سے ہیں۔ واچال نہیں، سب ہی اوستھاؤں میں سنتوشی اس کا کوئی کھاس گھر نہیں درڑھمتی ہے۔ ایسے بھگت ہی مجھے پریہ ہیں اور جو بھگت شردھالو رہ کر مجھے اپنا سب کچھ مانتے ہوئے اس دھرم انکول امرت وچن کو یاتھا وتو پالن کرتے ہیں وے بھگت مجھے آتیشئہ پریہ ہیں

اتی شریمد بھگوت گیتا کا بھگتی یوگ بارہواں ادھیائے سماپت ہوا

اتھ بارہویں ادھیائے کا مہاتم

بھگوانو واچے ہے لکشمی ـــــــ اب بارہویں ادھیائے کا مہاتم سنو!
دکھن دیش میں ایک سکھانند نام کا راجہ رہتا تھا۔ جس کے نگر میں ایک اتنگ نامک لمپٹ رہتا تھا۔ ایک گانیکا سے اس کی پریتی تھی۔ وہ دونوں ایک دیوی کے مندر میں جاکر مدیرا پان کیا کرتے تھے۔ ماس کھاتے، بھوگ بھوگتے، جو کوئی پوچھے تم یہاں کیا کرتے ہو تو کہتے ہم یہاں پر ویسے ہی رہتے ہیں۔ دیوی کی سیوا کرتے ہیں جھوٹ کہہ دیتے۔ اسی مندر میں ایک برہمن دیوی جی کی سیوا کرتا تھا۔ ایک دن اس برہمن نے دیوی کی ستوتی کری۔ دیوی پرسن ہوئی اور کہا ور مانگ، جو مانگے گا سو دوں گی۔ پھر اس نے دھن

سنتان کا سُکھ مانگا۔ دیوی نے کہا ـــــــ ہے برہمن ؛ اَوشیہ ہی میں تجھے دھن،
سنتان کا سُکھ دوں گی۔ پر ایک بات کا پہلے اُپائے ایسا کر جس سے ان دونوں کا،
اُدھار ہووے۔ تو براہمن نے نمسکار کیا اور اپنے گرو جی کے پاس جاکر کہا ـــــــ
گرُو جی میں نے دیوی کی اُستتی کری تھی سو پرسن ہوئی دھن سنتان دی ہے۔ پر
پہلے اِن دونوں کا اُدھار ہوئے تب گرو نے کہا ـــــــ ہے براہمن ؛ چل نارائن جی
سے پوچھیں۔ تب دونوں نے نارائن جی کا تپ کیا، تیرتھ ورت کیے، بھگوان پرسن ہوئے
آکاش وانی ہوئی۔ تب بھگوان گرُوڑ پر سوار ہو کر آئے اور کہا ـــــــ تیری کیا
اِچھا ہے ؟ اُس نے پچھلی بات کہی، دیوی کی بھگتی کری تھی۔ وہ پرسن ہوئی کہا۔ دھن
سنتان دیتی ہوں۔ آپ کرپا کر کے کہو کہ اُن کا اُدھار کس پرکار ہو ؟ تب نارائن جی نے
کہا ـــــــ ہے براہمن ؛ گیتا جی کے بارھویں ادھیائے کا پاٹھ سناؤ، تب دونوں
کا اُدھار ہوگا۔ پھر اس برہمن نے بھگوان کی استوتی کری۔ بھگوان نے آشیرواد دیا
تمہاری جے ہو ! تب برہمن نے دیوی کے مندر میں بھگوتی کی استوتی کری، جس سے دیوی

پرسنن ہوئی۔ اُس نے کہا ـــــ ہے دیوی جی ؛ نارائن نے یہ آگیا کری ہے۔ تب دیوی نے کہا ـــــ ہے براہمن ؛ تو اُن کو پاٹ سُنا جس سے اُن کا اُدھار ہووے تب دونوں گانیکا اور لمپٹ کو بیٹھا گیتا کے بارھویں ادھیائے کا پاٹھ سنایا۔ سنتے ہی اُن دونوں کی دیہہ چھوٹی۔ دیو دیہہ پائی اور بیکنٹھ کو گئے۔ یہ دیکھ دیوی پرسنن ہوئی اور برہمن سے کہا ـــــ ہے پنڈت آج سے میرا نام وشنو دیوی ہوا۔ اس پاٹھ کو سُن کر ایسے اپ کرمی تر گئے ہیں۔ میں نے اس نگری کا راجیہ تم کو دیا۔ اتنا کہہ دیوی انتر دھیان ہوئی برا ہمن گھر گیا۔ راجہ کے سنتان نہ تھی۔ اتھہ اُن پنڈت جی کو بلا کر راجیہ دیکر آپ تپ کرنے کو دن میں ورکت ہو کر چلا گیا اور برہمن راجیہ کرنے لگا۔ شری نارائن جی کہتے ہیں ـــــ ہے لکشمی ؛ یہ گیتا کے بارھویں ادھیائے کا مہاتم ہے جو میں نے کہا اور تم نے سنا۔

مہاتم سماپت

شریمد بھگوت گیتا



تیرھواں ۱۳ ادھیائے

کھیشتر کھیشتر گیہ یوگ

اشلوک ۲، ۳

کرشن بھگوان نے ارجن سے کہا ——— ہے کنتی پتر ارجن؛
اس دیہہ کو کھیشتر کہتے ہیں۔ اور شریر کے جاننے والے کو کھیشتر گیہ کہا جاتا ہے
سمگر روپ سے سب وشیو کرم بھومی ہونے سے کھیشتر ہے۔ ہر ہما نار

ہیں ایشور ہی وِشوُروُپ ہونے سے کھیشتر ہے اور وہی اس کا گیان ہونے سے کھیشترگیہ بھی ہے۔ کھیتر اور کھیشترگیہ کا جو گیان ہے وہ میرا (ایشور کا) ہی گیان ہے۔ اس کھیشتر کا سوَروپ اور اس کے وکار اُتپتی کا کارن تتھا اس کھیشترگیہ کا سوُروپ اور اس کا سامتھریہ یہ سب سنکشیپ سے بتا تا ہوں سُن ، رِشیوں نے کھیشترگیہ کا تتو بہت پرکار کے وید منتروں دُوارا اُس کی وِیاکھیا کی ہے یکتی یُکت ، بھلی پرکار نشچت رُوپ سے بھی اُس کی وِیاکھیا کی ہے۔ کھیشتر کا سوَرُوپ ہے آکاش ، وایُو ، اگنی ، جل اور پرتھوی کا سوُکھشم بھاوٗ ، اہنکار ، بُدھی ، موُل ، پرکرتی ، گیارہ اندریوں کے وِشئے شبد ، سپرش رُوپ ، رس اور گندھ ، اِچھا ، دویش ، دُکھ ، ستھوُل ، دیہہ کا پنڈ ، چیتنا دھرتی یہ کھیشتر کے گیان کے سادھن ہیں۔ ابھی مان کا ابھاوٗ ، دمبھ کا ابھاوٗ ۔ پرانی ماتر کو کسی بھی پرکار نہ ستانا ، کشما ، بھاوٗ من وانی کی سرلتا ، گوُرو کی سیوا باہر بھیتر کی شدھی ، انتہ کرن کی ستھرتا ،

سمگر شکتی کا نگرہ بھوگوں میں آسکتی کا ابھاؤ جنم ، مرتیو ، بڑھاپا روگ اور دکھ آدی دوشوں کا پُن ، پن وچار ، پُتر ، استری ، آدی میں آسکتی اور ممتا کا ابھاؤ ، اِسٹا انشٹ میں سمچِتت مجھ وشو رُوپ ایشور میں درڑھ بھگتی ، ایکانت اور شُدھ دیش کا سیون ، منشیہ سمودائے میں ارُوچی ، نتیہ ادھیاتم گیان میں اِستھِت تتو گیان کے لکشیہ روپ ایشور کو سروتر دیکھنا یہ سب گیان کے سادھن ہونے سے گیان تتھا اِس کے وپریت اگیان ہے ۔ وہ کھیشتر گیہ اب تجھے بتاتا ہوں ۔ جسے جان کر پُرش موکھش کو پالیتا ہے وہ کھیشتر گیہ نتیہ پرم برہم اپری چھن ہونے سے نہ ست (کاریہ) ہے نہ است (کارن) ہے ۔ اُس کی سامتھرئیہ یہ ہے کہ اس کے ہاتھ پیر سب اور ہیں ۔ نیتر ، سر ، کان اور منہ بھی سب اور ہیں ۔ وہ سارے وِشو میں ویاپت ہے ۔ سب اندریوں سے رہیت ہے ۔ پرنتو سب اندریوں سے پرچِت ہے سب کا بھارن پوشن کرنے والا ہے ، آسکتی رہیت ہے گُنوں سے انیت پر بھوگنے والا ہے سب بھوتوں کے باہر بھیتر ہے ۔ چراچر روپ بھی ہے ۔

سوکھشم ہونے سے آدی کھیہ ہے۔ سمیپ بھی ہے۔ دُور بھی ہے۔ آکاش کی بھانتی ایک رُوپ ہے، پر بھگتوں میں پرتھک دیکھنے سے وبھگت بھی ہے۔ وہ وشنو رُوپ سے بھوتوں کا بھرن پوشن کرنے والا، رُدّر رُوپ سے سنہار کرنے والا تتھا برہم رُوپ سے اُتپن کرنے والا ہے۔ جیوتیوں کی بھی جیوتی اور اندھکار سے پرے ہے۔ وہ پرماتما۔ بودھ، سوروپ جاننے یوگیہ اور تتوگیان سے پراپت ہونے والا سب کے ہردیئے میں استھت ہے ہے ارجن میں نے یہ جو کھیشتر، کھیشتر گیہ کا گیان سادھن اور جاننے یوگیہ کھیشترگیہ کا سوروپ سنکھشیپ میں بتایا ہے، میرا بھگت ان سب کو سمجھ کر مجھ میں لین ہونے یوگیہ ہوتا ہے۔ ہے ارجن، پرکرتی اور پُرش (جیوآتما کھیشتر گیہ) ان دونوں کو ہی تو انادی جان راگ دویش آدی وکار تتھا، تری گُناتمک سب پدارتھ سنسار میں پرکرتی سے ہی اُتپن ہوتے ہیں۔ پرکرتی سے ہی کاریہ کرتے ارتھات شریر کی آرمبھک پانچ ستھول

بھوت اور مہابھوت آدی کرنوں کے ہیتو کہی گئی ہے اور کھیشتریہ جیو آتما سکھ دکھادی لوکیہ وشیوں کے انو بھو کا ہیتو ہے۔ پرکرتی میں کھیشتریہ پرش ہی پرکرتی سے اُتپن بھوگوں کو انو بھو کرتا ہے۔ پرکرتی میں استھت ہونے کے کارن گنوں کے سنگ ہی جیو آتما کو اچھی بری یونی ملنے کا کارن ہے۔ واستو میں یہ پرش اس دیہہ میں استھت ہوا بھی شریر سے بھنن انومتی دینے والا، بھوگوں کا انو بھو کرنے والا (مہیشور) اور پرماتما کہا گیا ہے جو اس پرکار پرش، پرکرتی اور اس کے گنوں کو جان لیتا ہے وہ سب پرکار سے برتتا ہوا بھی پھر نہیں جنمتا، پرش کو جاننے کے انیک سادھن ہیں۔ کتنے ہی منشیہ تو سوکھشم بدھی کے دھیان سے ہردے میں دیکھتے ہیں۔ کوئی گیان یوگ دوارا اور کتنے ہی نشکام کرم یوگ کے دوارا پرماتما کو دیکھتے ہیں۔ دوسرے مند بدھی والے پرش اس پرکار جاننے کا سامرتھ نہیں رکھتے۔ وے دوسروں سے ہی سن کر اپاسنا کرتے ہیں۔ یہ سن کر سادھن کرنے والے بھی سنسار

ساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ ہے ارجن ! استھاور جنگم جو بھی کچھ اتپن ہوتا ہے
وہ کھیشتر، کھیشترگیہ کے سینوگ سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ ان وناشی پرانیوں میں
سدا استھر رہنے والے ادناشی پرماتما کو دیکھنے والا ویکتی ہی سچا گیانی ہے۔ وہ
ویکتی ہی سمبھاؤ سے استھت ہوئے پرمیشور کی سمان دیکھتا ہوا، اپنے
دوارا اپنے کو نشٹ نہیں کرتا وہ پرم بھگتی کو پراپت ہوتا ہے۔ جو ویکتی سب
کرموں کو پرکرتی دوارا کئے ہوئے سمجھتا ہے اور آتما کو اکرتا دیکھتا ہے۔ وہ
تو گیانی ہے۔ یہ ویکتی جب پرتھک پرتھک بھوتوں کو ایک ایشور
میں استھت انوبھو کر لیتا ہے اور اُس سے ہی اِن کو وستار کو سمجھ لیتا ہے
تب وہ بھی برہم بھوت ہو جاتا ہے۔ ہے ارجن ! انادی اور نرگن ہونے سے
یہ اوناشی پرماتما شریر میں استھت ہوا بھی واستو میں نہ کچھ کرتا ہے
نہ لپت ہوتا ہے جیسے سوریہ اس جگت کو پرکاشت کر دیتا ہے اسی پرکار
اِس برہمانڈ روپ سمپورن کھیشتر کو ایک آتما پرکاشت کرتا ہے۔ اسی

پرکار کھیشتر، کھیشتر گیہ کے بھید کو تتھا پرکتی اور اس کے وکاروں سے چھوٹنے کے اُپائے کو جو ویکتی گیان نیتروں سے جان لیتے ہیں۔ وے مہاتما جن پار برہم ایشور کو پراپت ہوتے ہیں۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سو اُپنشد سو برہم دویا یوگ شاسترے سری کرشن ارجن سنوادے

کھیشتر کھیشتر گیہ یوگیہ وبھاگ یوگو نام تیرھواں ادھیائے سمپورن ہوا

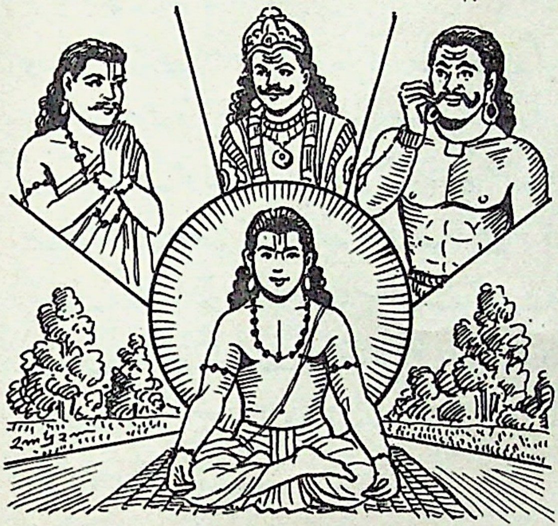
تیرھویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن جی بولے ــــــ ہے لکشمی! اب تیرھویں ادھیائے کا مہاتم سنو!
ہری نام نامک نگر میں ایک وبھی چارنی (بدچلن) استری ماس، مدرا آدی کھاتی پیتی تھی۔
ایک دن پُرش کے ساتھ دن کو گئی۔ اتنے میں ایک شیر آیا۔ وہ بولا ــــــ ہے گنی کے،
میں اب تجھے کھاؤں گا گنی کا نے اس کے پچھلے جنم کی وارتا پوچھی ؟ شیر بولا ــــــ میں
پچھلے جنم میں اتی دوراچاری جھوٹ بولنے والا لوبھی تھا۔ ایک دن مارگ میں جاتے ہوئے،
دھے پھوٹ گئے۔ دھرم راج نے مجھے سنگھ کا جنم دیا اور آگیا دی کہ تو دوراچاریوں کو کھایا کر!
اس لئے میں تجھے کھاؤں گا۔ اتنا کہہ کر وہ گنی کا کو کھا گیا۔ دھرم راج کی آگیا سے وہ چنڈالنی

بی۔ کئی دن پیچھے اُس نے نرمدا ندی کے تٹ پر گیتا کے تیرھویں ادھیائے کا پاٹھ سنا۔ پاٹھ سنتے ہی اس نے دہ تیاگ دی۔ وہ دہ پاکر وماں پر چڑھ کر بیکنٹھ کو چلی۔ سادھو نے پوچھا۔ اری تو نے ایسا کونسا پنیہ کیا تھا جس سے بیکنٹھ کو پراپت ہوئی ہے؟ چنڈالنی بولی ـــــ تم سے تیرھویں ادھیائے کا پاٹھ سنکر میں بیکنٹھ کو چلی ہوں۔ اب ہے سنت جی گیتا کے ایک اشلوک کے پاٹھ کا پھل اس سنگھ کے نمیتت بھی دو جس نے مجھے کھایا تھا۔ سادھو نے اُس سنگھ کے نمیتت پاٹھ کا پھل دیا۔ اُس سمے ہی اس شیر کی دہ چھوٹی۔ وہ دونوں وماں پر چڑھ کر بیکنٹھ واسی ہوئے۔ نارائن جی بولے ـــــ ہے لکشمی؛ یہ تم نے تیرھویں ادھیائے کا مہاتم سُنا ہے۔

اتی شری پدم پورانے ستی ایشورے سمواد ے اُتراکھنڈے گیتا مہاتم نام تیرھواں ادھیائے سماپت

شریمد بھگوت گیتا



گُن ترے وِبھاگ یوگ

چودھواں ادھیائے

اشلوک ۱ ، ۲۷

اس کے اُپرانت بھگوان بولے ——— ہے ارجن ، گیانوں میں اتی اتم پرمیشور وشئے کے گیان کو میں پھر تجھے بتاتا ہوں ۔ اس کو جان کر سب مُنی جن اس سنسار سے مُکت ہو کر مکتی کو پراپت ہوئے ۔ گیان کے انوسار ،

آچرن کرنے والے پرش پرمیشور کے ساتھ ایک روپ ہو جانے کے کارن سرشٹی
کے آدی میں پُن اُتپن نہیں ہوتے اور پرلیہ میں بھی کلیش نہیں پاتے ۔ ہے
ارجن ! میں تری گُناتمک پرکرتی میں جو سب بھوتوں کا جنم استھان ہے ،
چیتن سوروپ بیج کی استھاپنا کرتا ہوں ۔ ہے ارجن ! پشو، کیٹ آدی یونیوں میں
جو شریر پیدا ہوتے ہیں ان کی یونی ماتا گناتمک پرکرتی ہے اور میں بیج کو استھاپت
کرنے والا پتا ہوں ۔ پرکرتی کے تین گن ستو، رج اور تم ہیں ۔ یہ اس کھیشتر
میں کھیشتر گیہ جیو کو باندھے رہتے ہیں ۔ ان تینوں گنوں میں سے ستوگن نرمل ہے ۔
یہ سکھ اور گیان کی آسکتی سے جیو آتما کو باندھتا ہے ۔ رجوگن کامنا اور ،
آسکتی سے اُتپن ہوتا ہے ۔ یہ جیو کو کرم اور کرم پھل کی آسکتی سے باندھتا
ہے ۔ ہے ارجن ، تموگن اگیان سے اُتپن ہوتا ہے اور شریروں کو موہنے والا
ہے ۔ یہ جیو آتما کا پرماد (ویرتھ چیشٹا) آلسیہ اور نیدرا دوارا شریر میں باندھے
رکھتا ہے ۔ ہے ارجن ! اس پرکار ستو سکھ میں لگاتا ہے ۔ رج کرم میں پرورت

کرتا ہے اور تموگون گیان کو ڈھنک کر پرمادیں لگاتا ہے۔ ہے ارجن، رجوگن اور تموگن کو دباکر ستوگن کو بڑھاتا ہے۔ رجوگن ستو اور تم کو تتھا تموگن ستو اور رج کو دباکر بڑھاتے ہیں۔ جب اس دیہہ انت کرن اور اندریوں میں چیتنا اور بودھ شکتی جاگرت ہوتی ہے تب ستوگن بڑھا سمجھنا چاہیئے۔ جب رج بڑھتا ہے تو لوبھ، چیشٹھا کرموں کی سوارتھ بدھی اور وشیوں کے پرتی لالسا بڑھتی ہے۔ ہے کروپتر، تموگن کے بڑھنے پر شریر میں چیتنا کا ابھاؤ، کرم کرنے کی پرورتی نہ ہونا، دیورتھ چیشٹھا اور نندرادی موہ، اتپنن ہوتے ہیں۔ ستوگن کی اتینت وردھی کے سمے مرنے والا جیو برہم ویتاؤں کے ونش میں اتپنن ہوتا ہے۔ اسی پرکار رجوگن کی وردھی کے سمے مرنے والا کرم نشٹھوں میں جنم لیتا ہے، اور تموگن بڑھنے پر مرنے والا کیٹ، پشو آدی موڑھ یونیوں میں اتپن ہوتا ہے۔ ساتوک نشکام کرم کا پھل سکھ، گیان آدی ہیں۔ راجس کرم کا پھل دکھ اور تامس کا پھل اگیان کہا گیا ہے۔ ستو سے

گیان رج سے لوبھ اور تموگن سے پرماد، موہ اور اگیان اُتپنّ ہوتا ہے۔ ساتوک کرم کرنے والے اُچّ اوستھا کو پراپت ہوتے ہیں۔ رجوگن والے مدھیہ میں اُتپنّ ہوتے ہیں نہ اُچّ اوستھا کو پراپت ہوتے ہیں نہ ادھوگتی کو۔ تامس پُرش نرنتر ادھوگتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ ہے ارجن! جب دراشٹا، تینوں گنُوں سے بھِنّ کسی اور کو کرتا انوبھوَ نہیں کرتا گُن ہی گُن میں برتتے ہیں۔ ترِی گُن میِیَ پرکرِتی سے اُتپنّ انت کرن سمیت اِندریاں اپنے اپنے وشیوں میں وِچرتیں ایسا انوبھوَ کرتا ہے، اور تینوں گنوں سے بھِنّ پرماتما کو تتو سے جان لیتا ہے، وہ مجھ میں لین ہو جاتا ہے۔ یہ پرش ستھول شریر کی اُتپتی کے کارن بھوت تینوں گنوں کا اولنگھن کر کے جنم، مرتیو، وردھ واستھا اور سب پرکار کے دکھوں سے مُکت ہو، پرمانند کو پراپت ہوتا ہے۔ بھگوان کے اِن وچنوں کو سُن کر ارجن نے پوچھا ——— ہے پربھو! یہ بتایئے اِن تینوں گنُوں کا اُولنگھن کرنے والے پُرش کے کیا لچھّن ہیں؟ کیا کیا اُن

کے آچرن ہوتے ہیں ؟ وہ کن اُپایوں سے اِن تینوں گنوں کو لانگھتا ہے ؟ یہ پوچھنے پر بھگوان نے بتایا ـــــ جو پرش ستوگنوں کے کاریہ رُوپ پرکاش کو، رجوگن کاریہ رُوپ پرورتی کو اور تموگن کے کاریہ رُوپ موہ کو بھی نہ تو پرورتی ہونے پر بُرا سمجھتا ہے۔ اور نہ اُن کے ہٹ جانے پر اِن کی چاہ کرتا ہے ساکھشی رُوپ ہو کر گنوں سے وِچلِت نہیں ہوتا، گُن ہی برتتے ہیں ایسا سمجھ کر پرماتما میں ایک بھاؤ سے اِستھت، ہوتا ہے سُکھ، دُکھ کو سمان سمجھنے والا، آتم بھاؤ میں۔ استِھت، مٹی، پتھر اور سووَرن میں، پریہ اور اپریہ میں، نندا اور استوتی میں تُلیہ بُدھی ہے۔ مان اپ مان

شترو اور متر کو سمان سمجھتا ہے۔ اور سب کرموں میں کرتاپن کا ابھی مان چھوڑے ہوئے ہے وہ گن اتیت کہلاتا ہے۔ جو پُرش آیو بھچاری بھگتی رُوپ یوگ سے نرنتر مجھے بھجتا ہے، وہ تینوں گنوں کا اُلنگھن کرکے برہم میں ایکی بھاؤ ہونے یوگیہ ہے۔ برہم، امرت، اویئے، شاشوت دھرم اور ایکانت سکھ یہ پرماتما کے ہی نام ہیں۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا، سوپنشدسو برہم ودیا یوگ شاسترے شری کرشن ارجن سموادے وبھاگ نام چودھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

ہر یِ اوم

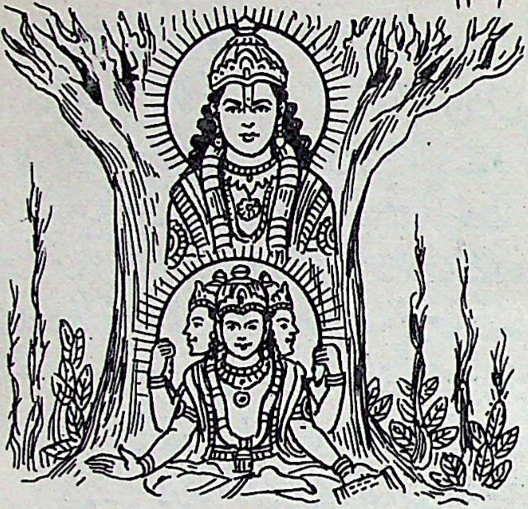
اتھ چودھویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن واچے ——— ہے لکشمی ؛ کشمیر دیش میں سرسوتی چھیتر کے راجہ کا نام سوریہ ورما تھا ۔ سنگل دیپ کے راجہ کے ساتھ اس کی پریتی تھی ۔ ایک سمے سنگل دیپ کے راجہ نے سوریہ ورما کو بہو مولیہ گھوڑے اور رتنادی بھیجے ۔ کشمیر کے راجہ نے من میں وچارا کہ اب سنگل دیپ کے راجہ کو ہم ایسی وستو بھیجیں جو وہاں نہ ہو ۔ منتری نے کہا کہ وہاں شکاری کتے بھیجنا اُتم ہو گا ۔ سونے کی زنجیروں کے ساتھ مخملی گدیلوں پر ڈولیوں میں بٹھا کر کتے سنگل دیپ کو بھیجے ۔ راجہ پرسنن ہوا اور

بولا ـــــ ہم لوگ بھی شکار کھیلا کریں گے۔ ایک دن کسی دوسرے راجہ کے ساتھ راجہ شکار کھیلنے گیا۔ اور اُس نے شرط باندھی کہ جس کا کتّا شکار مارے سو لیوے۔ دونوں راجاؤں کے کتے ایک شیر کے پیچھے دوڑے۔ اور سب کتے پیچھے رہ گئے۔ سنگل دیپ کے کتے نے سسو کو زخمی کیا۔ سسا رودھر گرتا ہوا بھاگا اور کتّا اُس کے پیچھے پیچھے بھاگا آگے ایک کٹیا کے پاس ایک کچّا تالاب تھا۔ وہ دونوں اُس تالاب میں جا گرے۔ جب راجہ گھوڑے کو دوڑا کر وہاں پہنچا تو وہ دیویہ دیہہ پا کر بیکنٹھ کو جا رہے تھے۔ انہوں نے راجہ سے کہا ـــــ ہم تیری کرپا سے بیکنٹھ کو چلے ہیں۔ راجہ نے سنت جی سے پوچھا ـــــ یہ کیسا کوتک ہے؟ سنت نے کہا ـــــ ہے راجہ! میرے گورو اس تالاب میں اسنان کر کے نِتیہ گیتا کے چودھویں ادھیائے کا پاٹھ کیا کرتے تھے۔ میں بھی یہاں اسنان کر کے چودھویں ادھیائے کا پاٹھ کیا کرتا ہوں۔ اسی جل کے سپرش سے یہ دونوں بیکنٹھ کو چلے ہیں۔ راجہ نے اُن کے پچھلے جنم کی وارتا پوچھی؟ سنت نے کہا ـــــ یہ سسا پچھلے جنم میں بھرشٹ براہمن تھا۔ یہ کُتیا اس کی استری تھی۔ اِس نے استری کو بہت کھجایا

استری نے اس کو وِش دیکر مار ڈالا۔ جب دونوں مر کر یم لوک میں گئے، تب دھرم راج نے
حکم دیا کہ اس کو سسو کا جنم دو اور اس کو کتے کا جنم دو۔ جب ان دونوں نے پکار کی کہ مہاراج
ہمارا اودھار کیسے ہوگا؟ تب دھرم راج نے کہا ـــــ جب گیتا جی کے چودھویں ادھیائے
کا پاٹھ کرنے والے سنتوں کے استھان کے جل کا سپرش ہوگا تب تمہارا اُدھار ہوگا۔ یہ دونوں
دھرم راج کے ورسے اُدھرے ہیں۔ تب راجہ انہیں نمسکار کر کے اپنے گھر آیا اور اپنے پنڈت
سے نتیہ پرتی گیتا کے چودھویں ادھیائے کا پاٹھ سننے لگا۔ نتیہ پرتی پاٹھ سننے سے راجہ
کا اُدھار ہوا دیہہ تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا۔ نارائن جی نے کہا ـــ ہے لکشمی؛ یہ چودھواں
ادھیائے کا مہاتم ہے جو میں نے کہا اور تم نے شروع کیا۔

اتی شری پدم پُران سنی ایشور سموادے اُترا کھنڈے گیتا مہاتم نام چودھواں ادھیائے پورا ہوا۔



شریمد بھگوت گیتا

پندرھواں ادھیائے ۱۵

پرشوتم یوگ

اشلوک ، ۲۰

شری کرشن بھگوان نے پرمیشور کا ساتوِک رُوپ سمجھانے کے لئے کہا

ھے ارجن، یہ جو مُول ہے یہ استھر رہے گی یا نہیں ایسا ہی ارتھ سنسار ورِکش کا ہے۔ اس کے جاننے والا ہی ویدوِتا ہے۔ اس ورِکش کا مول کارن سب سے

اُت کرشٹ (اونچا) برہم ہے۔ اُس سے اَوراچین (ادھوبھوت) آدیوکت تتو آدی اس کی شاخائیں ہیں۔ یہ اوی چھِن پربھاؤ ہونے سے اَدی ناشی ہے۔ یگیہ دان، تپ آدی کرموں کا پرتی پادن کرنے والے وید منتر اس کے پتے ہیں۔ اس سنسار رُوپی ورکش کی شاخائیں گنوں سے بڑھتی ہیں۔ وِشیہ ہی اُس کی کونپلیں ہیں۔ یہ منشیہ یونی میں کرموں کے انوسار باندھنے والی ہیں۔ اس سنسار میں وِرکش کا استھول رُوپ نہیں دکھائی دیتا، اِس کا آدی، انت اور ورتمان نہیں ہے۔ اس لئے اس اشوتتھ کو جس کی جڑیں (آہنتا، ممتا اویں واسنا رُوپ) اتی دڑھتا سے جمی ہیں۔ ویراگیہ روپ ششتر دوارا کاٹ کر اُس پرم پد پرمیشور کو اچھی پرکار کھوجنا چاہیئے۔ جہاں پہنچ کر پھر نہیں لوٹتے۔ جس پرمیشور سے پراتن سنسار ورکش کی پرورتی ہے اُس ہی آدی پُرش نارائن کی شرن میں ہوں۔ ایسا سمجھ کر، مان اویں موہ کو نشٹ کر، آسکتی کو جیت کر، نرنتر بھگوان میں استھت کامنائیں نشٹ کر،

سُکھ دُکھ آدی دُوندوں سے وِمکت گیانی جن اُس اویناشی پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں جس سویَم پرکاش مئے پرم پد کو سوریہ چندرما یا اگنی پرکاشت نہیں کر سکتے اور جس کو پراپت کر پھر لوٹتے نہیں ہیں۔ وہی میرا پرم دھام ہے!

دیہہ میں جیو آتما میرا ہی انش ہے۔ یہی پرکرتی میں استھت من اور پانچوں اندریوں کو آکرشت کرتا ہے۔ جیسے وایو گندھ کے استھان سے گندھ کو ویسے ہی جیو آتما من اور پانچوں اندریوں کو تیاگے ہوئے شریر سے نئے گرہن کئے شریر میں لے جاتا ہے۔ وہاں استھت ہو کر شروتر، چکشو، تو چا، رسنا گھران اور من کے آشریہ سے وشیوں کو بھوگتا ہے۔ کِنتو شریر کو چھوڑ کر جاتے ہوئے، بھوگ کرتے ہوئے تینوں گُنوں سے یُکت رہتے اس جیو کی اگیانی جن نہیں دیکھ پاتے، گیانی ہی تتو سے جانتے ہیں۔ یوگی جن بھی یتن کر کے اسے آتما میں استھت دیکھ پاتے ہیں۔ جن کا انتہ کرن شدھ نہیں ہے۔ وے اُگیانی تو یتن کر کے بھی اسے نہیں جان پاتے۔ سوریہ

کا جو تیج سارے وشو کو پرکاشت کرتا ہے ۔ چندرا اور اگنی میں جو تیج ہے ۔ میرا
ہی پرکاش جان ۔ میں پرتھوی میں پرولشٹ ہو ۔ اپنی شکتی سے بھگتوں کو
دھارن کرتا ہوں ۔ رس سوروپ امرت ہو کر سب اوشدھیوں کو پشٹ کرتا
ہوں تتھا پرانیوں کے شریر میں استھت ویشوانر اگنی روپ ہو کر پران
اور اپان سے یکت ہوا بھکشیہ (روٹی آدی) اور پیئے (پیا جانے والا دودھ آدی)
لیہہ (چٹنی آدی) اور چوشیہ (اوکھ آدی) ان چار پرکار کے ان کو پچاتا ہوں ۔ میں ہی
انتریامی روپ سے پرانیوں کے ہردیے میں استھت ہوں ۔ میرے سے ہی
سمرتی، گیان اور آپوہن (وچار دوارا سنیم آدی دوشوں کا نراکرن) ہوتا
ہے ۔ سب ویدوں کا جاننے یوگیہ ویدانت گیان کا کرتا اور وید کا ویتا
بھی میں ہی ہوں ۔ ہے ارجن، اس سنسار میں دو پرش ہیں ۔ ایک
اکھشر و ناشی شریر اور دوسرا اُن میں نتیہ اَدیکاری جیو آتما ہے ۔ ان دونوں
میں سے اُتم ایک تیسرا ہے ۔ جس کو پرماتما کہتے ہیں ۔ یہ ایشور تینوں لوکوں

کا ادھیسٹھاتا بن کر اُن کا بھرن پوشن کرتا ہے میں جڑ ورگ سے سور تھا اتیت ہوں
ہی۔ ارتھات جیوآتما سے بھی اُتّم ہوں۔ اس لیے لوک اور وید میں پرشوتم نام
سے ہی پرسِدھ ہوں۔ جو گیانی پُرش اس پرکار کے تتو کو جانتا ہے وہ سب
پرکار سے مجھ واسُدیو پرمیشور کو ہی بھجتا ہے۔ ہے نِش پاپ ارجن! میں نے یہ
اتینت گوپنیہ شاستر تجھے بتایا ہے۔ اس کو تتو سے جان کر منشیہ گیان وان اور
کرتارتھ ہو جاتا ہے۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سوپ نشت سُو برہم ودیا یا یوگ شاشترے شری کرشن ارجن سنوادے
شاسترے پرشوتم یوگو نام پندرھواں ادھیائے سماپت ہوا

اتھ پندرھویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن واچے ـــــ ہے لکشمی ؛ اُتر دیش میں نرسنگھ نام کا ایک راجہ راجیہ کرتا تھا، اسے اپنے سوبھگ نامک منتری پر بڑا بھروسہ تھا۔ کنتو اُس کے منتری کے من میں کپٹ تھا۔ ایک دن راجہ سویا ہوا تھا۔ تب اُس منتری نے اَوسر پاکر نوکروں سمیت راجہ کو مار کر آپ راجیہ کرنے لگا! مرنے کے پشچات منتری دھرم راج کی آگیا سے گھوڑا بنا۔ ایک گھوڑوں کا سوداگر اُسے خرید کر راجہ کے پاس لے گیا۔ جب گھوڑے نے راجہ کو دیکھ کر سر پھیرا تو راجہ نے پنڈتوں کو بُلا کر گھوڑے کے سر پھیرنے کا کارن پوچھا۔ پنڈتوں نے اُتر دیا مہاراج گھوڑے نے آپکے آگے سر نوایا ہے۔ راجہ اُن کے اُتر سے سنتشٹ نہ ہوا۔ کچھ دن بعد راجہ اُسی گھوڑے

پر سوار ہو کر وَن میں شکار کھیلنے گیا۔ پشوؤں کا آکھیٹ کرتے سمے جب اُسے پیاس لگی تو سامنے ایک اتیت کی کُٹیا دیکھ کر گھوڑے کو پیڑ کے ساتھ باندھ کر وہ جھونپڑی میں گیا۔ اُس سمے وہ آتیت اپنے پُتر کو گیتا کے پندرھویں ادھیائے کا پاٹھ پڑھا رہا تھا۔ اس نے ایک پیڑ کے پتے پر گیتا کا اشلوک لکھ کر دیا اور کہا، کھیلتے رہو اور اس اشلوک کو یاد کرتے رہو۔ وہ لڑکا جب کھیلتے کھیلتے گھوڑے کے پاس گیا تو اس پتے کو گھوڑے نے دیکھا۔ پتے پر نظر ڈالتے ہی اس نے وہ دیہہ تیاگ کر دیو دیہی پائی۔ راجہ نے جب گھوڑے کو مرا ہوا دیکھا تو اتیت سے گھوڑے کے مرنے کا کارن پوچھنے لگا۔ اتیت بولا ——— ہے راجن، میں نے گیتا کا اشلوک اپنے لڑکے کو یاد کرنے کو دیا تھا، اس اشلوک کو پڑھ کر یہ گھوڑا مر گیا ہے۔ ہے راجہ؛ تو پچھلے جنم میں راجا تھا یہ گھوڑا تیرا منتری تھا۔ یہ تجھے مار کر خود راجہ بن گیا تھا۔ اب گیتا کا اشلوک پڑھ کر اس کی مُکتی بھی۔ راجہ نے وِسمت ہو کر اتیت کو ڈنڈوت کیا اور گھر آ کر اپنے پُتر کو راجیہ دیکر سوئم وَن میں جا کر گیتا کے پندرھویں ادھیائے کا پاٹھ کرنے لگا اور پرم گتی کا ادھیکاری ہوا۔ ہے لکشمی؛ یہ تم نے پندرھویں ادھیائے کا مہاتم سُنا۔

اِتی شری پدم پُران نے ستی ایشور سمواد ے اُترا کھنڈ ے گیتا مہاتم نام پندرھواں ادھیائے سماپت ہوا



سولہواں ادھیائے [16]

دیوائسر سمپدا وبھاگ یوگ

اشلوک ۲۴

شری کرشن بھگوان بولے ـــــ اب میں تجھے دیوی آسری ،
سمپداؤں کے لکچھن بتاتا ہوں۔ سروتھا ابھیۃ کا بھاؤ، انتہ کرن کا نرمل
گیان ایوم کرم یوگ میں درڑھ استھتی، دان، اِندریے سنیم، یگیہ

سوادھیائے ، تپ ، سرلتا ، اہنسا ، ستیہ ، کرودھ کا ابھاؤ ، تیاگ بھاؤنا ، شانتی ، چغلی نہ کرنا ، پرانیوں پر دیا ، اتی لوبھ کا ابھاؤ ، کوملتا انکار یہ میں لجّا ، دیرتھ چیشٹھاؤں کا ابھاؤ ، تیج ، کھشما ، دھیریہ باہر ، بھیتر کی شدھی ، ابھیمان کا ابھاؤ یہ سب لکچھن دیوی سمپدا پراپت منشیہ میں پائے جاتے ہیں ۔ اور پاکھنڈ ، گھمنڈ ، ابھیمان ، کرودھ ، کرتا اور اگیان آسوری سمپدا پراپت پرشوں میں پائے جاتے ہیں ۔ دیوی سمپدا مکتی کا اور آسوری سمپدا بندھن کا کارن بنتی ہے ۔ تو چنتا مت کر ۔ تجھے دیوی سمپدا پراپت ہے ۔ دیوی سو بھاؤ تو وستار سے میں نے بتا ہی دیا ہے ۔ اب آسوری سمپدا اور آسوری سو بھاؤ کو میں وستار سے کہتا ہوں ۔ آسوری سو بھاؤ والے منشیہ کرتویہ کو نہیں جانتے ہیں ۔ وہ شدھ آچرن اور ستیہ بھاشن بھی نہیں جانتے ۔ یہ جگت کو آشریہ ہین ، سروتھا استیہ اور ایشور رہتا ، استری ، پرش کے سنیوگ سے اتپنن مانتے ہیں ۔

اس لئے اُن کی درشٹی میں یہ کیول بھوگ بھوگنے کے لئے ہے۔ اس پرکار متھیا
گیان میں پھنس کر یہ مُور کھ اپنا آپا کھو کر اُوگر کرما بن جاتے ہیں۔ اور سب
کا آہت کرنے والے جگت کا کیول ناش کرنے کے لئے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ منشیہ
پاکھنڈ، ابھی مان اور مد سے بھرے کبھی پُورن نہ ہونے والی کامناؤں کو باندھے، اگیان
سے جھوٹا سدھانت بنا کر بھرشٹا چار میں پرورت ہوتے ہیں۔ مرن پرینت وانت
چنتاؤں سے گھرے رہتے ہیں۔ وشیہ بھوگ سے اتی رکت آنند کی کلپنا بھی نہیں،
کر سکتے۔ سینکڑوں آشا جالوں میں بندھے، کام کرودھ سے ابھی بھوت کام بھوگوں
کے لئے انیائے سے دھن سنچیہ کی چیشٹھا کرتے ہیں۔ اُن کی وچار دھارائیں چلتی ہیں آج
مجھے یہ مِلا، اس میں یہ پراپت ہوگا۔ اتنا تو دھن ہے اتنا اور ہو جائے۔ میں نے
اُمک شترو کو مار دیا، دوسرے شتروؤں کو بھی ماروں گا، میں ایشور اور ایشوریہ
کا بھوگی ہوں، سدھیوں سے یکت بلوان اور سُکھی ہوں۔ بڑا دھنوان اور بڑے
کٹمبھ والا ہوں۔ میرے سمان کون ہے۔ میں یہ کروں گا، دان دوں گا اور پرسن

ہوؤں گا۔ اس پرکار کی بھرانتیوں میں چنچل چت، اگیان سے گھرے بھوگوں میں پھنس کر اشدھ من والا پرش نرک میں گرتا ہے۔ اپنے آپ کو شریشٹھ ماننے والے دھن کے ابھیمان میں چور، پاکھنڈ سے نام، ماتر کو یگ کرتے ہیں۔ اہنکار، بل، گھمنڈ کام اور کرودھ سے بھرے اپنے ایوم دوسرے کے شریر میں استھت مجھ انتریامی کے دویشی پاپاچاریوں کو میں بار بار، آسری یونیوں (شوکر، کوکر آدی) میں ہی اُتپنن کرتا ہوں یہ موڈھ پرش ہر جنم میں آسری یونی میں پیدا ہو کر ایشور تک نہ پہنچ کر نیچ گتی میں ہی پڑے رہتے ہیں۔ کام کرودھ، اور لوبھ یہ آتما کے وناشی تین دوار ہیں۔ اِن تینوں کو چھوڑنا چاہیئے۔

اِن تینوں سے چھُوٹا ہوا پُرش آتم کلیان کا آچرن کرتا ہے اور پھر شریشٹھ گتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جو پُرش شاستر کو چھوڑ کر اپنی اِچھا سے برتتا ہے وہ نہ تو سِدّھی کو پراپت ہوتا ہے، نہ سُکھ کو، نہ پرم گتی کو اِس لئے مُجھے ارجن، کرتوّیہ اکرتویہ کا نرنیئے شاستر سے ہی کرنا۔ شاستر وِدھی سے نیت کرم ہی تجھے کرنا چاہیئے۔

اِتی شریمد بھگوت گیتا سونپشد سو برہم ودیا یوگ شاستر دیو اسُر سمپدا دبھاگ نام سولہواں ادھیائے سمپورن ہوا

اَتھ سولھویں ادھیائے کا مہاتم

شری نارائن واچ ______ ھے لکشمی سولھویں ادھیائے کا مہاتم
سنو ! سارے دیش میں ایک راجہ کا نام کھڑگ باہو تھا۔ وہ بڑا دھرماتما تھا۔ اُس
کے راج میں گھر گھر ٹھاکر جی کے مندر تھے۔ وہاں لوگ بڑے بڑے یگیہ کرتے تھے۔
جن گھروں میں سَورن جڑاؤ کھمبے جڑے ہوئے تھے ! راجہ بڑا ہری بھگت سنت سیوک
تھا۔ اس کی پرجا بھی اتی سُکھی تھی۔ راجہ بھی دیاوان سرو جیووں پر دَیا کرتا تھا۔ اُسکے
گھر بہت ہاتھی، گھوڑے، تتھا دھن بھی تھا۔ اُن ہاتھیوں میں ایک ہاتھی مست
تھا۔ جس کی دھوم مچی رہتی تھی۔ مہاوتوں کو پاس نہ آنے دیتا تھا۔ جو اس پر چڑھتا

اسے مار ڈالتا! ہاتھی کے پاؤں میں زنجیر ڈالے رہتے۔ جس کے کھید سے راجہ نے ودیش
سے مہاوت بلا کر کہا ـــــ کوئی ایسا ہے جو اس ہاتھی کو پکڑے اسے میں دھن
دوں گا۔ ہے لکشمی! اس ہاتھی کو کسی نے نہ پکڑا۔ نزدیک بھی کوئی نہ
جا سکتا تھا۔ پرنتو ہاتھی راجہ کے مندر کے آگے کھڑا رہتا۔ جدھر وہ جاتا لوگوں
کو بڑا دکھ دیتا۔ جو اس کے آگے آجاتا ترنت مار ڈالتا۔ ون میں جاتا وہاں کے
پشو پکھشیوں کو مار ڈالتا۔ نگر میں لوگوں کو مارتا۔ جہاں رہتا بڑا اُپدرو کرتا
راجہ سن کر چنتاوان رہتا۔ اس کا اُپائے کر کے راجہ ہار گیا، مگر ہاتھی
بس میں نہ آیا۔ راجہ کو بڑی چنتا رہنے لگی تھی۔ ایک دن ہاتھی نگر کے اندر چلا
گیا۔ سامنے ایک سادھو آرہا تھا! لوگوں نے اس سادھو سے کہا ـــــ
ہے سنت جی؛ یہ ہاتھی آپ کو مار ڈالے گا۔ سنت جی نے کہا ـــــ دیکھو تو
نارائن جی کی کیسی شکتی ہے، ہاتھی کی کیا شکتی ہے؟ جو مجھے مارے۔ میرے تو پاس
بھی نہیں آسکتا۔ نگر واسیوں نے کہا وہ پشو تمہارے بھجن کو کیا جانے؟

یہ تمہیں مارے گا۔ سادھو نے کہا —— وے کیا مارے گا ؟ میں پرمیشور کا پیارا ہوں ۔ ہری بھگت ہوں ۔ جو پرمیشور سے وِمکھ ہیں تِن کو مارتا ہے۔ اور یہ بھی میرا ایک گیان ہے جو کہ میری مرتیو اسی سے ہے تو اَوشیہ مروں گا بن آئی سے کوئی نہیں مرتا۔ ہاتھی سادھو کے پاس پہنچا۔ سادھو نے نیتر پسار کر دیکھا۔ ہاتھی نے سونڈ کے ہاتھ سے چرن وَندنا کی اور اسی استھان پر کھڑا رہا۔ تب سادھو نے کہا —— ہے گجیندر ؛ میں تجھ کو جانتا ہوں تو پچھلے جنم میں پاپی تھا۔ میں تیرا اُدھار کروں گا۔ چنتا مت کر۔ ہاتھی برابر چرن چھوتا رہا اور ماتھا نواتا رہا۔ لوگوں نے راجہ کو اس کی خبر کی۔ راجہ بھی وہاں آیا تو دیکھا ہاتھی سادھو کے آگے کھڑا ہے۔ تب سادھو نے کہا —— ارے گجیندر ! تو آگے آ۔ اُس گیتا پاٹھی سنت نے کمنڈل سے جل لے کر مُکھ سے کہا —— "گیتا کے سولھویں ادھیائے کے پاٹھ کا پھل اس ہاتھی کو دیا" اتنا کہہ کر جل چھڑکا۔ جل کے چھڑکتے ہی ہاتھی نے وہ دیہہ چھوڑ، دیو۔ دیہی پائی۔ پھر وِمان پر بیٹھ کر راجہ کے سَن مُکھ ہو کر کہا —— ہے راجہ ؛

میں تم کو دھرمگیہ جان تیرے نگر میں رہتا تھا۔ کہ کوئی سنت مُنی یہاں آوے گا۔
تب تیری گتی کرے گا۔ اس کے پرتاپ سے میری سدگتی ہوئی۔ یہ کہہ کر ہاتھی بیکنٹھ
کو گیا۔ راجہ نے ڈنڈوت (پرنام) کی اور پوچھا ـــــ سنت جی، آپ نے کیا منتر
کہا جس سے اس ادھم دُکھدا ایک کو سدیونی پراپت ہوئی؟ سنت نے کہا ـــ
میں نے گیتا کے سولھویں ادھیائے کا پھل دیا ہے۔ میں نتیہ ہی پاٹھ کیا کرتا ہوں۔
راجہ نے پوچھا ـــــ ہاتھی پچھلے جنم میں کون تھا؟ سادھو نے کہا ـــــ ہے راجہ
یہ پچھلے جنم میں ایک اتیت بالک تھا۔! گرو نے بہت ودّھیا پڑھائی، بڑا پنڈت
ہوا۔ وہ اتیت تیرتھ یاترا کو گیا۔ پیچھے اس کی شوبھا بہت بڑھ گئی اچھے اچھے ستسنگی
اُس کے درشن کو آتے۔ بارہ برش پیچھے گرو جی آئے۔ اس نے سوچا کہ
اگر وہ گورو کے آدر کو اٹھتا ہے تو اُس کی شوبھا گھٹے گی۔ یہ سوچ کر نیتر بند کر
کے چپ ہو رہا۔ گرو جی نے دیکھا، مجھے دیکھ کر اس نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ یہ دیکھ
کر انہوں نے شراپ دیدیا ـــــ رے مندمتی؛ تو اندھا ہوا ہے جو مجھے دیکھ کر

سر نہیں نوایا اور نہ اشٹ ڈنڈوت ہی کی ہے۔ تو نے اپنی پربھوتا کا ابھی مان کیا ہے۔ سو تو ہاتھی کی یونی پاوے گا۔ یہ سُن کر اتیت بولا ـــــــ "گروجی آپ کا وچن ستیہ ہووے گا! پر یہ کہو اب میرا اُدّھار کیسے ہو گا؟ گروجی کو دیا آئی، کہا ـــــ جو کوئی گیتا کے سولہویں ادھیائے کے پاٹھ کا پھل سنکلپ کر تجھے دے گا، تو تیرا ادھار ہو گا یہ سن کر راجہ نے بھی پاٹھ سیکھا اور اپنے پُتر کو راج دیکر آپ تپ کرنے لگا۔ وے بن میں جا کر سولہویں ادھیائے کا پاٹھ نِتیہ کرتا۔ سمے پائے راجہ سدگتی کو پراپت ہوا۔ شری نارائن جی کہتے ہیں ـــــ ہے لکشمی! میں نے یہ سولہویں ادھیائے کا مہاتم سنایا ہے۔ جو کہ تم نے شروَن کیا ہے۔

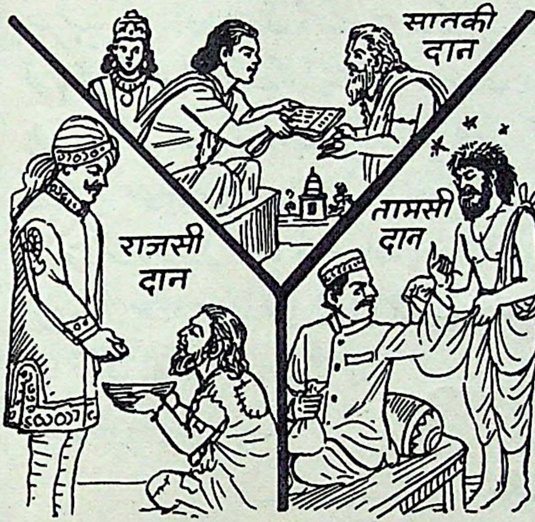
سولہویں ادھیائے کا مہاتم سماپت ہوا

شریمد بھگوت گیتا

سترھواں ادھیائے

شردھاتریہ وبھاگ یوگ

اشلوک ۱ ، ۳۸



بھگوان جی کے وچن سُن کر ارجن بولا ـــــ ہے شری کرشن جی ، جو شاستر ودھی کو چھوڑ کر کیول شردھا سے یُکت ہوئے دیو آدی کوں کا پوجن کرتے ہیں۔ اُن کی استھتی پھر کونسی ہے۔ ساتوکی ، راجسی یا تامسی ؟ اس پر کارارجن

کے پوچھنے پر شری کرشن بھگوان بولے ___ ہے ارجن! شاستر سنسکار رہت
سوبھاؤک شردھا ساتوک، راجسی اور تامسی تین پرکار کی ہوتی ہے۔ منشیوں
کی یہ شردھا اُن کے انتھہ کرن کے انورُوپ ہوتی ہے۔ یہ منشیہ شردھامئے ہے۔
اس لئے منشیہ جیسی شردھا والا ہے وہ سوئم بھی ویسا ہی ہے۔ ساتوک پُرش
دیوتاؤں کی راجسی یگیہ، راکھشسوں کی تامسی جن پریت الوم بھُوت گنوں
کی پوجا کرتے ہیں۔ دمبھہ، اہنکار، کامنا، آسکتی اور بل کے ابھیمان سے یُکت
جو لوگ ان اشاشریہ گھور تپ کرتے ہیں وے شریرستھ بھوت سمودائے
(من اندری یادی) کو اور انتھہ کرن میں استھت مجھ انتریامی کو بھی کرش کرنے
والے ہیں۔ وے آسُری سوبھاؤ کے ہیں۔ بھوجن بھی اور یگیہ، تپ تتھا دان
بھی ساتوک، راجس اور تامس تین پرکار کے ہیں۔ سوسُن! ساتوک
منشیہ کو آیو، بُدھی بل، سواستھیہ، سُکھہ اور پریتی، بڑھانے والے رَسیلے
چکنے، شریر میں دیر تک ستھر رہنے والے، سوبھاؤ سے ہی من کو پیارے لگنے

والے بھوجن اچھے لگتے ہیں۔ راجس منشیہ کو کڑوے کھٹے، نمکین، اتی گرم، فو کے رُو کھے، داہ کارک، دکھ چنتا اور روگ کے کارک آہار پیارے لگتے ہیں! تامس منشیہ ادھ پکے، رُس، رہت، سڑے گلے، باسی، جھوٹے، اپ وِتر، بھوجنوں کو پسند کرتا ہے۔ یُگوں میں جو پھل کی آشا چھوڑ کر یُگیہ کرتا ہے، یہ سمجھ کر وِدھی پُورَوک کیا جاتا ہے وہ ساتوِک یگیہ ہے۔ جو یگیہ پھل اکالکشا یا دمبھاچرن کے لئے کیا جاتا ہے وہ راجس ہے۔ اور جو یگیہ ساشتر ودھی سے ہین، ان دان سے رہت منتر اور دکشنا کے بنا، شردھا ہین کیا جاتا ہے۔ وہ تامس یگیہ کہلاتا ہے۔ ھے ارجن! تپ تین پرکار کے ہوتے ہیں۔ شاریرک، واچک اور مانسِک، دیوتا، براہمن، گو رو یوایم گیانی پرشوں کی سیوا پوترتا، سرلتا برہمچریہ، اور اہنسا، شاریرک تپ ہیں۔ سوبھہ اتیپن نہ کرنے والا پریہ الوم ہتکارک یتھارتھ بھاشن اور سوادھیائے الوم نام جپنے کا ابھیاس یہ راجس تپ ہے، من کی پرسنتا، شانت بھاوَ، وانی کا نگرہ، انتہ کرن

کا سنیم ، چِتّت کی پوترتا یہ مانِک تپ ہے ۔ اِن تینوں پرکار کے تپوں
کو نِشکام بھاؤنا سے شردھا پوروک کرنا ساتوِک تپ ہے اور اِن ہی
کو ساکار مان اور پوجا کے لئے اتھوا کیول پاکھنڈ سے کرنا راجس ہے ۔ اِس
کا پھل شرک اور انشچِت ہے ۔ جو تپ موڑھتا وہٹ سے اپنے آپ
کو ستا کر اتھوا دوسروں کا ناش کرنے کے نِمتت کیا جاتا ہے وہ تامس ہے ۔
دان دینا ہی کرتویہ ہے ۔ ایسے بھاؤ سے اُپکار نہ کرنے والوں کو بھی دیش کال
اور پاتر کا وچار کرتے ہوئے جو دِیا جاتا ہے وہ دان ساتوِک ہے ۔ دیش،
کال اور دان گرہتا کے آبھاؤ کو دیکھ ، پاتر کا وچار کرتے ہوئے پرتیوپکار
کے لئے اتھوا پھل کی آکانکشا سے کلیش پوروک دیا گیا دان راجس ہے ۔
دیش کال اور پاتر کو نہ دیکھ کر ستکار رہت اتھوا ترسکار پُوروک جو
دان دیا جاتا ہے ، وہ تامس دان کہلاتا ہے ۔ ہے ارجن ! پرماتما کو اوم تت
ست یہ تین نام بتائے ہیں ! اُسی نے شرشٹی کے آرمبھ میں یگیہ ، وید

اور ان کے کرنے والے براہمنوں کو رچا ہے۔ اس لئے ایشور وادی آستک
جن یگیہ دان اور تپ کی کریاؤں کے آرمبھ میں "اوم" پرماتما
کے اس نام کا اُچارن کر کے ہی کرتے ہیں۔ موکھش کو چاہنے
والے پرُش پھل کا اُددیشیہ نہ رکھتے ہوئے، میرے کئے
سے ایشور پرسنن ہوں، اُس کے لئے ہی یہ ہے، ایسا
سمجھ کر یگیہ، دان اور تپ کرتے ہیں ست شبد کا پرلوگ
ود مانتا، سادھوتا تتھا مانگ لکتا میں کیا جاتا ہے۔ یگیہ،
تپ اور دان میں اُتم کرم ہونے سے ست کہے ہیں۔ یگیہ،
دان اور تپ کے لئے کیا گیا کرم بھی نشچیہ سے ستیہ ہے
ہے ارجن؛ ایشوراگیا دوارا ودِت یگیہ، دان اور تپ بھی
یدی شردھا سے نہ کیا جائے تو وہ سب اُست ہوتا ہے
اُس کا نہ تو اس لوک میں پھل ہوتا ہے۔ نہ پرلوک میں

ہی ۔ اس لئے منشیہ کو چاہیئے کہ سدا انند دھن ایشور کے نام کا نرنتر چنتن کرتا ہوا نشکام بھاؤ سے کیول پرمیشور کے لئے شاستر ودھی سے نیّت کرموں کو پرم شردھا اور اُتساہ سے کیا کرے!

اِتی شرمید بھگوت گیتا سوپ نشتو برہم ودیایاں یوگ شاشترے شری کرشن ارجن سمواد ے سردھاترا دھاگ یوگو نام سپت دشوادھیائے سمایت۔

اَتھ سترھویں ادھیائے کا مہاتم

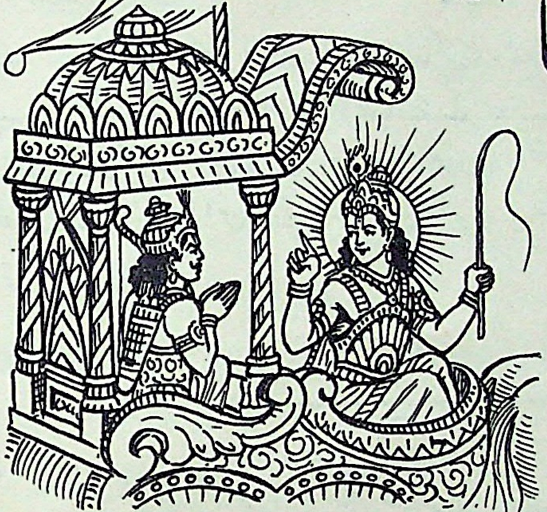
شری نارائن واچے ـــــــ ہے لکشمی ؛ اب سترھویں ادھیائے کا مہاتم سنو!
مدھیہ لوک نامک دیش میں دوشاسن کام کا راجہ تھا۔ ایک راجہ کسی اور دیش کا تھا انہوں نے آپس میں شرط باندھی کہ ہاتھی لڑائیں اور کہا کہ جس کا ہاتھی جیتے اُنک دھن لیوے۔ تب دوسرے راجہ کا ہاتھی جیتا۔ دوشاسن کا ہاتھی ہارا۔ کچھ دن پیچھے وہ ہاتھی مرگیا۔ راجہ کو بڑی چنتا ہوئی کہ ایک تو درویہ گیا، دوسرے ہاتھی مرا۔ تیسرے لوگوں میں ہنسی ہوئی اس سے نِندا چلی۔ اس چنتا میں راجہ بھی مرگیا۔ یم دوت پکڑ کر دھرم راج کے پاس لے

گئے۔ دھرم راج نے آگیا دی کہ یہ ہاتھی کے موہ میں مرا ہے۔ اِس کو ہاتھی کی یونی دو۔ ہے لکشمی! راجہ دُوشاشن سنگلدیپ میں جاکر ہاتھی ہوا۔ وہاں اُس راجہ کے بہت ہاتھی تھے جن میں وہ بھی آیا۔ اُسے پچھلے جنم کی خبر نہ تھی من میں بارم بار یہی پچھتاتا کہ میں کون تھا جو ہاتھی ہوا ہوں بہت رُودن کرتا، کھاتا پیتا کچھ نہیں۔ اتنے میں ایک براہمن آیا۔ اس راجہ کو ایک اشلوک سنایا راجہ نے خوشی میں کہا، ہے پنڈت جی کچھ مانگو۔ اس نے کہا، میرے پاس سب کچھ ہے۔ ایک ہاتھی نہیں ہے۔ راجہ نے سُن کر وہی ہاتھی اس کو دیا۔ براہمن اپنے گھر لے آیا۔ رات کو دانا دیا۔ اس نے نہیں کھایا، پانی بھی نہیں پیا۔ رُودن کرتا من میں چنتوے کوئی ایسا ہووے جو مجھے اس یونی سے چھڑاوے۔ تب اُس براہمن نے مہاوت کو بُلایا، پوچھا کہ اس کو کیا دُکھ ہے؟ کھاتا پیتا کچھ نہیں۔ تب مہاوت نے کہا۔ اس کو کچھ دُکھ نہیں۔ تب براہمن نے راجہ سے کہا۔ ہاتھی کھاتا کچھ نہیں۔ کھڑا رودن کرتا ہے۔ یہ خبر سُن کر راجہ خود دیکھنے کو آیا۔ تب راجہ نے بھلے وَید اور مہاوت بُلائے اور سب کو ہاتھی دکھایا! انہوں نے کہا ـــــ راجہ جی اِس کو مان سِک دُکھ ہے۔ دیہہ کا کوئی دُکھ نہیں۔ تب راجہ نے کہا، ہاتھی

تو ہی بول کر کہہ ، تجھے کیا دکھ ہے ؟ پرمیشور کی شکتی سے منشیوں کی بھاشا میں ہاتھی نے کہا ــــــ ہے راجن ؛ تو بڑا دھرمگیہ ہے ۔ یہ براہمن بھی بُڈھی مان ہے اس کے گھر کا انن سو کھاوے جو بڑا دھرماتما ہو ، مجھ کو کب ملے ! تب برہمن نے کہا ــــــ ہے راجہ ؛ اپنا ہاتھی پھیر لے ۔ راجہ نے کہا ــــــ میں دان دیا ہوا نہیں پھیرتا ، یہ چاہے مرے یا جیوے ! تب ہاتھی نے کہا ــــــ سنت جی ؛ تو مت کلپنا کر ! تیرے گھر میں کوئی گیتا ، کی پُستک ہو تو مجھ کو گیتا کے سترھویں ادھیائے کا پاٹھ سنا ۔ تب اُس براہمن نے ایسا ہی کیا ۔ ہے لکشمی ؛ سترھویں ، ادھیائے کے سُنتے ہی تت کال ہاتھی کا شریر چھوٹا ۔ آکاش سے وماں آئے اور وہ دیو دیہی پا کر وماں پر چڑھ کر راجہ کے سامنے آ کھڑا ہوا ۔ راجہ کی استوتی کری ۔ ہے راجن ؛ تو دھنیہ ہے ، تیری کرپا سے میں اس اَدھم دیہہ سے چھوٹا ۔ راجہ کو اپنی پچھلی کتھا سنائی ــــــ ہے راجن ؛ میں پچھلے جنم میں راجہ تھا ۔ میں نے ، ہاتھی لڑائے تھے ، میرا ہاتھی مرگیا ۔ میں اُسی چنتا میں مرگیا ۔ دھرم راج کی آگیا

سے میں نے ہاتھی کا جنم پایا۔ میں نے پرارتھنا کری۔ میرا چھٹکارا کہو کب ہوگا؟ دھرم راج نے کہا تھا۔ کہ گیتا کے سترھویں ادھیائے کے سننے سے تیری مکتی ہووے گی۔ سو تیری اور پنڈت جی کی کرپا ہوئی، میں بیکنٹھ کو جاتا ہوں۔ ہاتھی دیو دیہی پاکر بیکنٹھ کو گیا۔ راجہ اپنے گھر کو گیا۔ شری نارائن جی کہتے ہیں، ہے لکشمی؛ یہ سترھویں ادھیائے کا مہاتمیہ ہے، جو تم نے سنا ہے۔

اِتی شری پدم پورانے ستی ایشر سمبادے اتراکھنڈے گیتا مہاتم نام سترھواں ادھیائے سماپت



اٹھارہواں ادھیائے

موکھش سنیاس یوگ

۷۸ اشلوک

اِس کے پشچات ارجن نے کہا ——— ہے مہا باہو شری کرشن جی!
میں سنیاس اور تیاگ کے یتھارتھ رُوپ کو جاننا چاہتا ہوں۔ اُن کو آپ
مجھے سمجھایئے۔ یہ دونوں شبد ایک ہی ارتھ کے واچک ہیں یا پرتھک

پرتھک ارتھوں کے ؟ یدی پرتھک، پرتھک ارتھوں کے واچک ہیں.
تو وے کیا کیا ہیں ؟ ارجن کے اس پرشن کے اُتّر میں شری بھگوان
نے کہا ــــــ وید کے ودوان اس لوک اتھوا پرلوک کی کامناؤں
پشو، دھن دھانیہ اتھوا سورگ آدی کے لئے کِیہت اگنی ہوتر درش
پورن ماس آدی کرموں کے چھوڑنے کا نام سنیاس بتاتے ہیں اور بدھی مان
پرش نتیہ نیمتک سب پرکار کے کرموں سے ایشور کی بھگتی، دیوتاؤں
کا پوجن، ماتا، پتا، آدی گروجنوں کی سیوا، یگ، دان، تپ درن آشرم،
دھرم، آدی سب کرتویہ کاریوں میں اس لوک یا پرلوک کی سمپورن کامناؤں
کے تیاگ کو تیاگ کہتے ہیں۔ کئی وِدوانوں کا یہ مت ہے کہ نِتیہ نیمتک
سب ہی کرموں میں ہنسا دی دوش لگتا ہے۔ اتیو ے سب ہی کرم چھوڑنے
چاہئیں۔ دوسرے یہ کہتے ہیں کہ یگ، دان اور تپ کرم تو کرنے ہی چاہئیں۔
اِن بھِنن متوں میں میرا تو یہ نشچیہ ہے، سنو ؛ تیاگ تین پرکار کے ہیں۔

ساتوِک، راجس اور تامس ؛ یگیہ ، دان اور تپ اِس کا تیاگ نہیں نہیں کرنا چاہیئے ! کارن کی یہ تینوں منشیوں کے چِت کو شُدھ کرنے کے، سادھن ہیں۔ پرنتو اِن کرموں کو آسکتی اور پھل کی آکانکشا چھوڑ کر کرنا چاہیئے یہ میرا نشچیت مت ہے۔ جو آوشیہ کرنیہ نِتیہ کرم ہیں اُن کا تیاگ کبھی بھی اُچت نہیں ہے۔ اگیان سے کیا گیا ان کا تیاگ تامس تیاگ کہلائے گا اور یدی کرم کو کشٹ کر مانتے ہوئے شریر کو لگے گا اس آشنکا سے چھوڑ دیا جائے تو یہ تیاگ راجس تیاگ ہے۔ راجس تیاگ والے کو بھی تیاگ کا پھل نہیں مِلتا۔ کرم کرنا کرتویہ ہے ایسا مان کر یدی نتیہ کرم کیا جائے پرنتو اس میں آسکتی نہ ہو۔ نہ پھل کی آکانکشا ہو تو یہ پھل سے تیاگ کرنے والا آتم نِشٹ، میدھاوی، سنشیہ، رہت پُرش شریر کو کشٹ دینے والے کٹھن کرتویہ کرم سے گھبراتا نہیں اور سُکھکر کرتویہ کرم میں آسکت نہیں ہوتا۔ جو بھی کرتویہ کرم ہے وہ

چاہیے سُکھ کر ہو اتھوا دُکھکر ایک ماتر کرتویہ بُدھی سے اُسے یتھاوِدی شم پنن کرتا ہے۔ کارن یہ ہے کہ کوئی شریر دھاری سروتھا کرموں کو چھوڑ نہیں سکتا۔ ہاں، جو منشیہ کرتویہ کرموں کے پھلوں کی، آکانکشا کو چھوڑ کر اُن کرتویہ کرموں کو کرتا ہے۔ وہ تیاگی ہی ہے۔ کرموں کے پھل تین پرکار کے ہوتے ہیں۔ پریہ، اُپریہ اور مِشرت جو لوگ پھل تیاگی نہیں ہیں۔ انہیں اِس جنم اتھوا دوسرے جنم میں اپنے کرموں کا اچھا بُرا یا مِشرت پھل بھوگنا ہی ہوتا ہے۔ پرنتو تیاگیوں کو یہ پھل نہیں بھوگنے پڑتے۔ کرم اپنے پھل کو کیسے اُتپن نہیں کرتے، اِسے سمجھانے کے لئے شری کرشن بھگوان نے بتایا ہے کہ کوئی بھی لوک یا ویدک کرم ہو، اس کو سمپنن کرنے کے لئے پانچ کارن، سانکھیہ شاستر میں بتائے ہیں: ادھشٹھان ارتھات شریر کرتا، جیو آتما ہست، پاد، چکشو، سروت، من آدی، اندریہ کرن، نانا، چیشٹھائیں

اور کرت پُنیہ پاپ کے سنسکار (دیو) منشیہ شریر اندر یہ آدی سے جو بھی کرم وہ شاستروِہت ہو یا شاستر وِرودھ، آرمبھ کرتا ہے۔ اُس کی سمپورتا میں یہ پانچ سادھک ہیں۔ جب یہ بات ہے تو جو اُن کرُڑھ پرُش ایک ماتر جیئو آتما کو ہی کرتا مانتا ہے، وہ دُرمتی دیکھتا ہوا بھی نہیں دیکھتا۔ جس منشیہ میں کرتاپن کا ابھیمان نہیں ہے، جو کرتو یہ کرم کا نروِاہ کرنے کے سمے اُس کام میں لیت نہیں ہوتا، وہ چاہے سب لوگوں کو مار بھی ڈالے تب بھی وہ جیئو نہیں مرتا، کھشتریہ کے لئے یُدھ کرنا وید رہت کرم ہے۔ یُدھ کے سمے کرتویہ بُدھی سے مارنا، مارنا نہیں کہلاتا۔ ہے ارجن؛ وستوؤں کے یتھارتھ گیان (یہ ایشٹ ہے اتھوا انشٹ آدی) گیا تو یہ وستو اور گیاتا، بھوگتا جیئو آتما یہ تین تو کرم میں پرورت کے کارن ہیں اور سو یُم کرم اُس کو نشپھل کرنے کے سادھن من تتھا اندریاں اور کارن (من، وانی، ہست، پاد، آدی) اندریوں

کا پریوگ کرنے والا جیوآتما کرتا ——— یہ تین لوکک کرموں کے آشریہ
ہیں۔ پھر گیان کرم اور گن بھید سے پرتیک تین پرکار کے ہیں۔
ان میں ساتوک گیان وہ ہے جب کہ ان نانا روپ (و بھگت) پدارتھوں
(پرانی، اپرانی) میں مالا کے نانا منیوں کو جوڑنے والے ایک دھاگے کی بھانتی
ابھنّ ایک اوی ناشی شُدھتا کو جان جاتا ہے۔ اس کے وپریت سب
پدارتھوں کو بھنّ بھنّ روپ میں جاننا راجس گیان ہے اور کاریہ روپا
شریر پرتی ما آدی کو ہی سب کچھ جان کر اس میں آسکت رہنا یکتی وِرُدھ
یتھارتھ اور نکرشٹ گیان تامس گیان کہلاتا ہے۔ اسی پرکار ہے ارجن! جو کرم پرکرتی
اور شاستر سے نیت ہے۔ جس کا نتیجہ انوشٹھان اوشیک ہے۔ آسکتی سے
رہت ہے، راگ دویش کو چھوڑ کر کیا گیا ہے۔ پھل کی آکانکشا بھی جس کی
پرکرتی کا ہیتو نہیں ہے وہ کرم ساتوک ہے اور پھل اچھا اور کشٹ دہ
ابھیمان سے کیا گیا، پریتن سادھیہ کرم راجس کرم اور جو کرم اس کے

پرینام، ہانی، پرانی پیڑا اور اپنی سامرتھ کا وچار کئے بنا، وویک کے بنا ہی آرمبھ کر دیا جاتا ہے وہ کرم تامس ہے پھر کرتا وہ ساتیوک ہے جو، آسکت کو چھوڑ کر کرم کرتا ہے۔ کرم پھل کو بھوگتا میں ہوں۔ ایسے، اہنکاری وچن نہیں بولتا۔ دھیر اور اُتساہی ہے تتھا کرم کی سپھلتا اور اسپھلتا دونوں میں جس کا چت وِکرت نہیں ہوتا۔ جس کرتا کو اپنے کرم میں آسکتی ہے اس کے پھل کی اِچھا سے کرم میں پرورت ہوا ہے، لوبھ ہے، اس کے لئے ہنسا، اہنسا، شُدھ، اشُدھ کی پرواہ نہیں کرتا اور کرم سِدھی سے جیسے ہرش اور اسپھلتا میں جیسے شوک ہوتا ہے۔ وہ کرتا راجس ہے۔ جو کرتا اوِے واستھت، شکھشا رہت گھمنڈی، دھورت، دوسروں کا اپمان کرنے والا، آلسی، کرموں کو دیری تک چھوڑ کر رکھنے والا ہے۔ وہ کرتا تامس کہلاتا ہے۔ ہے ارجن، اب میں بُدھی اور دِھرتی (دھارنا شکتی) کے تین پرکار

جو ساتوِک آدی گنوں سے یکت ہیں انھیں وستار سے بتاتا ہوں۔ سُن !
جب بُدھی شاستر سے دہت اور نشِدھ ہونے سے بھیئہ جنک اور کرتویہ
ہونے سے بھیئہ رہت، بندھن ہیتو اور موکھش سادھن رُوپ کرم کو
پہچانتی ہے۔ تب وہ ساتوِک ہوتی ہے اور جس بُدھی سے دھرم، ادھرم
کرتویہ، اکرتویہ کے گیان کا سندھیہ بنا رہتا ہے وہ بُدھی راجس ہے اور
جس بُدھی سے ادھرم کو دھرم اتیادی سب پدارتھوں کا وپرت گیان
ہوتا ہے۔ وہ بُدھی تامسی بُدھی ہے۔ جس دھارنا شکتی سے منشیہ اپنے من،
پران اور اندریوں کو وش میں رکھتا ہے۔ انھیں نِشکام کرم یوگ میں
لگاتا ہے، وہ دھارنا شکتی ساتوِک ہے، اور جس دھارنا شکتی دوارا
منشیہ دھرم، کام اور ارتھ کی اچھا سے کرم کرتا ہے وہ راجسی ہے جس
دھارنا شکتی کے کارن دُشٹ بُدھی منشیہ نِدرا، بھیئہ، چنتا، دُکھ اور اُنماد
میں گھرا رہتا ہے وہ دھارنا شکتی تامسی ہے۔ اسی پرکار دکھ بھی تین پرکار

کا ہے ۔ جس سکھ میں سادھک ابھیاس میں مگن رہتا ہے اور دُکھوں کا ناش ہو جاتا ہے ۔ پرارمبھ میں بھلے ہی وش کی بھانتی اگراہ پرتیت ہوتا ہے ۔ پرنتو پرینام امرت سا لگتا ہے ۔ آتم گیان کی پرسنتا سے اتپنن ہوا ، ایسا سُکھ ساتوک سُکھ ہے اور جو سُکھ وشیوں کے ساتھ اندریوں کا سینوگ ہونے پر پرارمبھ میں امرت کے سمان میٹھا ، پرنتو پرینام میں وِش کی بھانتی کٹو پرتیت ہوتا ہے وہ سُکھ راجس ہے ۔ جو سُکھ پرارمبھ اور انت دونوں میں ہی بھرانتی میں ڈالے رکھتا ہے نِدرا ، آلسیہ اور پرماد سے اتپنن ہو وہ سُکھ تامس سُکھ ہے ۔ ہے ارجن ؛ پرتھوی ، آکاش اور اُن کے بھی پرے دیو لوکوں میں کوئی ایسی وستو نہیں ، جو اِن تین گنوں سے مُکت ہو ! ہے ارجن ؛ براہمن ، چھتریہ ، ویشیہ اور شودروں کے کرم سوبھاؤ سے اُتپنن گنوں کے کارن ہی بانٹیں ہیں ۔ سَو بھاؤ پورو کرت کرموں کے سنسکار سے بنتا ہے ۔ براہمن کے سَوبھاوِک کرم ہیں ۔ انتہ کرن کا نگرہیہ اندریوں

کا دمن، باہر بھیتر شدّھی سہن شیلتا، سرلتا، آستِک بُدّھی، گیان اور پرماتم تتّو کا انوبھو! کھشتریہ کا سوبھاوک دھرم ہے، شُور تا تیج، دھیرتا، چترتا، سنگھرش، یُدھ سے نہ بھاگنے کا سوبھاؤ، دان سوامی بھاؤ! کھیتی، گوپالن، کریہ، وکریہ، لین دین آدی ویوسائے ویشیہ کے سوبھاوک دھرم ہیں۔ شُودر کا سوبھاوِک دھرم سب ورنوں کی سیوا کرنا ہے۔ سوبھاؤ کے انوسار اپنے کرم کرنے والا منشیہ اس میں سپھلتا کو پراپت ہوتا ہے۔ ایسا منشیہ سِدّھی کو پراپت ہوتا ہے، کیسے؟ سو سُنو! ہے ارجن، جس پرماتما سے سب بھوتوں کی اُتپتی ہوئی ہے، جس سے یہ سب جگت ویاپت ہے اُس پرماتما کو اپنے سوبھاوِک دھرم دوارا پُوجن کر منشیہ پرم سِدّھی کو پراپت کر لیتا ہے۔ اس لئے اچھی پرکار سُویدھا پُوروک آچرن کئے ہوئے دوسرے کے دھرم (سوبھاؤ کے وِپریت آچرِت کرم) سے سوبھاؤ انوساری

دھرم شریشٹھ ہے۔ سوبھاؤ نیت کرم کو کرنے والا کبھی پاپ کا بھاگی نہیں بنتا۔ ہنس آدی دوش کے بھئے سے اپنے سوبھاؤ انوسار کرم کو نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ اگنی جیسے دھوئیں میں لپٹی رہتی ہے ویسے ہی کرم سبھی پرکار کے دوشوں سے مڑھے ہیں۔ پرنتو اس کارن سے کسی کرم کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ہاں، سب ہی کرموں میں آسکت سے رہت ہو کر سمر دھا چھوڑ کر سواتنتیہ کرن کو اپنے وش میں رکھ کر کرم کرنے والا پرش کرم پھل تیاگ دوار انشکام سدّھی کو پراپت کر لیتا ہے۔ منشیہ ہی سچدانند دھن پرماتما کو پراپت کرتا ہے۔ سو کیسے؟ سُن! انشکام سدّھی کو پراپت منشیہ وِشُدھ بدّھی والا دھارنا شکتی سے اپنے من آدی کو وش میں کئے ہوئے شبد آدی وِشیئے اور راگ دوش سب کو چھوڑ کر ایکانت سیوی میتاہاری، دھیان یوگی، درڑھ ویراگی، اہنکار، بل، گھمنڈ، کام

کرودھ اور سنگرہ کو چھوڑے ہوئے ممتا رہت، شانت، انتہ کرن پُرش برہم میں ایکی بھاؤ کے یوگیہ ہوتا ہے۔ برہم میں ایکی بھوت پرسنّ چِتّ کرن پُرش کو نہ شوک ستاتا ہے نہ اچھائیں! وہ سب میں سمتا بُدھی سے یُکت ہوتا ہے اور میری سرووتکرشٹ بھکتی کا پاتر ہوتا ہے۔ بھکت سے میرے پرنام اور سوروپ کو یتھارتھ جان کر تت پشچات مجھ (ایشور) میں لین ہوتا ہے۔ مجھ پر آشرت بھکت سب کرموں کو کرتا ہوا بھی گیان پرتی رُوپ میری پرسنتا کا کارن آوی ناشی استھت کو پراپت ہوتا ہے۔ ادھیاتمک چِت سے سب کرموں کو مجھ (ایشور) میں استھاپت کر، سمتوّ بُدھی رُوپ یوگ کا آشریہ لے کر نرنتر مجھ میں لین رہے! مجھ میں چِت دینے سے سب سنکٹوں سے انایاس ہی تر جائے گا۔ یدی اہنکار کے کارن تو ادھر دھیان نہیں دے گا تو نشچیہ ہی مارگ سے بھرشٹ ہو جائے گا۔ یدی اہنکار کے کارن تو ایسا من میں کہے کہ میں

یُدھ نہیں کروں تو یہ نشچیہ متھیا ہے ! کیونکہ چھتریہ پن کا پربھاؤ تجھ کو بلات
یُدھ میں لگا دے گا۔ ہے اُرجن ، اپنے سوبھاؤ اتپنن کرم سے باندھا ہوا تو
یُدی اگیان سے اپنے سوبھاوِک کرم اس یُدھادی کو بھی نہیں کرنا ،
چاہتا تو بھی وِیوشتا سے تمہیں وہ کرنا ہی ہوگا۔ ہے ارجن ، پرکرتی اور
اُس کے کاریوں کا نیامک سوامی پرمیشور سوترادی ینتر دوارا جیسے ،
کٹھ پُتلی والا کٹھ پتلیوں کو نچاتا ہے ویسے ہی شریرادھشٹھت پرانیوں
کو اپنی ستو۔ رج۔ تموسئی پرکرتی سے نچاتا ہوا سب کے انتہہ کرن
میں انتریامی رُوپ سے استھت ہے۔ ہے بھارت ونشی ، اُسی ایشور کی
اننیہ شرن میں پہنچو ، اس کی مہان پرسنتا سے سروت کرشٹ شانتی پراپت
ہوگی ؛ گیتا شاستر کا اُپ سنہار کرتے ہوئے بھگوان شری کرشن نے انت
میں کہا ـــــ ہے ارجن ، میں نے تجھے گوپنیہ سے بھی اتی گوپنیہ وہ رہسیہ
یکت گیان بھلی بھانتی سمجھایا ہے۔ اب جیسی تیری اِچھا ہو ، ویسا کر !

اتنا کہنے کے پشچات ارجن کو کوئی اُتر نہ ملنے پر بھگوان نے پھر
دہرایا کہ سمپورن گوپنیہ میرے وچن کو تو پھر سُن ــــ تو میرا انتشیہ پریہ
ہے۔ اس لئے یہ ہتکارک وچن پھر بھی دہراؤں گا۔ ہے ارجن، تو کیول
مجھ سچد انند گھن پرماتما میں ہی من لگا۔ پرماتما کا ہی تو بھجن کر!
تو جن نمسکار سب پرمیشور کا ہی کیا کر! ایسا کرنے سے نشچیہ ہی تو
مجھ (پرماتما) میں لین ہو گا۔ اب تیرے لئے ستیہ پرتگیا کرتا ہوں تو
میرا پریہ سکھا ہے۔ سب نتیہ نومی تیاگ کرموں کا آشریہ چھوڑ کر کیول
پرماتما کی ہی اننیہ بھگتی کر! اس سے سب پاپوں سے مُکت ہو جائے گا۔
اب تو شوک مت کر! ہے ارجن! یہ تیرے ہت کے لئے میں نے کہا
ہے۔ اسے کسی تپ رہت، بھگت رہت سُننے کو اچھا نہ کرنے والے اُتھوا
پرمیشور کی نندا کرنے والے کو نہیں بتانا چاہیئے! جو پُرش مجھ میں اتینت
بھگتی رکھتا ہوا۔ میرے بھگتوں کو اس پرم رہسیہ کو بتلائے گا وہ،

نس سندھے مجھے پراپت ہوگا۔ منشیوں میں اس سے اَدھک میرا پریمی اور مجھے اس سے اَدھک پریہ کوئی نہیں ہوگا اور جو ہمارے اس دھرم سمواد کا سوادھیائے کرے گا وہ گیان یگ سے میری پوجا کرے گا۔ شردھالو اور دوش۔ درشٹی سے رہت کوئی پُرش اسے سُن بھی لے گا تو بھی پاپوں سے مُکت ہو پُنیہ آتماؤں کی گتی کو پراپت کرے گا۔ ہے ارجن، بتا تو سہی، تو نے دھیان سے سُنا یا نہیں؟ تیرا اگیان نشٹ ہوا یا نہیں؟ ارجن بولا ـــــ ہے اچیُت؛ آپ کی کرپا سے میرا موہ نشٹ ہو گیا؛ مجھے سمرن ہو آیا۔ اب میرا سندھے دُور ہو گیا۔ اب میں آپ کی آگیا کا پالن کروں گا۔ ! سنجے نے کہا ـــــ ہے راجن؛ میں نے شری واسُدیو اور مہاتما پارتھ کے اس ادبھوت رہسیہ مئہ روما نچکاری سمواد کو سُنا! شری ویاس جی کی کرپا کا یہ پھل ہے کہ اس پرم گوپنیئہ رہسیہ کو سویم یوگیشور کرشن کے مُکھ سے میں

نے سُنا ہے۔ ہے راجن ، کیشوؔ اور ارجن کے اس پُنیہ میہ سنواد کو یاد کر کے مجھے پُنہہ: پُنہہ: اَتی ہرش ہوتا اور بھگوان کا وہ اَتی ادبھوت رُوپ یاد کر کے مجھے بارم بار آشچریہؔ اور ہرش ہوتا ہے۔ وشیش کیا کہوں ؟ میرا تو یہ نشچیت مت ہے کہ یوگیشور شری کرشن اور گانڈیو دھاری ارجن جدھر ہیں اُدھر ہی شری ، وِجے ، وِبھوتی اور اچل نِیتی ہے۔

اوم تت ست

اتی شریمد بھگوت گیتا سو اُپ نشدو براہم ودیا یوگ شاسترے شری کرشن ارجن سمواد ے

موکھشیہ سنیاس یوگو نام اٹھارھواں ادھیائے سماپت ہوا۔

اَتھ اٹھارہویں ادھیائے کامہاتم

شری نارائن واچ ـــــــ ہے لکشمی ؛ اب اٹھارہویں ادھیائے کا مہاتم سنو ! ـــــ جیسے سب ندیوں میں گنگاجی شریشٹھ ہیں، سب چھیتروں میں ہری دوار، سب تیرتھوں میں پریاگ راج، سب پربتوں میں کیلاش پربت، سب رشیوں میں نارد سب گئوؤں میں کپلا کام دھونو گئو ؛ ویسے ہی سب ادھیاؤں میں گیتاجی کا اٹھارہواں ادھیائے شریشٹھ ہے، جس کا پھل سنو ـــــ ؛ دیولوک میں سمیرو پربت پر اندر اپنی سبھا لگائے بیٹھا تھا۔ اُروشی نرتیہ کر رہی تھی۔ بڑی پرسنتا میں بیٹھے تھے۔۔ اتنے میں ایک

چتر بھج رُوپ دھاری کو پاشر دلائے اور سب دیوتاؤں کے سامنے اندر سے کہا ـــــ تو اُٹھ اِس کو بیٹھنے دے۔ یہ سُن کر اندر نے پرنام کیا۔ اُس نے تیجسوی کو بٹھا دیا۔ اندر نے اپنے گُرو ورہسپت سے پوچھا، گُرو جی؛ تم ترکال درشی ہو دیکھو اِس نے ایسا کون سا پُنیہ کیا ہے جس سے یہ اندراسن کا ادھیکاری ہوا ہے۔ میرے جاننے میں اس نے کوئی پُنیہ، برت، یگ، دان نہیں کیا۔ وِشیش ٹھاکر مندر بھی نہیں بنوایا۔ تالاب اور کُوپ نہیں لگایا، کسی کو ابھیہ دان نہیں دیا۔ دیو گرو ورہسپت جی نے کہا ـــــ نارائن جی سے جا کر پوچھیں۔ تب راجہ اندر ورہسپتی، برہما دیک سب دیوتا شری نارائن جی کے پاس گئے، جا کر ڈنڈوت کر پرارتھنا پورو کہا ـــــ ہے سوامین، داس سہایک، بھکت رکھشک، آپ کو چار پرشدوں نے ایک چتر بھج تیج سوی سوروپ کو لا کر مجھ کو اندراسن سے اٹھا کر اُس کو بٹھا دیا ہے۔ میں نے نہیں جانا اُس نے کون پُنیہ کیا ہے۔ میں نے کئی اشومودھ یگ کیے ہیں۔ تب مجھے اندراسین کا ادھیکاری آپ نے کیا ہے۔ اِس نے ایک بھی اشومودھ یگ نہیں کیا ہے یہ مجھے آشچریہ ہے۔ تب شری نارائن جی نے کہا ـــــ ہے راجندر؛ تو مت ڈر، اپنا راجیہ کر۔ اِس نے بڑا

گھم اُتّم پنیہ کیا ہے ۔ اس کا نیم تھا کہ پرتی اسنان کر کے شری گیتا جی کے اٹھارہویں ادھیائے کا پاٹھ کرتا تھا۔ اس کے من میں بھوگوں کی ترشنا رہتی تھی۔ جب اس نے دیہہ چھوڑی تب میں نے آگیا کری ہے پاشردوں ؛ تم اِسکو پہلے جاکر اندرلوک بھوگنے دو ! جب اِسکا منورتھ پورا ہو تب میری سایوجیہ مُکت کو پہنچاؤ ! تم جاکر بھوگوں کی سمگری جمع کر دو ! تب راجہ اندر اور سب دیوتاؤں نے جاکر سب وستوئیں بھوگوں کی ایکتر کریں اور کہا ــــــ اندر لوک کے سُکھوں کو بھوگو ! کچھ کال اِندرپوری کے سُکھ بھوگ کر پھر وہ شری نارائن جی کی کرپا سے سایجیہ مُکت دیکر بیکنٹھ کا آدھیکاری کیا ! شری نارائن جی کہتے ہیں کہ ھے لکشمی ؛ اور شری شِوجی پاروتی جی سے کہتے ہیں کہ ھے پاروتی ؛ یہ اٹھارہواں ادھیائے کا مہاتم ہے جو تم نے شرون کیا ہے !

اِتی شری پدم پُورانے ستی ایشر سمواد ے گیتا مہاتم کا اٹھارہواں ادھیائے سماپت ہوا

شری گیتا جی کی آرتی

جے گیتا ماتا ، شری جے گیتا ماتا ! سُکھ کرنی دُکھ ہرنی تم کو جگ گاتا !! ممتا ، موہ ، اگیان کو چھن میں ناش کرو ! ستیہ گیان کا من میں ہی تو پرکاش کرو !! جے !! شرن تیری جو آوے تیری متی گرہن کرے ! پاپ تاپ مِٹ جاوے ، نربھے سِندھو ترے !! جے !! جب ارجن رن چھیتر میں شوکا دھیر ہوا ! کرتوے کرم تج بیٹھا ، بہت ملین ہوا !! جے !! تب شری کرشن چندر کے مُکھ سے تم اوتار لیا ! تتو بات سمجھا اُس کا اُدّھار کیا !! جے !! شریر جنمتے مرتے آتما اَدِی ناشی ! شریر کو دُکھ دیا لیے آتما سُکھ راشی !! جے !! شریر کی ممتا من سے تیاگ کرو ! آتما برہم کو چین ہو اُس سے انوراگ کرو !! جے !! جگ میں برہم کو جانو سب سے پریت کرو ! بیر بھاؤ ممتا وِش نہ اَن رت کرو !! جے !! نت نِش کام کرم

کر کے جگ اُپ کار کرو ! پھل وانچھا کو تیاگو، سد ویو ہار کرو !! جے !! من کو وش
میں کر کے اِچھا تیاگ کرو ! نِش کام جگت میں رہ ہری انوراگ کرو !! جے !!
یہ اُپدیش جو تیرے نر من میں لاوے بھگوان بھو ساگر سے وہ نر تر جاوے !! جے !!

پرات : کال پڑھنے کیلئے " ناگ لیلا

شری کوُل یمنا دھیو آگے ، جل میں بیٹھے پربھو جی آن کے ! ناگ . ناگنی دونوں بیٹھے ، شری کرشن جی پہنچے آن کے !! ناگنی کہتی سُنو رے بالک جاؤ یہاں سے بھاگ کے ! تیری صورت دیکھ من دیا اُبھی ناگ مارے گا جاگ کے !! کس کا بالک پتر کہیئے کون تمہرو گام ہے ! کس کے گھر تو جنمیو رے بالک کیا تمہارو نام ہے !! واسدیو جی کا پتر کہیئو گوکل ہمارو گام ہے ! شری ماتو دیو کی جنمیو میں تو شری کرشن ہمارو نام

ہے !! لے رے بالک پہنانڈے کنگن، کناں دے کنڈل تے سوا لاکھ کی باریاں !
اتنا درفیہ لے جا رے بالک دیاں ناگا کولاں چوریاں !! کیا کراں تیرے ہاتھوں کے
کنگن، کانوں کے کنڈل سوا لاکھ کی باریاں ! شری مات یشودا دہی بلووے، پاواں
تیرے ناگ کالے ڈوریاں !! کیا رے بال وید برہمن، کیا ماریا تو تاں جاہو نا
ایں ! ناگ دل میں آن پہنچیاں، اب کیسے گھر جاواں ایں !! تارے پدمنی براہمن نند
جی کا میں بال کا !! شری مات یشودا دہی بلووے نیترا مانگے کالے ناگ کا !! کر چوٹم
بھجا مروڑ ناگن ناگ جگایا۔ اٹھو۔ اٹھو رے بلونت جودھا بالک نتھنے کو آیا !!
اٹھو۔ اٹھو رے منڈلیک کے راجہ اندر باگوں بھر جایا ! بانکا مکٹ پر جھپٹ
لینی شری کرشن جی مکٹ بچایا !! بھجا کا بل سوامی کھینچ لیئے جیبھ کو بل پر بھو جی رہن
دیو ! ہاتھ کالی ناگ ناتھیوں پھن پھن نرت کرایو !! پھول۔ پھول متھرا کی
نگری دیو کی منگل گایو ! بھگت ہیتو پر بھو جنم لے کر لنکا میں راون ماریو !! کالی۔ دہہ
میں ناگ ناتھیا متھرا میں کنس پچھاریاں ! سپت دیپ نو کھنڈ چودہ سبھی تیرا ہے،

پدماریاں ! سُورداس پربھوجی تیرا لیش گاوے تیرے چرنوں توں بلی ہاریاں !!

آرتی نرگُن برہم کی

اوم جے جگدیش ہرے، سوامی جے جگدیش ہرے ! بھگت جنوں کے سنکٹ کھیتن میں دور کرے!! اوم !! جو دھیاوے پھل پاوے، دُکھ وِن سے من کا ! سُکھ سم پتی گھر آوے، کشٹ مِٹے تن کا !! اوم !! مات پتا تم میرے، شرن گہوں کِس کی ! تم بن اور نہ دوجا، آس کروں جس کی !! اوم !! تم پُورن پرماتما، تم انتریامی ! پار برہم پرمیشور تم سب کے سوامی !! اوم !! تم کرُونا کے ساگر، تم پالن کرتا ! میں مورکھ کھل کامی، کرپا کرو بھرتا !! اوم !! تم ہو ایک آگوچر، سب کے پران پتی کِس وِدھی مِلوں، گوسائیں، تم کو میں کُمتی !! اوم !! دین بندھو دُکھ ہرتا، ٹھاکر تم میرے ! اپنے ہاتھ

اٹھاؤ ، دوار پڑا تیرے !! اوم !! وِشیہ وِکار مٹاؤ ، پاپ ہرو دیوا ! شردھا بھگتی بڑھاؤ ، سنتن کی سیوا !! اوم !! اوم جے جگدیش ہرے ۔ بھگت جنوں کے سنکٹ کھین میں دُور کرو !! اوم !!

آرتی شری گنگا جی کی

اوم جے جے گنگے ، شری جے جے جے گنگے ! ترلوکی کے تارن کارن کشٹ نوارن بھگت اُدھارن آئی گنگے !! آشچریہ مہا وید سُنا دیں ، نرمُنی گیانی دھیان لگا دیں !! شری گنگے !! جو تیری شرناگتی آوے جیون مُکتی کا اچھت پھل پاوے !! شری گنگے !! پاپ ہرن مُکتی کی داتا ، کاٹے درشن یم کی تراسا !! ہر گنگے !! لال آرتی جو نت گاوے ، بسی بیکنٹھ پرم پد پاوے !! شری گنگے !!

آرتی شری گنگا جی کی دوسری

جو جن گنگا گنگا کہیں ، جنم جنم کے کوٹی کوٹی پاپ سب چھن ہی ماہیں دہیں ! کرت اسنان سو باجھت پھل تت چھن ترنت لہیں ! آرو کُل پدم نواسینی جے جے سیوک بانہہ گہیں ! بَت جیون جگد مبا جی کو ہری ہر دھیان دھریں ! دیون ارج کرت نِت دِھیادت مونڈھہ کو تران چہیں ! برج پتی کو پیاری سنگم تے بہو سُکھ دین چہیں !

آرتی شری شیوجی کی

شیش گنگ ادھرنگ پاروتی سدا وراجت کیلاشی ! نندی بھرنگی نرتیہ کرت ہیں گن بھگتا شیو کی داسی !! ۱ !! شیتل مند سگندھ پون بہے بیٹھے ہیں شیو اُوِی ناشی ! کرت گان گندھرو سپت سُر راگ، راگنی !! ۲ !! یکھش بھیروی جہاں ڈولت بولت ہیں جہاں بن واسی ! کوئل شبد سناوت سُندر بھرمر کرت ہیں گنجاسی !! ۳ !! کلپ ورکش اُدو پاریجات لاگ رہے ہیں لکشاسی ! سوریہ کانتی سم پروت شو بھِت چندر کھاونا کے واسی ! چھہوں و دلتو پھلت ہیں پشپ چڑھت ہیں ورشاسی !! ۴ !! دیو مُنی جن کی بھیڑ پڑت ہے نگم رہت جو نت گاسی برہما وشنو جاکو دھیان دھرت ہیں کچھو شیو ہم کو فرماسی !! ۵ !! رشی دھدی کے داتا شنکر سدا آنندت سکھ راشی ! جن کے سمرن سیوا کرنے سے ٹوٹ جائے یم کی پھانسی !! ۶ !!

ترشول دھر کو دھیان نرنتر من لگائے کر جو دھیاسی ! دُور کریں وِپتا شیو من کی، جنم جنم شیو پد پاسی !! ۷ !! کیلاش کاشی واسی اوی ناشی سُدھی لیجیو ! سیوک جان سدا چرنن کو اپنو جان درشن دیجیو !! ۸ !! تم تو پربھو جی سدا سیانے اوگن میرے سب ڈھکیو ! سب اپرادھ چھما کر شنکر کنکر کی وِنتی سُنیو !! ۹ !!

آرتی شری دُرگا جی کی

جیے امبے گوری مّیا جے منگل مورتی میّا آنند کرنی ! تم کو نِش دن دھیاوت ہری برہما شیوری !! ٹیک !! مانگ سندور وراجت ٹیکو مرگ مد کو اُموِل دو اُو نینا، چندر ودن نیکو !! ٹیک سمان کلیور رکتا مبر راجے ! رکت پشپ گل مالا کنٹھن پر ساجے !! کے ہری واہن راجت کھرگ کھپّر دھاری ! سُر نر مُنی جن سیوت تِن کے دُکھ ہاری !!

کانن کنڈل شوبھت ناسا گرے موتی ! کوٹک چندر دِیواکر راجت سم جیوتی !! شُبھ بڈاے
مہیشا سُر گھاتی دُھومر وِلوچن نیناں نِش دن مَد ماتی !! چونسٹھ یوگن گاوت نرتیہ کرت بھیڑو !!
باجت تال مردنگا اور باجت ڈمرو !! بُھجا چار آتی شوبھت کھڑگ کھپّر دھاری !
منواں چھت پھل پاوت سیوک نر ناری !! کنچن تھال وراجت اگر کپور کی باتی !
شری مال کیتو میں راجت کوٹی رتن جیوتی ! امبے جی کی آرتی جو کوئی نر گووے ! کہت
شیوانند سوامی سُکھ سمپت پاوے !! جے

آرتی شری سَت نارائن جی کی

جے لکشمی رمنا، شری جے لکشمی رمنا، ست نارائن سوامی جن پاتک ہرنا !!
رتن جڑت سنگھاسن اُدبھُد چھبی راجے ! نارد کرت گان نرنتر گھنٹہ دھونی باجے

پرکٹ بھئے کلی کارن دیوج کو درس دیو ! بوڑھو براہمن بن کے کنچن محل کیو !! دُربل بھیل کرال جن پر کرپا کری ! چندر چوڑ ایک راجہ تن کی وپت ہری !! ستیہ منورتھ پایو شردھا تج دینی ! سو پھل بھوگیو پر بھوجی پھیر اُستتی کینی !! بھاؤ بھگتی کے کارن چھن چھن رُوپ، دھریو ! شردھا دھارن کینی تنکو کاج سریو !! گوال بال سنگ راجا وَن میں بھگتی کری. من واں چھت پھل دینوں دین دیال ہری !! چڑھت پرساد سوا یو کدلی پھل میوا ! دھُوپ دیپ تُلسی سے راضی ستیہ دیوا !! شری ستیہ نارائن جی کی آرتی جو کوئی نر گاوے بھگت داس سُکھ سمپتی منواں چھت پھل پاوے !!

آرتی شری بجرنگ بلی کی

آرتی کیجے ہنومان لال کی ڈشٹ دلن رگھوناتھ کلا کی ! جاکے بل سے گر ور کانپے

رُوگ دوش کچھو نکٹ نہ جھانکے ! انجنی پُتر مہا بلدائی سنتن کے پر بھو سدا سہائی ! دے بیڑا رگھونا تھ پٹھائے ، لنکا جاری سیا سُدھی لائے لنکا کوٹ سمُندر سی کھائی ، جات پون سُت دار نہ لائی ! لنک جلائے اُسُر سب مارے ، رامچندر کے کاج سنوارے ! لچھمن مُورچھت پڑے دھرتی پے لائے سنجیون پران اُوبارے ! پے کٹھی پاتال توڑیمکا ٹر ، اہی راون کے بھجا اُکھارے بائیں بھجا سب اسُر سنگھارو ، داہنے بھجا سب سنت اُوبارے ! سُر نر مُنی جن آرتی اتاریں جے جے ہنومان اُوچاریں ! کنچن تھال کپُور کی باتی ، آرتی کرت انجنی مائی ! جو ہنومان کی آرتی گاوے ، بسے بیکنٹھ امرپد پاوے ! لنکا ودھ ونس کیے رگھو رائی ، تُلسی داس نے آرتی گائی !! آرتی کیجے !!

دروپدی ونیہ

بن کاج آج مہاراج لاج گئی میری ! دُکھ ہرو دوار کا ناتھ شرن میں تیری !! ٹیک !! دُکھ شاسن ونش کٹھور مہا دُکھ دائی ! کر پکڑت میرو چیر لاج نہیں آئی !! اب بھتو دھرم کا ناش پاپ رہا چھائی ! لکھ ادھم سبھا کی اور نار بِل کھائی !! شکونی۔ دریو دھن، کرن کھڑے سب گھیری ! دکھ ہرو دوار کا ناتھ شرن میں تیری !! ۱ !! تم سن تن کو سکھ دیت دیوکی نندن ! ہے مہیما آگم اپار بھگت اُر نندن !! کیو سیا دُکھ دُور شمبھو دھنو کھنڈن ! ہے تارن مدن گوپال مُو نن رنجن !! کرو نا، ندھان بھگوان کری کیوں دیری ! دُکھ ہرو دوا کا ناتھ شرن میں تیری !! ۲ !! بیٹھے یہاں راج سماج نیتی سب کھوئی ! نہی کہت دھرم کی بات سبھا میں کوئی !! پانچوں پتی بیٹھ مون کون گتی ہوئی لے نند نندن کو نام دروپدی روئی !! کر کر۔ ولاپ سنتاپ سبھا

میں ٹیری ! دُکھ ہرو دوار کا ناتھ شرن میں تیری !! ۳ !!

رام نام کی مہیما

سیتارام سیتا رام سیتارام سیتارام سیتارام سیتا رام
سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام
سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام سیتارام
ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام
ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام
ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام

ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن
ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن
ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن ہرے کرشن

گجیندر موکھش

ناتھ کیسے گج کو پھند چھڑاؤ ، یہ اچرج موہی آیئو !! ٹیک !! گج اور گراہا لڑت جل بھیتر، لڑت۔ لڑت گج ہاریئو ! جو بھر سونڈ رہی جل اُوپر۔ تب ہری نام پکاریو !! ناتھ !! شبری کے بیر سُداما کے تنڈل رُوچ رُوچ بھوگ لگائیو ! دریودھن کی میوہ ساگ وِدُر گھر کھائیو !! ناتھ !! پیٹھ پاتال کالی

ناگ ناتھیو پھن پر نِرت کرائیو ! گری گووردھن کر پر دھاریو نند کا لال کہائیو !! ناتھ !! آگھاسُر ماریو بکاسُر ماریو داوانل پان کرائیو ! کھمب پھوڑ ، ہرناکش ماریو نرسنگھ نام دھرائیو !! ناتھ !! آجامِل گج گنی کا تاری ، دروپدی چیر بڑھائیو ! پئے پان کرت پُوتنا ماری کُبجا رُوپ بنائیو !! ناتھ !! کورو پانڈو یُدھ رچائیو کورو مار ہٹائیو !. دریودھن کو مان گھٹائیو موہی بھروسو آئیو !! ناتھ !! سب سکھیاں مِل بندھن بنائیو ریشم گانٹھ بندھائیو ! چھوٹے ناہیں رادھا کا رگن ، کیسے گووردھن اٹھائیو !! ناتھ !! یوگی جا کو ، دھیان دھرت ہیں دھیان نہیں آیو ! سُور شیام پربھو تمہرے مِلن کو یشودا کی دھینو چرائیو !! ناتھ !!

شری رام چندر ستوتر

شری رام چندر کرپالو بھج من ہرن بھو بھے داردم ! نو کنج لوچن کنج
مکھ کر کنج پد کنجارونم ! کندرپ اگنِت اَمِت چھبی نونیل نیرج سندرم !
پٹ پیت مان ہوں تڑت رُوچِ شوچِ نومی جنک سُتاورم ! بھج دین بندھو
دنیش دانو دیش ونش نِکندنم ! رگھونند آنند کند کوشل چند دشرت نندنم !
سِر کریٹ کُنڈل تلک چارو اودھارو انگ وبھوشنم ! آجانو بھج شر چاپ دھر
سنگرام جِت کھردوشنم ! اِتی وَدِت تلسی داس شنکر شیش مُنی من رنجنم ! مم ہردیے
کنج نواس کر کامادی کھل ۔ دل گنجنم ! من جاہی راچو مِلہی سو ور سہج سُندر سانورو !
کرونا نِدھان سوجان شیل سنیہہ جانت راؤرو ! اے ہی بھانتی گوری آشیش سُن
سیے ساہت ہیے ہرشت اَلی ! تلسی بھوانی ہی پوجی پُنی پُنی مُدت من مندر چلی ۔

سیاور رام چندر کی جے !

شری کمل نیتر ستوتر

شری کمل نیتر کٹی پیتامبر ادھر مُرلی گِرِدھرم ! مکٹ کنڈل کر لکُوٹیا سانورے رادھے ورم !! ۱ !! کوُل یمنا دھنیو آگے سکل گوپی منہرم ! پیت وستر گرُوڑ واہن چرن سُکھ نِت ساگرم !! ۲ !! کرت کے لی کلّول نِت دن کُنج بھون اُجاگرم ! اچل ام آڈول نِشچل پرشوتم اپراپرم !! ۳ !! دینا ناتھ دیال گِردھر کنس ہرناکش، ہرم ! گل پھول مال وشال لوچن اَدھک سندر کیش ورم !! ۴ !! بنسی دھر وسُو دیو چھیّا بَلی چھلیو ہری دام نم جل ڈوبتے گج راکھ لینو لنک چھید، پورادُنم !! ۵ !! سپت دیپ نو کھنڈ چودہ بھُوون کی نو ایک پلم ! دروپدی کی لاج راکھی کہاں لوَں اُپ ماکرم !! ۶ !! دینا ناتھ دیا لوُ پوُرن

کر کو نا مے کر و نا کرم ! کوی دت داس ولاس نش دن نام جپ نت ناگرم !! ۷ !! پرتھم
گر و جی کے چرن بندوں لیے گیان پرکاشتم ! آدی وشنو جگادی برہما سے وت شیو شنکرم
!! ۸ !! شری کرشن کیشو کرشن کیشو کرشن یدو پتی کیشوم ! شری رام رگھو ور رام رگھو ور
رام رگھو ور راگھوم !! ۹ !! شری رام کرشن گووند مادھو واسدیو شری وادنم ! مچھ
کچھ وراہ نرسنگھ پاہی رگھو پتی پاونم !! ۱۰ !! متھرا میں کیشو رائے ویراجے گوکل بال
مکندجی ! شری ورنداونجی !! ۱۱ !! دھنیہ متھرا دھنیہ گوکل جہاں شری پتی اوترے ! دھنیہ
یمنا نیر نرمل گوال بال سکھا ورے !! ۱۲ !! نو نیت ناگر کرت نرتت شیو ورنچت من
من موہی تم ! کالی ندی تٹ کرت کری ڑا بال ادو بھوت سُندرم !! ۱۳ !! گوال بال سب
سکھا ورلجے سنگ رادھے بھامنی بنسی وٹ تٹ نکٹ یمنا مرلی کی ٹیر سہاونی !! ۱۴ !! بھج
رادھے یدو ونش اُتم پرم راج کمارجی۔ سیتا کے پتی بھگتن کے گتی جگت پران ادھارجی !! ۱۵ !!
جنک راجا پرن راکھو دھنش بان چڑھاہیں ستی سیتا نام جاکے شری رام چندر ور پاہیں۔
!! ۱۶ !! جنم متھرا کھیل گوکل نند کے ہری نندنم ! بال لیلا پتیت پاون دیوکی واسدیو کم !

!! ۱۷ !! شری کرشن کلی مل ہرن جاکے. جو بھجے ہری چرن کو ! بھگتی اپنی دیت مادھو بھوؔ ساگر کے ترن کو !! ۱۸ !! جگن ناتھ جگدیش سوامی شری بدری ناتھ وشیوم بھرم ! دوار کا کے ناتھ شری پتی کیشوم پران مامیہم !! ۱۹ !! شری کرشن اشٹ پد پڑھت وشنودن وشن لوک ، سگچھتم ! شری گرو راما نند اوتار سوامی کوی دت داس سماپتم !! ۲۰ !!

اِتی شری کمل نیتر استوتر سماپتم

اَتھ ہنومان چالیسہ

دوہا

شری گرو چرن سروج رج نج منو مکرؔو سدھار
ورنؤ رگھوور دمیل جس، جو دائک پھل چار

بُدھی ہین تنو جانی کے، سُمروں پون کمار
بل بُدھی ودھا دیہو موہیں ہرہو کلیس وکار

چوپائی:—— جے ہنومان گیان گُن ساگر ! جے کپیس تہنو لوک اجاگر

رام دوت اَتولِت بل دھاما
انجنی پُتر پون سُت نا ما !
مہا ویر وکرم بجرنگی
کُمت نوار سُمت کے سنگی
کنچن ورن براج سو بیسا
کانن کنڈل کُنچت کے سا
ہاتھ برج اَو دھوجا براجے
کاندھے مُونج جنیو سا جے
شنکر سوُن کیسری نندن
تیج پرتاپ مہاجگ بندن
ودیاوان گُنی اَتی چاتُر !
رام کاج کری بے کو آتُر !
پربھو چرتر سُنی بے کو رسیا
رام لکشمن سیتا مَن بسیا !
سوُکھشم روُپ دھری سیاہی دِکھاوا
وکٹ روُپ دھر لنک جراوا

بھیم رُوپ دھری اُسر سنہارے
لائے سنجیون لکشمن جیائے !
رگھوپتی کینہی بہت بڑھائی
سہس بدن تمرو جس گاویں
سنکادپ برہمادی منی سا
یم کوبیر دِگ پال جہاں تے
تم اُپ کار سگریو ہی کینہا
تمبرو منترو بھبیشن مانا
جگ سہتتر یوجن پر بھانو
پربھو مُدریکا میل مکھ ماہیں
دُرگم کاج جگت کے جیتے !
رام دُوارے تم رکھ وارے

رام چندر کے کاج سنوارے !
شری رگھوبیر ہرشی اُر لائے !
تم مم پریہ بھرت ہی سم بھائی
اُس کہی شری پتی کنٹھ لگاویں
نارد شارد سہت اہی سا !
کوی کوبد کہی سکے کہاں تے
رام ملائے راج پد دِنہا !
لنکیشور بھیئے سب جگ جانا
لیلیو تاہی مدھر پھل جانو
جل دھی لانگھی گئے اچرج ناہیں !
سُگم انوگرہ تمہرے تے تے !
ہوت نہ آگیا بنو پیسارے

سب سُکھ لہے تمہاری سرنا
آپن تیج سمہارو آپے
بھوت پساچ نِکٹ نہیں آوے
تاسے روگ ہرے سب پیرا
سنکٹ تے ہنومان چھڑاوے
سب پر رام تپسوی راجہ
اور منورتھ جو کوئی لاوے
چاروں جُگ پرتاپ تمہارا
سادھو سنت کے تم رکھوارے
اشٹ سِدھی نو نِدھی کے داتا
رام رسائن تمہرے پاسا!
تمہرے بھجن رام کو پاوے

تم رکھشک کاہو کو ڈرنا!
تینوں لوک ہانک تے کانپے
مہابیر جب نام سُناوے
جیت نرنتر ہنومت بیرا؛
مَن کرم بچن دھیان جو لاوے
تِنکے کاج سکل تم ساجا!
سوئی امِت جیون پھل پاوے
ہے پرسِدھ جگت اُجیارا!
اسُر نکندن رام دُلارے !!
اسور دین جان کی ماتا !!
سدا رہو رگھوپتی کے داسا
جنم جنم کے دُکھ بِسراویں

انت کال رگھوور پور جائی ! جہاں جنم ہری بھگت کہائی
اور دیوتا چت نہ دھرائی ہنومت سیئی سروسکھ کرای
سنکٹ کٹے مٹے سب پیرا جو سمرے ہنومت بل بیرا
جے جے جے ہنومان گوسائیں ! کرپا کروہو گرو دیو کی نائیں
یہ ست بار پاٹھ کر کوئی ؛ چھوٹ ہی بندی مہا سکھ ہوئی
جو یہ پڑھے ہنومان چالیسہ ! ہوئے سدھی، ساکھی گوری سا

تلسی داس سدا ہری چیرا
کیجے ناتھ ہردیئے میں ڈیرا

دوہا

پون تنیہ سنکٹ ہرن منگل مورتی روپ ! رام لکشمن سیتا ساہت، ہردیئے بسہو سُر بھوپ

سنکٹ موچن ہنومان اشٹک

بِرات سمے روی بھکش لیو، تب تینو لوک بھیو اندھیارو! تاہی سوں، تراس بھیو جگ کو، یہ سنکٹ کاہو سوں جات نہ ٹارو!! دے ون آن کری بنتی تب، چھانڈی دیئو روی کشٹ نوارو! کو نہیں جانت ہے جگ میں کپی سنکٹ موچن نام تہارو!! ۱!! بالی کی تراس کپیس وسے گری جات مہا پربھو پنتھ نہارو! چوں کی مہا منی ساپ دیئو تب چاہیئو کون وچار وچارو!! کے دیوج روپ لوائے مہا پربھو سو تم داس کے سوک نوارو!! ۲!! انگد کے سنگ لین گئے سیئے کھوج کپیس یہ دین اُچارو!! جیوت نابچیو ہم سوں جو بنا سُدھی لائے ای ہاں پگو دھارو! ہیری تھکے تٹ سندھو سبے تب لائے سیا سُدھی پران اُبارو!! ۳!! راون تراس دئی سیئے کو سب راکھشسی سوں کہی سوک نوارو! واہی سمے ہنومان مہا پربھو جائے مہا رجنی چر مارو!! چاہت سیئے اسوک سوں آگی سو دے پربھو مدریکا سوک نوارو!! ۴!! بان

لگیو اُر لچھمن کے تب پران تیج سُت راون مارو ! لے گرہ وئید سوشین سمیت تبے گری درون سو بیر اُپارو !! آنی سنجیون ہاتھ دی تب لچھمن کے تم پران اُبارو !! ۵ !! راون یُدھ اجان کیو تب ناگ کی پھانس سبئے سر ڈارو ! شری رگھوناتھ سمیت سبے دل موہ بھیو یہ سنکٹ بھارو !! آنی کھگیس تبے ہنومان جو بندھن کاٹی سُتراس نوارو !! ۶ !! بندھو سمیت جبے اہی راون لے رگھوناتھ پتال سِدھارو ! دیوی ہیں پوجی بھلی وِدھی سوں بلی دے اُدسبے مِلی منتر وچار رو !! آیے سہائے بھئے تب ہی ، آہی راون سین سمیت سنہارو !! ۷ !! کاج کئے بڑ دیون کے تم وِیر مہا پربھو دیکھی وچارو ! کون سو سنکٹ مور غریب کو جو تم سوں نہیں جات ہے ٹارو !! بے گی ہرو ہنومان مہا پربھو جو کچھ سنکٹ ہوئے ہمارو !! ۸ !!

دوھا :- لال دیہہ لالی لسے ، ارُو دھری لال لنگور !
بجر دیہہ دانو دلن ، جے جے جے کپی سُور !

اِتی سنکٹ موچن ہنومان اشٹک سمپورن

اَتھ بجرنگ بان

دوھا

نِشچیہ پریم پرتِت تے، ونئیہ کریں سنمان
تیہی کے کارن سکل شبھ، سِدھ کریں ہنومان

چوپائی

جے ہنومت سنت ہت کاری ! سُنی لیجو پربھُو اَرج ہماری
جن کے کاج ولمبھ نہ کیجئے ! آتر دَوری مہاسُکھ دیجئے
جیسے کُودی سِندھُو بھیو پارا ! سُرسا بدن پیٹھی بِس تارا
آگے جائی لنکنی روکا ! مارے ہو لات گئی سُرلوکا !

جائے وبھیشن کو سُکھ دِنہا؛
باگ اجاری سِندھو مہنہ بورا
اگیۓ کمار کو مار سنہارا
توُل سمان لنک جرٔی گیٔ
اب ولمب کے ہی کارن سوامی
جے جے لکشمن پران کے داتا
جے گِر دھر جے جے سُکھ ساگر
اوم ہنو ہنو ہنومت ہٹیلے
گدا برج مے بیری ہیں مارو
اون کار ہون کار مہا پربھو دھادو
اوں ہیں ہیں ہیں ہنومت کپیشا
ستیہ ہوُ ہوُ ہری شتّھ پاۓ تے

سیتا نِرکھی پرم پد لِین ھا!
آتُر اتی یم کاتر تورا؛ !
لوُم لپیٹ لنک کو جارا
جے جے دھوُنی سُر پُر میں بھئی
کرِپا کر ہوُ اُر انتر یامی!
آتُر ہوئی دُکھ کر ہو نی پاتا
سُر سموہ سم رتھ بھٹ ناگر
بیری ہی مارو برج کی کیلے!
مہاراج پربھو داس اُبارو
برج گدا ہن ولمب نہ لاوو
اوں ہنو ہنو ہنو ہنو اری اُر شیشا
رام - دوت دھرُو مارُو دھائے کے

جے جے ہنومنت اگادھا
پُوجا جپ تپ نیم اچارا ؛
ون اُپ ون مرگ گرنی گرد ماہیں
پانیے پرَدوں کر جوری مناووں
جے انجنی کمار بَل وَنتا !
بدن کرال کال کُل گھالک
بھوت پریت پشاچ نشاچر
انہیں مار لو ہی شیتھ رام کی
جنک سُتا ہری داس کہاؤ !
جے جے دھُونی ہوت اکاشا
شرن شرن کر جوری مناووں
اٹھو اٹھو چلو تو ہی رام دوہائی

دُکھ پاوت جن کو ہی اپرادھا
نہیں جانت ہے داس تمہارا
تمرے بَل ہم ڈریت ناہیں ؛
یہی اوسراب گئے ہی گوہرادیں
شنکر سون بیر ہن منتا
رام سہائے سدا پرتی پالک
اگنی بے تال کال ماری مر !
راکھو ناتھ مریادا نام کی !
تاکی شیتھ ولمب نہ لاوے
سمی رت ہوت دسہیہ دُکھ ناشا
یہی اوسراب کو ہی گوہراوں
پائیں پروں کر جوری منائی

اوں چں چں چں چپل چلنتا !
اوں ہن ہن ہانک دیت کپی چنچل !
اپنے جن کو ترُت اُبارو
یہ بجرنگ بان جے ہی ماری
پاٹھ کرے بجرنگ بان کی
یہ بجرنگ بان جو جاپے
دھوپ دیے اُرو جپے ہمیشہ

اوں ہنو ہنو ہنو منتا ! !
اوں سن سن سہیم پرانے کھل دل
شُمی رت ہوے آنند ہمارو
تاہی کہو پھری کون اُباری
ہنومت رکھشا کر پران کی
تاتے بھوت پریت سب کانپے
تاکے تن نہیں رہے کلیشا !

دوہا

پریم پرتی تہی کپی بھجے ، سدا دھرے اُردھیاں !
تے ہی کے کارج سکل شبھ ، سدھی کرے ہنومان

اتی شری بجرنگ بان سماپتم

آرتی ہنومان جی کی

بولو جے ہنومان براجے بانکا! جے جے مہابیر براجے بانکا
انجنی کا پوت مہابل یودھا تین بھون میں تیرا ڈنکا!
جے جے جے
جلدھی لانگھ سیا سدھ لایو راکھشس مار جلایو لنکا؛!
جے جے جے
آہی راون کی بھجا اکھاڑو راون کے من بھیو شنکا!
جے جے جے
راون مار وبھیشن تھاپیو جے جے رام جی کی بھئی لنکا!
جے جے جے

اَتھ شری رام اشٹک پرارمبھ

ہے راما پرشو شمانر ہرے نارائنا کیشوا
گووندا گرو ڑ دھو جا گُن ندھے داموررا مادھوا!
ہے کرشن کیلا پتے یدُو پتے سیتا پتے شری پتے
بیکنٹھا دپتے چراچر پتے لکشمی پتے پاہی مام
آدو رام تپون آدی گمنن ہتوا مرگم کاپخ نم
دیدیہی ہرنن جٹا یُو مرنن سُگریو سمبھاشنم
بالی نردلن سمندر ترنن لنکا پوری داہنم !
پشچادراون کمبھ کرن ہننن ایتا دھی رامائنم

اَتھ شری گرنتھ ۔ گیتا

ارجن جی کے شری بھگوان جی کے پاس جاکر پرشن کرنے پر ، پاپ پنیہ کے وچار
ہت شری کرشن بھگوان کا وچن ہے کہ جو پرانی اس گرنتھ گیتا کا وچار کرتا ہے سو پُرش

پھر گربھ واس میں نہیں آتا!

ارجن نوواچ ——— ہے کرشن جی! یہ پرانی جو گربھ وشیہ آتا ہے سو کس دوش کر کے آتا ہے؟ ہے پربھو جی! جب یہ جنمتا ہے تب اس کو ذرا آدک روگ لگتے ہیں۔ پھر مرتیو ہوتی ہے! ہے سوامی! وہ کون کرم ہے، جس کے کرنے سے جنم مرن سے رہت ہووے؟ شری بھگوان واچ ——— ہے ارجن! یہ جو منشیہ ہے سو اندھا و مورکھ ہے، جو سنسار کے ساتھ پریت کرتا ہے! "وہ پدارتھ میں نے پایا ہے اور وہ پاؤں گا۔" ایسی چنتا اس پرانی کے من سے اترتی نہیں! آٹھ پہر مایا کو ہی مانگتا ہے! ان باتوں کر کے بار بار جنمتا، مرتا ہے۔ گربھ وشے دُکھ پاتا ہے! ارجن نوواچ ——— ہے شری کرشن بھگوان! من مست ہاتھی کی نائی ہے، ترشنا اس کی شکتی ہے! یہ من پانچ کے بس میں ہے کام، کرودھ، لوبھ، موہ، اہنکار اور ان پانچوں میں اہنکار بہت بلی ہے! سو کون یتن ہے جس سے من وش میں ہووے؟

شری بھگوانو واچ ——— ہے ارجن ! یہ من نشچیہ ہی ہاتھی کے نائی ہے ۔ ترشنا اس کی شکتی ہے ، من پانچ کے وش میں ہے ، اہنکار ان میں شریشٹھ ہے ! ہے ارجن ! جیسے ہاتھی انکش سے وش میں ہوتا ہے ویسے ہی من روپی ہاتھی کے وشں کرنے کو گیان روپی انکش ہے ! آہنکار کرنے سے وہ جیو نرک میں پڑتا ہے ! ارجن نو واچ ——— ہے شری کرشن بھگوان ! ایک تمہارے نام کے لئے بن کھنڈوں میں پھرتے ہیں ۔ ایک ویراگی ہوئے ہیں ۔ ایک دھرم کرتے ہیں ! اس وشئے کو کیسے جانیئے کہ جو وشنو ہیں وہ کون ہیں ؟ شری بھگوانو واچ ——— ہے ارجن ! ایک میرے نام کے لئے ، بنوں میں پھرتے ہیں ۔ ایک سنیاسی کہتے ہیں ، ایک سر پر جٹا باندھتے ہیں ۔ ایک بھسم لگاتے ہیں ! ان میں ہم نہیں ہیں کیوں کہ ان وشئے اہنکار ہے ۔ اس سے میرا درشن دُرلبھ ہے ۔ ارجن نو واچ ——— ہے شری کرشن بھگوان ! وہ کون پاپ ہے جس سے استری مر جاتی ہے ؟ وہ کون پاپ ہے جس سے

پُتر مر جاتے ہیں اور نپنسک کون سے پاپ سے ہوتا ہے ؟ شری بھگوانو
واچ ـــــــ ہے ارجن جو کسی سے قرض لیتا ہے اور دیتا نہیں ، اس پاپ سے
استری مر جاتی ہے ۔ اور جو کسی کی امانت کو بچائے لیتے ہیں اُن کے پُتر مرتے
ہیں ۔ جو کسی کا کاریہ کسی کے گوچر آئے پڑے اور وہ زبانی کہے کہ میں تیرا
کاریہ (کام) سب سے پہلے کر دوں گا ۔ اور جب سمے آ پڑے تب اُس کا کاریہ
نہیں کرے ۔ اس پاپ سے نپُنسک ہوتا ہے ۔ یہ بڑے پاپ ہیں ۔ ہے شری
کرشن بھگوانو ؛ کون پاپ سے منشیہ سدا روگی رہتا ہے ؟ کس پاپ سے گدھے
کا جنم پاتا ہے ؟ استری کا جنم تتھا ٹٹو کا جنم کس پاپ سے ہوتا ہے ؟ شری
بھگوانو واچ ـــــــ ہے ارجن ؛ جو منشیہ کنیا دان کرتے ہیں اور اس دان میں مولیہ
(قیمت) لیتے ہیں وہ دوشی ہیں ۔ وہ پُرش سدا روگی رہتے ہیں ۔ جو وِشیہ
وکار کے واسطے مدِرا پان کرتے ہیں سو ٹٹو کا جنم پاتے ہیں ۔ جو جھوٹی گواہی کرتے
ہیں ۔ وے دشٹ استری کا جنم پاتے ہیں ۔ جو رسوئی بنا پہلے آپ کھا جاتے ہیں

اور پیچھے پرمیشور ارتھ دان کرتے ہیں سو بلیؔ کا جنم پاتے ہیں۔ جو منشیہ اپنی جھوٹی وستو (اشیا) دان کرتے ہیں وے داسی استری کا جنم پاتے ہیں۔ ارجن نوواچ ——— ہے شری کرشن بھگوان! کئی منشیوں کو اپنے سورن دیا ہے، اور کئی پرشوں کو آپ نے ہاتھی، گھوڑے، رتھ دیئے ہیں سو انہوں نے کون پنیہ کیا ہے؟ شری بھگوانوواچ ——— ہے ارجن! جنہوں سورن دان کیا ہے ان کو ہاتھی گھوڑے، واہن ملتے ہیں۔ جو پرمیشور نمت کنیا دان کرتے ہیں سو پرش کا جنم پاتے ہیں۔ ارجن نوواچ ——— ہے بھگوان! جن پرشوں کی سندر وچتر دیہہ ہے انہوں نے کون پنیہ کیا ہے؟ کسی کے گھر سنتتی ہے، کوئی ودوان ہے انہوں نے کون پنیہ کیئے ہیں؟ شری بھگوانوواچ ——— ہے ارجن! جنہوں نے انّ دان کیا ہے ان کا سوروپ سندر ہے۔ جنہوں نے ودیا دان کیا ہے۔ وے ودوان ہوتے ہیں۔ جنہوں نے سنتوں کی سیوا کی ہے وے پتروان ہوتے ہیں۔ ارجن نوواچ ——— ہے بھگوان! کسی کو دھن سے پریتی ہے۔

کوئی استریوں سے پریت کرتے ہیں اس کا کیا کارن ہے ؟ شری بھگوانُ واچ ــــ ہے ارجن ؛ دھن اور استری سب ناشں رُوپ ہیں ، میری بھگتی کا ناش نہیں ہے ! ارجن نو واچ ـــــ ہے بھگوان ؛ راج پاٹ کس دھرم سے ملتے ہیں ؟ ودھیا کون دھرم سے ملتی ہے ؟ شری بھگوانَ واچ ــــ ہے ارجن ؛ جو پرانی شری کاشی جی میں نش کام بھگتی سے تپ کرتے ہوئے دیہہ تیاگتے ہیں سو راجہ ہوتے ہیں ! جو گورو کی سیوا کرتے ہیں سو ودوان ہوتے ہیں ! ارجن نو واچ ــــ ہے بھگوان ؛ کسی کو دھن اچانک بنا پریشرم ملتا ہے ، کوئی ساری عمر روگ رہت ہوتے ہیں ، سو انہوں نے کون پُنیہ کیئے ہیں ؟ شری کرشن بھگوانُ واچ ــــ ہے ارجن ؛ جنہوں نے گیت دان دیا ہے ۔ اُن کو سنچت دھن ملتا ہے ، جنہوں نے پرمیشور ارتھ پرایا کام سنوارا ہے وے روگ سے رہت ہوتے ہیں ۔ ارجن نو واچ ــــ ہے بھگوانُ ؛ کون پاپ سے اُملی ہوتے ہیں؟

کون پاپ سے گونگے اور کشٹھی ہوتے ہیں ؟ شری بھگوانُ واچے ـــــ ہے
ارجن ؛ جو اپنے کُل کی استری سے گمن کرتے ہیں سو اُلی ہوتے ہیں ۔ جو گورو سے
وِدیا کو پڑھ کر مُکر جاتے ہیں سو گونگے ہوتے ہیں ، جنہوں نے گو گھات کیا ہے
دے کشٹھی ہوتے ہیں ۔ ارجن نو واچ ـــــ ہے بھگوان ؛ کسی کی دیہہ میں
رکت کا وکار ہوتا ہے ۔ سو کِس پاپ سے ؟ کوئی دِردری ہوتے ہیں ، کسی
کو کھنڈوا یُو ہوتی ہیں ۔ کوئی اندھے ہوتے ہیں کوئی پنگل ہوتے ہیں سو کون
پاپ سے ہوتے ہیں ؟ کوئی استری بال ودھوا ہوتی ہے ۔ سو کون پاپ سے
ہوتی ہے ؟ شری بھگوانُ واچ ـــــ ہے ارجن ؛ جو سدا کرودھ وان رہتے
ہیں ۔ اُن کو رکت کا وکار ہوتا ہے ۔ جو کُشیل رہتے ہیں وہ دردی ہوتے ہیں ، جو
لکگرمی براہمن کو دان دیتے ہیں ۔ اُن کو کھنڈوا یو ہوتی ہے ، جو پرائی استری
کو ننگی دیکھتا ہے ۔ گورو کی استری پر کدرشٹی کرتا ہے ، جس نے گائے براہمن
کو لات ماری ہے ۔ سو لنگڑا و پنگل ہوتا ہے ! جو استری اپنے پتی کو چھوڑ کر

پرائے پُرشوں سے سنگھ کرتی ہے سو بال ودھوا ہوتی ہے۔ ارجن نو واچ
ہے شری کرشن بھگوان جی ؛ تم پربرہم ہو۔ تم کو میرا نمسکار ہے
آگے میں تم کو سمبندھی جانتا تھا، اب میں ساکھشات، پرمیشور رُوپ
جانتا ہوں! ہے پربرہم! گورو دِکھشا کیسی ہوتی ہے سو کرپا کر کہو!
شری بھگوانُ واچ ـــــ ہے ارجن ؛ تو دھنیہ ہے، تیرے ماتا پِتا
بھی دھنیہ ہیں جن کا تو ایسا پُتر ہے جس نے گورو دِکشا پوچھی ہے! ہے
ارجن ؛ سارے سنسار کے گورو جگن ناتھ ہیں۔ وِدیا کا گورو کاشی، چاروں
ورنوں کا گورو براہمن، براہمن کا گورو سنیاسی! سنیاسی اس کو کہتے
ہیں۔ جس نے سب کا تیاگ کر کے میرے وِشے من لگایا ہے سو براہمن
جگت کا گورو ہے۔ ہے ارجن ؛ یہ بات دھیان دے کر سُننے کی ہے! گرو
کیسا کرے؟ جس نے سب اندریاں جیتی ہوں! جس کو سب سنسار
ایشور رُوپ نظر آتا ہو، سب جگہ اُداس ہو ایسا گورُو کرے جو پرمیشور

کا جاننے والا ہووے اُس گوُرو کی پوجا سب طرح سے کرے ! ہے ارجن ؛ جو گوُرو کا بھگت ہے سو میرا بھگت ہے ! جو پرانی گورو کے سمم مُکھ ہو کر میرا بھجن کرتے ہیں اُن کا بھجن کرنا سپھل ہے ۔ جو پرانی گوُرو کے وِمُکھ ہیں تِن کو سیت گراس جلانے کا پاپ لگتا ہے ۔ گوُرو سے وِمُکھ پرانی کا درشن کرنا یوگیہ نہیں ! جو گرہستھ گوُرو سے وِمُکھ ہیں ۔ سو چنڈال کے سمان ہیں ۔ جس طرح مدِرا کا جھنڈا ہو اُس وِشے جو گنگا جل ہیں سو اَپ وِتر ہوتا ہے ۔ اسی طرح گوُرو سے وِمُکھ کا بھجن بھی اَپ وِتر ہوتا ہے ۔ اُس کے ہاتھ کا دیوتا بھی نہیں لیتے ، اُس کے سب کرم نِشپھل ہیں ۔ کوُکر ، سُوکر ، گرِدبھ ، کاک اِن سب یونیوں سے سرپ کی بڑی کھوٹی یونی ہے ، ان سب سے بھی وہ منشیہ کھوٹا ہے جو گوُرو نہیں کرتا ۔ گوُرو بِنا گتی نہیں ہوتی ، اَوشیہ نرک کو جاوے گا ! گوُرو دِکھشا بِنا پرانی کے سب کرم نِشپھل ہوتے ہیں ۔ ہے ارجن ؛

جیسے چاروں ورنوں کو میری بھگتی کرنا یوگیہ ہے، تیسے گورو کی بھگتی کرنا، سیوا کرنا یوگیہ ہے۔ جیسے سب ندیوں میں گنگا شریشٹھ ہے، سب ورتوں میں ایکادشی کا ورت شریشٹھ ہے ویسے ہی ہے ارجن! سب شُبھ کرموں میں گورو سیوا اُتم ہے! گورو دِکھشا بنا پرانی پشو یونی میں پھل بھوگتا ہے، چوراسی میں بھرمتا رہتا ہے! ارجن اُوواچ —— ہے شری کرشن بھگوان جی! گورو دکھشا کیا وستو ہے؟ شری بھگوانُ واچ —— ہے ارجن! تیرا جنم دھنیہ ہے جس نے یہ پرشن کیا ہے۔ گورو دکھشا دونوں اکھشر ہیں۔ ہری نام ان اکھشروں کا گورو کہتا ہے، یہ چاروں ورنوں کو جپنا شریشٹھ ہے! ہے ارجن جو گورو کی سیوا کرتا ہے! میری اُس پر پرسنتا ہے! وہ چوراسی سے چھوٹ جاوے گا، جنم مرن سے رہت ہو نرک نہیں بھوگتا! جو پرانی گورو کی سیوا نہیں کرتا سو ساڑھے تین کروڑ برس نرک بھوگتا ہے۔ جو گورو کی سیوا کرتا ہے اس کو اشو میدھ کے پُنیہ کا پھل ہوتا ہے۔ گورو

کی سیوا ہیں میری سیوا ہے۔ ہے ارجن ؛ ہمارے تمہارے سمواد کو جو، پُرانی پڑھیں گے اور سناویں گے سو گربھ کے دُکھ سے بچیں گے۔ ان کی چوراسی کٹ جائے گی !

اِسی کر کے اس پاٹھ کا نام گربھ گیتا ہے۔ جس کو شری کرشن مہاراج کے مکھ سے ارجن نے شروَن کیا ہے ! گرُو دکھشا لینا اُتم کرم ہے۔ اُس کا پَھل یہ ہے کہ نرک سے و چوراسی سے جیو بچا رہتا ہے اور بھگوان پرسن ہوتے ہیں !

اِتی شری گربھ گیتا سمپُورنم

شری کرشن چالیسہ پرارمبھ

جے جدو نندن سُون ، رادھا بلبھ شیام
بَل بُدھی وِدّیا دیہُو موہی، سادر کروں پرنام

جے رُکمنی رمن سُکھ ساگر مور پنکھ سر دھرے اُجاگر
گوکُل ، گوپ ، گوپی کا رمنا منگل رُوپ اَمنگل ہرنا ،
جے وسُدیو پُوت جگ پاون ماتُو دیوکی کے من بھاون
جے جے کارا گرہ اَوتاری کوٹی سُدھارک کی چھوی دھاری
جے پُوتنا ودارن سائی ، کرپا کرہُو تم مِتر کی نائی !
جے چارن گرُو بل ہاری یمُنا تٹ نِت راس بہاری
جنم سمے بندی گرہ کیرے رکھشک سب مایا کے پیریرے

ٹدر اتر ہے شین رچائے،
پر بھُو وشدیو ہیں کہو ڈُ بجھائی
پہونچا وہو موہی نند گاؤں اب
اُت تمم شکتی پرکٹ ہے بھنتی
آؤ ہُوات کنس ہیں دُکھ راؤ ہُو
چھن ولمب کیجے ناہی ؛ تا تا،
ہیں دیو کی سُوَن کہہ رائی
کری ہوں نام دھول ڈُہو کُل کو
سُنی اس ہری ندیش توہی کالو
جمنا تٹ وشدیو پدھارے
جس جس آگے بڑھت شریرا
نابھی تے اُوپر جب جل بھیو؛

بھُولے ہو بھیدن کا ہو جانیئے
بھگت رُوپ ہیں پڑ گئے ہو آئی
میٹ ہوں دُکھ سنکٹ تمہارے سب
موہی اُت راکھی تے ہیں سنگ لائی
کہن ہماری ہردیئے مُنہ لاؤ ہو
موہت موہ تج ہو ہے ماتا
لیلا نج جن کو دُکھ رائی
وَسیا ہے برج منہ گوگُل کو!
لے وشدیو چلے جگ پالو!
اُترے چرن نیر منہ ڈارے
اُمڑھ آیو آوت جمنا نیرا؛!
پُنی چھاتی لگی گلیے چڑھے اُو؛

ہمت وشدیوکر چھوٹی ؛
مایا پتی گھن شیام ہمارو
پرسی چرن جمنا ہرشانی ؛
سُتہیں لیہی واسُدیو سدھانئے
اُت تے ہیں راکھی کنیہ کا لائی
کنس پرم کرُدھا تُر دھائیو
تم کی بچھاری سِلا پر پٹ کی
امبر مہ اِستھت بھئی بھوانی
دشٹ کرودھ کر ہمائی جناوا
سُکھ مانی نشچر گھر آئیو ؛
اُت شری کرشن مہوتسو بھیئو
بڑے ہوئی اُت بال چرت کری

گھٹنا گھٹت ہماری اُٹھی !
گوکل پگ جمنا مہہ ڈاریو
اُترن لگیو باڑھ کو پانی
نند رائے بھئو ناہیں آئے
کنس رائے کو دئی جنائی
کنیا کر سوں پکری نچائیو
تاہی سمے کر سوں سو چھٹکی
بولی وانی نبھتی رس سانی !
کال تور گوکل مہہ آوا !
آلشمیہ من منہہ وِیر لجائیو
نندیشودا اتی سُکھ لہیو !
ہرت سکل پرجن کو من ہری

کالی ناگ سُکھ دین ہا ، !
دروپد سُتا کی لاج بچائی
ہری ارجن کے پران اُوبارے
رپو انیو تہنہ کینہہ چڑھائی
دھرم راج تم کتھا پت کنہوں
سِکھا دھرم تم جانن ہارے
آین سرس آپ جگ سوامی
جو جن پاٹھ کرو چالیسہ
تمھرے نام کلیش نوارے

سِدھ منورتھ گوپی کنہا
دین سُدا ما ہری درد تائی
کُرو کھیشتر کے بیچ یدھا رے
گیتا ارجن دئی پڑھائی
سندر جس تہن پور میں لین ہوں
بھگت پیر نت ٹارن ہارے
نگم بھنت انتر یامی !
اُن کے ساکھی رادھا. ایسا
جن کے سنکٹ پل مہنہ ٹارے

دوھا

مور مکٹ سر کنڈل کنٹھ
مرلی ادھر للام ، !
پیتامبر بن مالیت ، !
بس ہو ہردیے نت شیام

بھگوان کے ۱۰۸ نام

اوم کنہیا، کرشن ، کیشو ، چکردھاری ، نند لال ،
مادھو ، سندرشیام ، مراری ، رادھاور بنسی بجیا ،
رگھوبیر ، نٹور ، نندنندن ، گجادھر ، امر ،
اجر ، اوی ناشی ، پرشوتم ، ارجن سکھا ، سانوریا ،
سانولا ، گوپال ، داموذر ، برج ناتھ ، دیالو ،
دین بندھو ، جگدیش ، دینا ناتھ ، جگت ، پتا ،
باون ، یشودا لال ، نارائن ، بہاری ، مدن موہن ،
کرپاندھی ، سرورکھشک ، ایشور ، سروشکتی مان ، سرو ویاپک ،
من ہرن ، بانکے بہاری ، گوپی ناتھ ، برج بلبھ گووردھن دھاری ،

گھن شیام ، پرمانند ، پتیت پاون ، جیوتی سورُوپ ، رادھا رمن ،
مادھو ، مدھوسودن ، رگھو پتی ، رام ، ہری ،
مرلی منوہر ، شیام ، کلیان کاری ، آننت ، پرم پتا ،
پربھو ، پرم پوتر ، گوسائیں ، بھگت وتسل ، واسُدیو ،
پرماتما ، دُکھ ہرتا ، ودھاتا ، نرنجن ، کالی ناگ ،
نِتھیا ، اَبھو ، انتریامی ، سروادھار ، ادھوت ،
گھٹ گھٹ کے واسی ، داتا ، پرمیشور ، نرم ایک ،
نراکار ، نِروِکارا ، اَچنیت ، نیائے کاری ، جگت کرتا ،
تربھون ناتھ ، شنکر ، وِشنو ، ستیہ نارائن ، اُدی ناشی ،
برھم ، سنگھرتا ، پالن کرتا ، ست چیت ، آنند سورُوپ ،
کیشو ، گوپی وَلبھ ، رادھے شیام ، ستیہ سُورُوپ ، آنند داتا ، دیالو ،
انادی ، کلیان کاری ، وِشوکرتا ، پورن پرمانند ، سوامین ، آدی پُرش ۔

شری گن پتی جی کی آرتی

ٹیک۔ گن پتی کی سیوا منگل میوہ سیوا سوں سب وگھن ٹریں
تین لوک تو تیس دیوتا دوار کھڑے سب ارج کریں !! ٹیک !!
ردھی سدھی دکھشن وام وراجے آنند سوں چنور ڈھوریں !
دھوپ دیپ اور لئے آرتی بھگت کھڑے سب ارج کریں !! گن پتی
گڑ کے مودک بھوگ لگت ہے موشک باہن چڑھے سریں !
سو بھیئے روپ سیوا گن پتی کی وگھن روگ جا دور پریں !! گن پتی ہ
بھادوں ماس شکل چتر تھی دو پارا بھرپور پریں !
لیا جنم گن پتی پربھو جی نے درگا من آنند بھریں !! گن پتی ،
شری شنکر کو آنند اپ جیو نام سنے سب وگھن ٹریں !!

آن ودھاتا بیٹھے آسن اندر اپسرا نرتیہ کریں !! گن پتی
وید برہما وشنو جاکو دھن ونا ئنک نام دھریں !
ایک دنت گج بدن ونایک ترینین رُوپ انوپ دھریں ! گن پتی
پگ کھمبا سا اُدر پُشٹ ہے دیکھ چندرما ہاسیئے کریں !
دے شاپ شری چندر دیو کو کلاہین تت کال کریں !! گن پتی
چودہ لوک میں پھریں گن پتی تین بھوَن میں راجیہ کریں !
اُٹھ پربھات جب آرتی گاویں جاکے شر ایش چھتر پھریں !! گن پتی
گن پتی کی پوجا پہلے کرنی کام سبھی نر دھن سریں
شری پرتاپ گن پتی جی کی ہاتھ جوڑ کراستوتی کریں !! گن پتی

آرتی شری رام چندر جی کی

آرتی راجہ رام کی کیجئے ، ! پربھوجی اپنا درشن دیجے !! ٹیک
ہر ہر بھگتی کرے تیرا نام جپے ! پربھوجی اپنا درشن دیجے !! آرتی....
پہلی آرتی پُشپ کی مالا ، ! آرتی کر گئے بال گوپالا !! آرتی...
دوسری آرتی دیوکی نندن ! آرتی کر گئے بال مکندن !! آرتی...
تیسری آرتی تربھون موہے ! رتن سنگھاسن راجہ رامچندر سوہے !! آرتی
چوتھی آرتی چہو یُگ پوجا ! ایک نرنجن سوامی اور نہ دوجا !! آرتی...
پانچویں آرتی رام جی کو بھاوے ! رام جی کے چرن ہردے میں دھیاوے !! آرتی
چھٹی آرتی سُندر ایسی ، ! دُھرو پرہلاد وبھیشن جیسی !! آرتی
ساتویں آرتی سُنتے سُناوے ! جنم مرن دُکھ سب کٹ جاوے !! آرتی

آرتی شری دُرگا جی کی

سُن میری دیوی پرَوَت داسِن کوئی تیرا پار نہ پایا !
پان سپاری دھوجا ناریل لے تیری بھینٹ چڑھایا !! ۱
سُوئی چولی. تیرے انگ ویراجے کیسر تلک لگایا !
برہما وید پڑھے تیرے دوارے شنکر دھیان لگایا !! ۲
ننگے، ننگے پیروں ماتا اکبر آیا سونے کا چھتر چڑھایا !
اونچے، اونچے پروَت بَن یو شِوالا نیچے محل بنایا !! ۳
دُھوپ دیپ نویدھ آرتی موہن بھوگ لگایا !
دھیانو بھگت تیرا گُن گاوے منوانچھت پھل پایا !! ۴

پرارتھنا

شبھ، سُکھ چین کی وَرشا برسے بھارت بھاگیہ ہے جاگا!
پنجاب، سندھ، گجرات مراٹھا دراوڑ اُت کل بنگا، چنچل ساگر،
وِندھیہ ہماچل مالا، جمنا، گنگا! تیرے نت گُن گا تمیں تجھ سے ہی
جیون پائیں، سب جن پائیں آشا! سُوریہ بن کر جگ میں چمکے بھارت
نام سُبھاگا!! جے ہو، جے ہو، جے ہو۔ جے جے جے جے ہو!! ا
سب کے دِل میں پریت بسائے تیری میٹھی وانی، ہر صوبے
کے رہنے والے ہر مذہب کے پرانی! سب بھید اور فرق
مٹا کے، سب گودی میں تیری آکے، گو نتھے پریم کی مالا!
سُوریہ بن کر جگ میں چمکے، بھارت نام سُبھاگا!! جے ہو

جے ہو ، جے ہو ، جے جے جے جے ہو !! ۲ !! صبح سویرے
پنچھی پکھیرو تیرے ہی گُن گائیں ! باس بھری بھرپور ،
ہوائیں جیون کی رُت لائیں ! سب مِل کر ہندی گائیں جے آزاد
ہند کے نارے پیارا دیش ہمارا ! سوریئے بن کر جگ
میں چمکے بھارت نام سُبھاگا !! جے ہو ، جے ہو ، جے ہو ،
جے جے جے جے ہو !! ۳ !!

آرتی شری کرشن جی کی

اُوم شری کرشن ہرے پربھو جے شری کرشن ہرے !
بھگتن دُکھ ٹارے پل میں دور کرے !! جے شری کرشن ہرے !!

پرمانند مُراری موہن گردھاری، جے رس راس بہاری جے گردھاری !!

اوم جے

کرکنچن کٹی کنچن شرتی کُنڈل والا، مور مُکٹ پتامبر سوہو بن مالا !! اوم

دِین سُدا ما تارے، دردِر دُکھ ٹارے، جگ کے پھند چھڑائے بھتو ساگر تارے

!! اوم

ہرناکشیپ سنہارو نرہری رُوپ دھرے، پاہن سے پربھو پرکٹے جن

کے بیچ پڑے !! اوم

کیشی کیش ودا، نرکو بیر تارے، دامودر چھوی سُندر بھگتن رکھ وارے !!

!! اوم

کالی ناگ نتھتیا نٹور چھبو سوہے، پھن، پھن نرتت ناگن من موہے !! اوم

راجیہ وبھیشن تھاپے سیتا شوک ہرے، درو پد سُتا پت راکھی کرونا لاج

بھرے !! اوم

آرتی شری گنیش جی کی

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا !! ٹیک !!

ماتا جاکی پاروتی پتا مہادیوا ! لڈون کا بھوگ لگے سنت کریں سیوا !! جے !! ایک دنت دیا ونت چار بھجا دھاری ! ماتھے اوپر تلک وِراجے مُوسے کی سواری !! جے !! اندھن کو آنکھ دیت کوڑھین کو کایا۔ بانجھن کو پُتر دیت نِردھن کو مایا !! جے !! پُشپن کو بھوگ لگت سنت کریں سیوا ! ہار چڑھے پھول چڑھیں اور چڑھیں میوہ !! جے !! دِینن کی لاج راکھ شمبھ سُت واری ! کامنا کو پوری کرو جاؤں بل ہاری !! جے !!

آرتی شری تُلسی جی کی

جے جے تُلسی ماتا سب جگ کی سُکھ داتا !! جے !!
سب روگوں کے اُوپر سب بھوگوں کے اُوپر ! رُج سے رکھشا، بھوّ، تراتا بھوّ تراتا !! جے !! بہو پُتری ہے شیاما، سُربلی گرامیہ !! وِشنو پریہ جو تمکو سیوے، سو تر جاتا !! جے !! ہری کے شیش وراجت، تر بھوون سے سو وندت ! پتیت جنوں کو تاری نی، تم ہو وکھیاتا !! جے !! جے !! لے کر کند وجن میں آئی دِیوے بھون میں ! مانو لوک تمہیں سے سُکھ سمپتیت پاتا !! جے !! ہری کو تم آتی پیاری، شیام ورن سُکو ماری ! پریم اجب ہے اُن کا تم سے ہے ناتا !! جے !!

آرتی شری یمنا جی کی

جے بھانو سُتا سُکھ دانی بَر دانی ! جے جے یمنا مہارانی !! ٹیک !!
جے رِیو جاجے جے ادھ چھونی ! جے کالِند جا سورگ نسونی !!
یم کے تراس مِٹنی جگ جانی !! ا
جے جم بھگینی جے بَر دانی ! جے شرو ندِت جے ہو بھوانی !!
ادو بھوت مہیما مانی بکھانی !! ۲
جے رنج جن کے سنکٹ ہرنی ! مہیما ادو بھوت وِیدن ورنی !!
موہن کی پٹ رانی پہچانی !! ۳
جے بھو ساگر تارینا ناتا ! کرپا کر دجن آنند داتا !! ۴
اگم نگند بکھانی سن مانی

آرتی شری رادھے شیام

مندر دے بچکار رادھے شیام والی جوڑی اے
کرشنا تے بلدیو والی کیسی سُندر جوڑی اے

بھگوان دے مندر جاندی ہاں میں جاندی ہاں، پیڑے تھال لے جاندی ہاں
پیڑیاں دا پرساد گوالا بالاں نوں کھواندی ہاں !! مندر دے !!
ہنومان دے مندر جاندی ہاں، لڈوآں دا تھال لے جاندی ہاں
لڈوآں دا پرساد ساری سنگت نوں کھواندی ہاں !! مندر دے !!
دیوی مندر جاندی ہاں میں جاندی ہاں، میں اُوتھے دھوپ جگاندی ہاں!
دھوپاں دا پرساد دیوی ماتا نو چڑھاندی ہاں !! مندر دے !!
شیوجی دے مندر جاندی ہاں میں جاندی ہاں، لسی کھیر چڑھاندی ہاں!
لسیاں دا پرساد اپنے شمبھو نو پلاندی ہاں !! مندر دے !!

آرتی شری پاروتی جی کی

جے پاروتی ماتا جے پاروتی ماتا ! برہما سناتن دیوی شبھ پھل کی داتا !! ٹیک
آری کُل پدم وناشی جے سیوک ترا تا ! جگجیون جگدمبا ہری گُن یش گاتا !!
جے !! سِنہہ جودا ہن ساجے کنڈل دے ساتھا ! دیو ودھو جنہہ گاوت ،
نِرتیئے کرت تتھا !! جے !! ست یُگ رُوپ شِیل آتی سُندر نام سَتی
کہلاتا ہیماچل گھر جنمی سکھین سنگراتا !! جے !! شُمبھ نِشُمبھ بُڈار وہماچل
ستھاتا ! سہستر بھجا تن دھری کے چکر لیا ہاتھا !! جے !! سُریشٹھ رُوپ
توہی ہے جنمی شِیو سنگ رنگ راتا ! نَدی بھرنگی بین لہی سارا مَدماتا !!
جے !! دیون ارج کرت ہم چِت کو لاتا ! گاوت دے دے تالی من میں
رنگ آتا !! جے !! شِری پاروتی دیوی کی آرتی جو گاتا ! سدا سُکھی تِن

رہت سُکھ سمپت پاتا !! جے !!

آرتی شری لکشمی جی کی

جے لکشمی ماتا جے جے لکشمی ماتا ! تم کو نِش دن سیوت ہر وِشنو ودھ !! جے !! برہمانی رُودرانی کملا تہی ہے جگ ماتا ! سُوریئے چندرما دھیاوت نارد رِشی گاتا !! جے !! دُرگا رُوپ نرنجن سُکھ سمپتِ داتا ! جو کوئی تم کو دھیاوت رِشیدھ پاتا !! جے !! تُو ہی پاتال بسنتی تو ہی ہے شُبھ داتا ! کرم پربھاؤ پرکاشک جگ نِدھی سے ترا تا !! جے !! جس گھر تھارو باسو تا ہی میں گُن آتا ! کر نہ سکے سوئی کر لے من ناہی دھڑکتا !! جے !! تم بِن یُگ نہ ہووے وَستر نہ کوئی پاتا ! کھان

پان کو وبھو تم سب کی داتا !! جے !! شُبھ گُن سُندر یُکتا کھشیر ندھی جاتا !!
رتن چتُردش تو کو کوئی نہیں پاتا !! جے !! شری لکشمی جی کی آرتی جو کوئی
جن گاتا ! اُر امنگ اتی اُپجے پاپ اُتر جاتا !! جے !! ستھر چر جگت بچائے
شُبھ کرم نر لاتا ! رام پرتاپ مَیا کی شُبھ ہرشٹ چاہتا !! جے !!

آرتی شری بھیرو جی کی

جے بھیرو دیوا ، پربھو جے بھیرو دیوا ۔ جے کالی اور گورا کرت ،
دیوی سیوا !! تمہیں اُدّھارک دُکھ سِندھو تارک ! بھگتوں
کے سُکھ کارک ، بھیشن وپُو دھارک !! واہن شوان وراجت
کر ترشول دھاری مہما اَمِت تمہاری جے جے بھے ہاری !!

تم بن دیوا کارج سپھل نہیں ہووے ! چتّوڑ کا دیپک درشن دُکھ کھووے !! تیل چٹک ددھی مشرت ماس والی تیری ! کرپا کیجے بھیرو کر یے نہیں دیری !! پاؤں گھونگھرو باجت ڈمرو ڈمکاوت ! بٹک ناتھ بن بالک جن من ہرشاوت ! بٹک ناتھ کی آرتی جو کوئی جن گاوے ! کہیں دھرنی دھر وہ نرمن وانچھت پھل پاوے !!

گایتری منتر

اوم بھور بھوہ سواہا ۔ تت ساویترور ینیم بھرگو دیوسیہ دھی ماہی دھیو یو نہ پرچودیا ۔

بھاوارتھ :— سرو ویاپک اور سرو پرکاشک پرمیشور، من مانگے

پدارتھ ، سُکھ ، شانتی اور پورن آنند تتھا مُکتی کی پراپتی کے لئے ہم سب پر کلیان کاری ہو دیں۔
اور چاروں اور سے سُکھ ورشٹ کریں ۔

ہری ہر ستوتر

پرتھم جو لیجے ہے گنپتی کا نام ، ہوت سبھی کام پورن تمام !
کریں وِنتی داس کر ہر کا دھیان جو کر پا کرو آپ گردھر ہری!
ہری ہر ہری ہر ہری ہر ہری ، میری بار کیوں دیری اتنی کری!!
برہما وِشنو شیو جی ہیں ایک ہی سروپ ، ہوئے ایک سے تینوں انوپ!
رچن پالن وناش ہیتو بھیئے تین رُوپ ، چوبیس او تاروں کی مہیما کری!
ہری ہر......
شکتی سورُوپی اور پرمیشوری ، رکھا نام اپنا مہا ایشوری !

جوگیشور منیشور تپیشور رِشی ، تیری کھوج میں لین پرمیشوری !!
ہری ہر.....
تیرا نام ہے دُکھ ہرن دیناناتھ ، جو برسن لگا اندر غصّے کے ساتھ !
رکھا تم نے گوالوں کو دیکھ کر ہاتھ ، وہاں نام اپنا دھرا گردھری !!
ہری ہر.....
اسُر نے جو باندھا تھا پرہلاد کو ، وہ نِش دن تھا کرتا تیری یاد کو !
نہ کینی توقف میں امداد کو تو نرسنگھ رُوپ دھر پیڑا ہری !!
ہری ہر.....
نہیں چھوڑتا رام کا تھا ذکر ، تو غصّے میں باندھا اس نے پسر !
کہا کے کروں میں جُدا تن سے سر ، تو کھمب توڑ نکلے نہ دیری کری !!
ہری ہر.....
چلے جلد آئے پرہلاد کی بیر ، ہرناکشن کو مار لگائی نہ دیر !

کیا رُوپ باون برہمن کا بھیس، بلی کے جو دوارے آبیٹھے ہری !! ہری ہر...
تھا جب گرہ نے گج کو گھیرا جبھی، نہ لیا وہ نام تیرا کبھی !
تو مشکل بنی شرن آیا تبھی، ہری رُوپ ہوکر کے بیڑا ہری !! ہری ہر...
اجامِل کو تارا تھا کینی نہ دیر، چکھے پریم سے جھوٹے بھلنی کے بیر !
کری بہت کر پا جو گن کا کی بیر، جاہل کہاں کر سکے ہم سری !!
ہری ہر....

کبھی بھگت پے آکے آپ دا پڑی، سُدا ما کی تھی پل میں بیڑا ہری !
تھی جن نے تیرے نام کی دُھن دھری، راکھے تو مشکل کسی کی اڑی !!
ہری ہر....

نرسی بھگت نے جو ہُنڈی کری، سانول شاہ اُوپر تھی اُس لکھ دھری !
دُھونڈت پھرے تھی لگی تھر تھری، سانول شاہ ہو اُنکی ہُنڈی بھری !!
ہری ہر...

وکر دنت نے جب ستائی تھی، نہ سوجھی اسے کچھ وہ اتر بھئی !
سر اوٹ تیری تھی نے لئی، کیا روپ بارہ رکھشا کری !! ہری ہر...
جو صیاد پنچھی کو تھا دکھ دیا، دے آتر بھیا نام تیرا لیا !
تبھی سرپ صیاد کو ڈس گیا، چھڑایا پنچھی کو جا کر ہری !!

ہری ہر....
وہ راون اسر جب سیا لے گیا، نکٹ موت آئی وہ اندھا بھیا
اسر مار راجہ و بھیشن کیا، سیا جی کو لائے ایودھیا پوری !!

ہری ہر.....
جو گوتم نے اہلیا بدو دُآ دئی، اسی دم اہلیا شلا ہو گئی !
پڑی تھی وہ راستے میں مدت ہوئی، لگا کے چرن مکتی اسکی کری !!

ہری ہر....
جو سنکٹ بنا ایک نامے کو آ، کہا بادشاہ گو مرا کہ جوا !

تو نامے نے ونیتی تمہاری کری، یہاں ناتھ نامے کی پیڑا ہری!!

ہری ہر.....

شنکھاسُر اَسُر ایک پیدا ہوا، برہما کے وہ وید سب چرا لے لیا!
برہما آپ کی شرن آکر پڑا، ستیہ رُوپ ہو وید لائے ہری!!

ہری ہر.....

یملا اور ارجن کیا جو پاپ، ہوئے جڑ جو اُن کے ہوا تھا سراپ!
اُوکھل ساہت ہی ناتھ پہنچے جو آپ، اُوکھل ساتھ ہی اُسکی آپدا ھری!

ہری ہر.....

دروپدی کے کورو ظلم جو ر ساتھ، اتارن لگے چیر اپنے ہاتھ!
کیا یاد دروپدی تجھے دینا ناتھ، رکھی لاج اُس کی ننگن نا کری!!

ہری ہر.....

وہ ہے یاد تم کو جو رکمنی کی بار، کھبر دینے آیا تھا جُن نار دار!

چڑھے ناتھ رتھ پر ہوئے تھے سوار، رکمنی کو باندھ لائے ہری !!

ہری ہر....

اسُر ایک شیو کو ستاون لگا، دشوں دِشا شیوا کو پھراون لگا!
دھرا ہاتھ شیو شیو کی اِچھا کری، شکتی رُوپ ہو شیو کی رکھشا کری!!

ہری ہر....

دُرو رسا گیا ششیہ لے پانڈووں کے پاس، بھوجن چھکن کی جو کینی آس!
تو راجہ چھکاون کی اچھا کری، وہاں ناتھ پانڈووں کی پیڑا ہری!!

ہری ہر....

جو دَھنے بھگت مانگ ٹھاکر لیا، تِرلوچن مسر ہنس کے بتّا دیا !
بھگت کا جو درڑ نشچیہ دیکھا ہری، بھوجن کیا دھرتی ہوئی تھرتھری!!

ہری ہر....

یدھشٹر پے جب کوپ کورو ہوا، کہ ہر طرف جنگ آکر مچا!

تب تو خون کا سندھو بہنے لگا، ٹٹہری کے بچوں کی رکھشا کری!!

ہری ہر.....

تیرے انت کو کوئی پائے کہاں، مادھو داس کو جاڑا لگا جہاں!
چھپّر باندھ ہو کر کے پہنچے وہاں، چھپّر باندھ کر اسکی رکھشا کری!!

ہری ہر.....

گڑ رکی سواری پے اب تک رہا، بڑا ہی تعجب ہے مجھ کو بھیا!
کڑاہا گرم کر تیج جب وہ چڑھا، شدھنوا کو آ کر بچایا ہری!!

ہری ہر.....

بڑا راکھشسوں کا ظلم تھا جہاں، رشی ورنیشور کھرالی نشاں!
مارے دیتیہ سب رشی ہوئے شادماں، بڑی کرپا کری بیڑا بھگتوں کی ہری!!

ہری ہر.....

دھرو سکھن ماتا کا گوش کر، چلے گھر سے باہر تیری آس پر!

لگے بھجن کرنے ایک پاؤں پر، کیا داس اُس اُس کو گلے لگا ہری!!
ہری ہر......

تمامی اُوپر کنس دشمن رہا، پلک میں تو اُس کا اُدھارن کیا!
اُگرسین کو راج متھرا دیا، سن دِین کا بیٹا جیوا یا ہری!!
ہری ہر......

لکھی باپ کو اُس کی چٹھی گئی، نہیں ایک پل ڈھل کرنی پڑی!
لکھی وِشیا اُس کو وشیا کری، لکھی تھی کچھ اُیشور نے کچھ جا کری!!
ہری ہر......

جو کُبجا چندن لیا مرلی دھر، لگے تھے دیکھنے ادھر اور اُدھر!
تعجب رہے دیکھ کُبجا اوپر، رکھا پاؤں پر پاؤں سیدھی کری!!
ہری ہر......

راجہ نے پکڑ زہر قاتل دیا، جو پیوے تو اس کو نہ چھوڑے جیا!

میراں تیرا نام لے کر پیا ، اسی وِش میں جا ئیں کو امرت کری!!
ہری ہر.....

اُٹھ سٹھ کے اُوپر جو چوبیس ہزار ، رکھے بہت راجا جراسندھ نار!
وہاں وقت تنگی جو کینی پکار ، اسی وقت اُن کی آپدا ہری !!
ہری ہر.....

دینا ناتھ جی نام تیرا بھیا ، یہی نام سُن داس شرنی بھیا !
جن اپنے کی لاج راکھو ہری ، میرے دکھ سبھی کاٹ راکھو ہری !!
ہری ہر.....

تو ہے گا برار دبلی رام کا ، میں راکھوں بھروسہ تیرے نام کا !
نہیں دُوجا کوئی تیری شان کا ، تو ہی ہے جگت وِچ کرتا ہری !
ہری ہر.....

میری وِنتی کو سُنو لال جی ، یہ غفلت کا وقت نہیں گوپال جی

کرو مجھ کو دُنیا میں خوش حال جی ، تیرے بن میرا کون ہے دُکھ ہری !!
ہری ہر.....

تو ہی جگت بیچ تارن ترن ، تو ہی ہے سکل شرِیشٹ کارن کرن !
وبھیشن جو آیا تھا تیری شرن ، بخشیش میں لنکا تھی اُس کو کری !!
ہری ہر.....

کرے داس وِنتی جو سُن لیجیئے ، کرو دُور دُکھ درد سُکھ دیجیئے !
اپنے دھام میرا ہردیہ کیجیئے ، بنا آپ کے میرا کون ہے ہری !!
ہری ہر.....

ہری ہر ہری ہر جپو ہردے دھار ، سنکٹ کاٹیں گے جو شری کرشن مُرار !
جراسندھ کو کر دیا پل میں پار ، گئے اس کے آگے جو نس کر ہری !!
ہری ہر.....

کرشن داس کی وِنتی ہر منی ، سرو سُکھ دیئے تم سرو کے دھنی !

آنند بھیا سُکھ بہت کرو نا کری ، بھگت اپنے کی پدوی اُونچی کری .!!.
ہری ہر....
کری ہر کرپا درشن دیا دکھلائے ، اپنی جان سنکٹ سے لینوں بچائے !.
مَن کی مُراد سبھی مِلی آئے ، پُورن کرپا کرکے دِیا ہے چھڑائے !!.
ہری ہر....
ستوتر پڑھے پریتی کر پُرش جو ، سنپھل جنم اُس کا ترلوکی میں ہو !
دیوپُوری بیچ بسے بھگت لوں ، اِندرادریم اُس کی مہیما کری !!
ہری ہر...

آرتی شریمد بھگوت گیتا

جے بھگود گیتے، جے بھگود گیتے! ہری، ہیئے، کمل، وہاری نی سُندر، سُپُونیتے!! کرم، سُمرم پرکاشنی کام سکتی ہرا، تتوگیان، وکاشنی، ودیا برہم پرا!! جے.... نشچل بھگتی ودھائنی نِرمل مَلہاری! شرن رہسیہ، پردائینی سب وِدھی سُکھ، کاری!! جے....!! راگ دُویش وی دنار نی کارنی مود سدا بھو بھے ہرنی تارنی پرمانند پردا!! اسُر بھاؤ، وناشنی تم، رجنی! دیوی سدگُن دائینی ہری، رِسکا سجنی!! جے....!! سمتا، تیاگ، سکھاؤنی، ہری مُکھ کی بانی! سکل شاستر کی سوامنی شرتیوں کی رانی!! جے.... !! دیا۔ سُدھا برساؤنی ماتو! کرپا کیجئے ہری، پد، پریم دان انوکر لیجئے!! جے....!!